رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے
جن کے دل چڑیوں کی طرح (نرم) ہوں گے۔
(صحیح مسلم شریف: حدیث نمبر: ۲۸۴۰)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 132:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 17th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۸ رذیقعدہ ● ۲۰۲۵ء سنیچر، ۱۷رمئی ● کلکتہ

اسرائیل کی غزہ کے میڈیکل کلینک پر بمباری، مریضوں کے چیتھڑے اڑ گئے، 143 شہید

غزہ، 16 مئی (یواین آئی) اسرائیل نے غزہ کے جبالیہ کیمپ میں میڈیکل کلینک پر بمباری کر کے مریضوں کے چیتھڑے اڑا دیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں 143 فلسطینی شہید کر دیے گئے ۔ جبالیہ میں میڈیکل کلینک پر اسرائیلی فوج کی جانب سے بمباری کی گئی جس کے نتیجے میں میڈیکل کلینک میں موجود مریضوں کے چیتھڑے اڑ گئے جب کہ شہدا میں 13 بچے شامل تھے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی آباد کار کی ہلاکت کے بعد انتہا پسند اسرائیلی وزیر نے مغربی کنارے کا پورا قصبہ گرانے کا مطالبہ کیا ہے جس کے بعد اسرائیل کی جانب سے غزہ پر رات سے شدید حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری جانب یمن (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی بمباری سے 120 سے زائد جان بحق، کینسر اسپتال تباہ، انسانی بحران سنگین

غزہ 16 مئی: گزشتہ دو راتوں میں اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں غزہ میں کم از کم 120 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ یہ حملے خاص طور پر جنوبی شہر خان یونس میں شدید تھے، جہاں ناصر اسپتال کے مطابق 54 افراد ہلاک ہوئے۔ حملوں کے دوران غزہ کا واحد کینسر اسپتال، یورپی اسپتال، بھی نشانہ (باقی صفحہ 4 پر)

کولکاتا میں فضائی آلودگی میں کمی، مرکز کی منظوری کے بعد ممتا کا مکتوب، کولکاتا نے پھر راہ دکھائی

کولکاتا: 16 مئی م (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں فضائی آلودگی میں نمایاں کمی آئی ہے۔ مرکزی حکومت نے آلودگی کو کم کرنے اور ہوا کے معیار میں مجموعی بہتری کے لیے ملک بھر میں کل تین شہروں کو تسلیم کیا ہے۔ کولکاتا ان میں سے ایک ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو اس بارے میں سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ مرکز کی منظوری کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''کولکاتا نے پھر راستہ دکھایا''

وزیر اعلیٰ کے مکتوب کے مطابق کولکاتا کی ہوا میں 'پارٹیکولیٹ میٹر' کی مقدار میں نمایاں کمی آئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، مجموعی طور پر ہوا کے معیار میں بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس ہینڈل پر لکھا، "مرکزی حکومت نے فضائی آلودگی کو کم کرنے اور ہوا کے معیار میں مجموعی بہتری کے لیے کولکاتا سمیت تین شہروں کو تسلیم کیا ہے۔'' میں کولکاتا کے لوگوں کی حمایت کے لیے ان کا شکر گزار ہوں۔'' آیئے سب مل کر شہر کو صاف ستھرا اور سرسبز بنائیں''

'ذرہ دار مادہ' چھوٹے ٹھوس ذرات اور کسی علاقے کی ہوا میں مکس ہونے والے کچھ مائعات کا مجموعہ ہے۔ وہ ہوا میں تیرتے ہیں اور ہوا کو آلودہ کرتے ہیں۔ کولکاتا کی ہوا میں ان ذرات کی مقدار ملک کے دیگر شہروں کے (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اب بچانے کو کچھ نہیں بچا اس لئے وہاں آزادی زون بنایا جائے: ٹرمپ

دوحہ، 16 مئی (یواین آئی) قطر میں ایک بزنس راؤنڈ ٹیبل سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ غزہ کی پٹی کو آزادی زون بنانے کے لیے تیار ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق غزہ میں اب بچانے کو کچھ نہیں بچا، اس لیے امریکہ وہاں کچھ اچھا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں نے فضائی تصاویر دیکھی ہیں، جہاں کوئی عمارت کھڑی نہیں بچی۔ لوگ ملبے کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، جسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ امریکی صدر کا مزید کہنا تھا کہ اگر ضرورت پڑی تو میں فخر سے کہوں گا کہ امریکہ غزہ کو سنبھالے اور اسے ایک آزادی زون بنائے، جہاں مثبت تبدیلی آئے۔ دوسری جانب ٹیرف معاملے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ کی گرتی ہوئی عوامی مقبولیت میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا۔ امریکی سروے رپورٹ کے مطابق (باقی صفحہ 4 پر)

پھر کورونا کی دہشت، سنگاپور، ہانگ کانگ زد میں ہندستان کے محکمہ صحت مطمئن و بے خوف

نئی دہلی، 16 رمئی: جان پر بن جانے والا خوف ایک بار پھر سے انگڑائی لینے والا ہے۔ ہانگ کانگ، سنگاپور میں اب یہ خطرناک مرض پھر سے اپنا اثر دکھانے لگا ہے۔ بلون برگ نے بھی اس کی توثیق کر دی ہے۔ ایشیا کے یہ دو بڑے شہر میں اس خطرناک مرض کے ابھرتے ہی وہاں ایک قسم کی ذہنی گھبراہٹ بھی پنپنے لگی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہانگ کانگ میں کورونا مرض کا اب اثر بڑھنے لگا ہے۔ اسپتالوں میں بھی اس مرض کے شکار لوگوں کی بھیڑ بڑھنے لگی ہیں۔ جبکہ سنگاپور میں گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں یہ مرض 28 فیصد تک بڑھ گیا ہے۔ اور مئی کے پہلے ہفتے میں ہی یہ معتدی مرض 14 ہزار 200 کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جس کے بعد اسپتالوں میں بھرتی کی شرح 30 فیصد تک پہنچی۔ گزشتہ ایک پریس میں ہونے والی شرح سے بھی کچھ زیادہ ہے تاہم انتظامیہ نے یہ ضرور بتایا کہ اب تک ایسا کوئی اشارہ نہیں ملا جس سے یہ کہا جائے کہ یہ مرض زیادہ جان لیوا ہے۔ ادھر چین کی حالت بھی دگرگوں ہے۔ گزشتہ پانچ ہفتوں (باقی صفحہ 4 پر)

کرنل صوفیہ کی توہین کا معاملہ: مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے وجے شاہ کے خلاف ایف آئی آر کو 'حکومت کی سنگین دھوکہ دہی' قرار دیا

بھوپال، 16 رمئی: مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بی جے پی حکومت کے قبائلی امور کے وزیر وجے شاہ کے خلاف ایف آئی آر کو حکومت کی جانب سے 'سنگین دھوکہ دہی' قرار دیتے ہوئے پولیس کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف وزیر شاہ کے قابل اعتراض بیان پر عدالت کے حکم پر ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جمعرات کو عدالت نے کہا کہ ایف آئی آر میں قانونی بنیادیں کمزور اور تفصیلات ناکافی ہیں، جو اس کے منسوخ ہونے کی گنجائش پیدا کرتی ہیں۔ ہائی کورٹ کی جسٹس اتل شری دھرن اور جسٹس انورادھا شکلا کی دو رکنی بنچ نے کہا کہ یہ ایف آئی آر اس انداز میں درج کی گئی ہے کہ اگر اسے عدالت میں چیلنج کیا جائے تو اسے آسانی سے منسوخ کیا جا سکتا ہے، کیونکہ اس میں مخصوص جرائم کے ضروری حقائق اور تفصیل شامل نہیں۔ عدالت نے کہا کہ یہ حکومت کی طرف سے ایک سنگین دھوکہ دہی (باقی صفحہ 4 پر)

گجرات کے باا‌ثر اخبار 'گجرات سماچار' کے مالک باہوبلی شاہ گرفتار، صحت بگڑنے پر اسپتال منتقل

احمد آباد، 16 رمئی: گجرات کے معروف روزنامہ 'گجرات سماچار' کے مالک باہوبلی شاہ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کے الزامات میں گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتاری کے فوراً بعد ان کی طبیعت خراب ہو گئی جس کے بعد انہیں احمد آباد کے وی ایس اسپتال لے جایا گیا، لیکن انہوں نے نجی اسپتال میں علاج کروانے کی خواہش ظاہر کی، جس پر بعد میں انہیں زائیڈس اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ باہوبلی شاہ اور ان کے بھائی شریانس شاہ 'گجرات سماچار پبلی کیشنز گروپ' کے مشترکہ مالک ہیں، جس کا آغاز 1932 میں ہوا تھا۔ میڈیا کے علاوہ باہوبلی شاہ 15 سے زائد کاروباری اداروں سے بھی وابستہ (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

Aawami news
Kolkata
Saturday 17th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۱۷/ مئی ۲۰۲۵ء

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

17/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 27 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 15 منٹ
عشاء	7 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بکاس بھون میں حاملہ خواتین اور مریض بھی پھنسے
احتجاجی ٹیچروں کو روکنے کیلئے پولیس کی لاٹھی چارج

کولکاتا: 16 مئی (عوامی) قابل ملازمت کے متلاشیوں (ایس ایس سی ٹیچرس پروٹسٹ) کے ہنگامے کی وجہ سے پانچ سو سے زیادہ سرکاری ملازمین وکاس بھون میں پھنس گئے۔ ان میں سے کچھ حاملہ ہیں۔اور کوئی بیمار ہے۔ مظاہرین نے پولیس پر حملہ کیا جب انہوں نے انہیں چھڑانے کی کوشش کی۔ اس کے باوجود پولیس نے سات گھنٹے تک تحمل کا مظاہرہ کیا۔ لاٹھی چارج کا استعمال صرف وکاس بھون میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کو ہٹانے کے لیے کیا گیا۔ اے ڈی جی جنوبی بنگال سپرتیم سرکار نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں لاٹھی چارج کے واقعہ کی وضاحت کی۔

اے ڈی جی ساؤتھ بنگال سپرتیم سرکار نے کہا، بیروزگار 10 دنوں سے وکاس بھون میں پرامن طور پر احتجاج کر رہے تھے۔ کل احتجاج نے مختلف شکل اختیار کر لی۔ دو سے ڈھائی ہزار لوگ آئے، انہوں نے رکاوٹیں توڑ دیں۔ پولیس نے ان کی درخواستوں پر کان نہیں دھرے، پولیس کو دھکے دیے اور احتجاج کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی کو باہر نہیں جانے دیں گے۔ اگر پولیس نے پوری ہوش کا مظاہرہ کیا تو وہ کسی کو باہر نہیں جانے دیں گے۔ ایکشن لیتے تو 7 گھنٹے سے پولیس نے 500-600 دفاتر کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ اس کے باوجود پولیس نے کچھ نہیں کیا۔
انہوں نے مزید کہا، وکاس بھون کے اندر بہت سے لوگ گھبرانے لگے، انہوں نے فون کیا، ایک حاملہ عورت بیمار پڑ گئی، وہ گھر واپس جانا چاہتی تھی، ایک کی ماں بیمار تھی، وہ بے بسی سے چھلانگ لگا دی، اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی، ہم نے بار بار کوشش کی، افراتفری میں رکاوٹیں آئیں، پھر بھی، ہم نے بار بار مائیک کیا، ہم نے کہا کہ پرامن احتجاج میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ کارکنوں کی بحفاظت واپسی کے انتظامات کیے گئے اور پھر مظاہرین نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ اے ڈی جی ساؤتھ بنگال سپرتیم سرکار کا واضح پیغام ہے کہ "جمہوری نظام میں پرامن تحریک میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، پولیس کی درخواست کے باوجود دھرنا سات گھنٹے تک جاری رہا، سرکاری دفاتر میں توڑ پھوڑ کی گئی - لیکن وہ تحریک پرامن نہیں ہے، اگر احتجاج کا حق ہے تو مزدوروں کو پورا دن کام کرنے کے بعد گھر واپس آنے کا حق ہے۔ جو لوگ جا رہے تھے ان جان کو خطرہ میں تھی، انہیں باہر نکالنے کیلئے طاقت کا استعمال کیا گیا۔ اسے تسلیم کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں ہے۔ اپوزیشن احتجاج کرنے والے اساتذہ پر لاٹھی چارج (ایس ایس سی ٹیچرس پروٹسٹ) کے بارے میں طرح طرح کے تبصرے کر رہی ہے۔ اے ڈی جی جنوبی بنگال نے اپنے ردعمل میں کہا، "معاملے کے پروٹوکول کی پیروی نہیں کی گئی۔ ویڈیو، آڈیو ہے، بار بار درخواستیں کی گئی، اس کے باوجود انہوں نے بات نہیں سنی۔ پولیس نے صبر اور تحمل کا حتمی مظاہرہ کیا، جس کو میں نے ضروری سمجھا وہ کارروائی کی گئی۔ 19 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس واقعہ کے پیچھے کسی کا ہاتھ ہے۔ اے ڈی جی ساؤتھ بنگال نے کہا، جن لوگوں نے اکسایا ان کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔

ترنمول کانگریس نے مالدہ کے دلال سرکار کی بیوی کو بڑی ذمہ داری سونپی ہے،
جنھیں بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا

مالدہ: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل حکمران کیمپ نے تنظیمی تبدیلیاں کی ہیں۔ ترنمول کانگریس نے جمعہ کی سہ پہر نئی فہرست جاری کی۔ ضلعی چیئرپرسن اور ضلعی صدر سمیت کم از کم 18 عہدوں پر ردوبدل کیا گیا ہے۔ ان میں مالدہ ضلع چیئرپرسن کے عہدے میں تبدیلی قابل ذکر ہے۔ یہ عہدہ اب تک رتو کے سینئر ایم ایل اے سمر مکھرجی کے پاس ہے۔ اس بار شرپسندوں کے ہاتھوں گولی مار کر ہلاک ہونے والے پارٹی کے دیرینہ رکن دلال سرکار کی اہلیہ چیتالی کو یہ عہدہ دیا گیا ہے۔ وہ اس وقت انگلش بازار میونسپلٹی کے کونسلر ہیں۔ ممتا بنرجی کے ساتھ دولال حکومت کا رشتہ لازم وملزوم تھا۔ چنانچہ ان کے ساتھی کے مارے جانے کے بعد، ترنمول کانگریس نے ان کی بیوی کو نامکمل کاروبار کی ذمہ داری سونپی۔ اس سال کے شروع میں مالدہ کے سابق ضلع صدر دلال سرکار کو دن دیہاڑے شرپسندوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ انگلش بازار میونسپلٹی کے 25 سالہ کونسلر اور ضلع نائب صدر دولال کی موت سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو صدمہ پہنچا۔ اس واقعے کے بعد وہ مالدہ گئے اور اپنی بیوی کے ساتھ کھڑے ہونے کا وعدہ کرتے ہوئے اسٹیج پر دلال سرکار کی تصویر رکھ دی۔ اس دن اس نے اعلان کیا کہ دولال کی بیوی چیتالی کو کام کی ذمہ داری دی جائے گی۔ اس کے بعد جمعہ کو تنظیمی ردوبدل میں دیکھا گیا کہ چیتالی سرکار، جو پیشہ سے وکیل ہیں، کو مالدہ کی چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ دلال سرکار کی طرح ان کی اہلیہ چیتالی کا بھی طویل سیاسی کیریئر ہے۔ وہ کبھی ضلع میں خواتین کی ترنمول کی صدر رہ چکی تھیں۔ انہوں نے علاقے کی خواتین کو متحد کر کے کئی تحریکیں چلائیں۔ چیتالی دیوی بعد میں انگلش بازار میونسپلٹی کی کونسلر بنیں۔ اس بار ان کو بڑی ذمہ داری ملی۔ اب تک رتواڑ کے ایم ایل اے سمر مکھرجی ضلع میں پارٹی چیئرپرسن تھے۔ تاہم بیماری کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ کام سے فارغ ہونا چاہتے ہیں۔ اس لیے انہیں ہٹا کر ان کی ذمہ داری چیتالی سرکار کو دی گئی۔

میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم کولکاتا سے عازمین حج کی پہلی پرواز سے جانے والے اللہ کے مہمانوں رخصت کرنے ایئرپورٹ پہنچے/تصویر اشفاق احمد شمر

ملازمت سے محروم امیدواروں کی تحریک نے نیا رخ اختیار کیا، پولیس کا موقف سامنے آیا

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ملازمت سے محروم امیدواروں کی تحریک ایک نئے موڑ پر پہنچ گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے اس سلسلے میں پہلی بار باضابطہ طور پر اپنا موقف واضح کیا ہے۔ بھوانی بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم اور اے ڈی جی ساؤتھ بنگال سپرتیم سرکار نے گزشتہ دنوں پیش آئے واقعے پر روشنی ڈالی۔ اے ڈی جی جاوید شمیم کے مطابق، گزشتہ دس دنوں سے مظاہرین پُرامن انداز میں احتجاج کر رہے تھے، اور حکومت نے ان کے دکھ درد کو سمجھتے ہوئے کسی قسم کی مداخلت نہیں کی۔ تاہم، گزشتہ روز جو کچھ پیش آیا، اُس نے تحریک کے پُرامن دائرے کو توڑ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ احتجاج کرنے والوں نے وکاس بھون میں کام کر رہے 500 سے زائد ملازمین کو تقریباً سات گھنٹوں تک روکے رکھا۔ کئی ملازمین کے اہل خانہ کی طبیعت خراب تھی، بعض خواتین ملازمین کو نازک حالات کا سامنا تھا، اس کے باوجود کسی کو جانے نہیں دیا گیا۔ پولیس نے بارہا نرمی سے گزارش کی، لیکن مظاہرین نہیں مانے۔ اے ڈی جی سپرتیم سرکار نے بتایا کہ پولیس نے طاقت کا استعمال صرف اُس وقت کیا جب کوئی اور راستہ باقی نہ رہا۔ واقعے کی ویڈیوز اور سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جھڑپ میں 19 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پریس کانفرنس میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ کچھ مظاہرین نے وکاس بھون کے گیٹ کو نقصان پہنچایا، اور سی پی بڈھان نگر کو بھی روکنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس نے کہا کہ کسی بھی عوامی نمائندے یا سیاسی رہنما کو 45 منٹ تک روک کر رکھنا قانون کے خلاف ہے۔ اے ڈی جی نے دو ٹوک کہا: "پہلا غیر قانونی قدم مظاہرین کی جانب سے اٹھایا گیا۔ ہمارا مقصد احتجاج کو دبانا نہیں تھا، بلکہ اُن لوگوں کو بحفاظت باہر نکالنا تھا جو اندر محصور ہو گئے تھے۔ یہ واقعہ مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نئے سوال کو جنم دیتا ہے: کیا احتجاج کا حق دوسرے کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے بغیر استعمال کیا جا سکتا ہے؟

☆☆☆

آم چننے گئے نابالغ کی ہلاکت نے اٹھائے کئی سوال

نئی ہٹی: 16 مئی (نور عالم) آم کے ایک درخت سے گرے پھل کو اٹھانے پر ایک نابالغ کی جان چلی گئی۔ یہ افسوسناک واقعہ شبداس پور، نئی ہٹی میں پیش آیا جہاں 14 سالہ سدیپتا پنڈت کی موت مبینہ طور پر مار پیٹ کی وجہ سے ہوگئی۔ سدیپتا اپنے ماموں کے تیرہوی پروگرام میں شامل ہونے آیا تھا۔ شام کے وقت وہ اپنے دوستوں کے ساتھ آم کے باغ کے قریب سے گزرتے ہوئے ایک گرا ہوا آم اٹھانے لگا۔ عینی شاہدین کے مطابق، باغ کے محافظ نے اسے مبینہ طور پر روک کر مارا پیٹا۔ سدیپتا وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ مہلوک کے دوست گھبرا کر موقع سے فرار ہو گئے۔ بعد میں مقامی لوگوں نے اسے اسپتال پہنچایا، مگر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقامی لوگوں میں شدید غصہ دیکھنے کو ملا، جس کے بعد باغ کے گودام میں آگ لگا دی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لے لیا اور علاقے میں امن قائم رکھنے کے لیے فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ اس واقعہ نے سیکیورٹی، قانون کے نفاذ، اور بچوں کی حفاظت جیسے اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ کیا پھل توڑنے جیسا معمولی عمل کسی کی جان لینے کا جواز بن سکتا ہے؟ پولیس واقعے کی تفتیش کر رہی ہے، اور اہل خانہ نے سخت انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ کیا ایک گرا ہوا آم کسی کی جان لے سکتا ہے، یہ ہمارے سماج کی کون سی تربیت ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم غصے کے بجائے قانون اور رحم کو راستہ ڈھونڈیں۔

☆☆☆

شبھیندو ادھیکاری کا سابق بی جے پی ایم پی جان برلا کو قانونی نوٹس "بے بنیاد الزامات پر معافی کا مطالبہ"

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے سابق بی جے پی ایم پی جان برلا کو ایک قانونی نوٹس جاری کیا ہے جس میں ان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر "بے بنیاد الزامات" پر عوامی معافی مانگیں ورنہ ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا جائے گا۔ جان برلا جنہوں نے حال ہی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) چھوڑ کر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) میں شمولیت اختیار کی ہے انہوں نے ادھیکاری پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے علی پوردوار میں 100 بستروں پر مشتمل اسپتال کی تعمیر میں رکاوٹیں ڈالیں جس کیلئے ریاستی سطح پر ریلوے فنڈز مختص کئے گئے تھے۔ برلا جو شمالی بنگال سے بی جے پی کے رہنما رہے ہیں انہیں سال 2024 لوک سبھا انتخابات کیلئے بی جے پی نے ٹکٹ نہیں دیا جس کے بعد وہ کولکاتا میں ٹی ایم سی کے ریاستی صدر سبرتو بخشی اور وزیر آروپ بسواس کی موجودگی میں پارٹی میں شامل ہو گئے۔ پارٹی چھوڑنے کے بعد برلا نے الزام لگایا کہ شبھیندو ادھیکاری ان کے اسپتال منصوبے میں رکاوٹ بنے۔ انہوں نے کہا "جب مجھے کام کرنے نہیں دیا جا رہا تو میں پارٹی میں کیوں رہوں؟"
ادھیکاری نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا "میں انہیں ایک قانونی نوٹس بھیج رہا ہوں۔ یا تو وہ ان الزامات کو 48 گھنٹوں کے اندر ثابت کریں یا عوامی سطح پر معافی مانگیں۔ بصورت دیگر میں ان کے خلاف مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ دائر کروں گا۔ ادھیکاری نے مزید کہا کہ ان کا برلا سے ذاتی رابطہ بہت کم رہا ہے۔ "میں نے صرف ایک بار ان سے بات کی تھی جب ان کی بیوی بیمار تھیں۔ راجو بسٹا نے ان کا نمبر دیا اور میں نے ان کی بیوی کی خیریت دریافت کی۔ اس وقت وہ شدید بیمار تھیں۔" ادھیکاری نے الزام عائد کیا کہ جان برلا کے بیانات انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی (PAC-I) کی تیار کردہ اسکرپٹ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا: "جب کوئی بی جے پی سے ٹی ایم سی میں جاتا ہے، تو اسے PAC-I کی تیار کردہ اسکرپٹ پڑھنی پڑتی ہے۔ انہیں ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مجھ پر بی جے پی سے زیادہ حملہ کریں۔ جان برلا نے بھی یہی کیا۔ جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ادھیکاری نے اپنے بیان میں کہا: "کل، علی پوردوار کے سابق بی جے پی ایم پی اور مرکزی وزیر مملکت جنہوں نے پارٹی سے ٹکٹ نہ ملنے پر پارٹی بدلی اپنی نئی پارٹی کی مالکن، جسے میں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں نندی گرام میں 1,956 ووٹوں سے شکست دی۔ کو خوش کرنے کیلئے میرے خلاف بغیر کسی ثبوت کے جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے۔ وہ PAC-I کا اسکرپٹ یاد کر کے عوام کے سامنے آ گئے ہیں۔ قانونی نوٹس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ برلا "تحریری اور عوامی طور پر غیر مشروط معافی مانگیں، جو انگریزی اور بنگالی کے بڑے اخبارات اور ان میڈیا چینلز پر شائع کی جائے جہاں یہ بیان نشر ہوا۔ نوٹس میں مزید کہا گیا" آپ آئندہ میرے خلاف کسی بھی قسم کے ہتک آمیز بیانات یا مشکوک تبصروں سے باز رہیں بصورت دیگر میں آپ کے خلاف دیوانی اور فوجداری کارروائی کے لیے مجبور ہو جاؤں گا۔"

محمد مختار کی قیادت میں وجے شاہ کے خلاف احتجاج
گارڈن ریچ کانگریس بلاک نے درج کرائی ایف آئی آر

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کی جانب سے آرمی آفیسر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف دیے گئے مبینہ توہین آمیز بیان کے خلاف ملک بھر میں عوامی غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی کے پیش نظر مغربی بنگال کانگریس کے نائب صدر اور پارٹی میں مسلم چہرے کے طور پر جانے جانے والے محمد مختار کی قیادت میں گارڈن ریچ کانگریس بلاک نے سخت احتجاج کرتے ہوئے وجے شاہ کے خلاف مٹیا برج اور گارڈن ریچ تھانوں میں ایف آئی آر درج کرائی۔
یہ احتجاج اس وقت شروع ہوا جب کرنل صوفیہ قریشی، جو "آپریشن سندور" کی ترجمان بن کر سامنے آئیں، نے اپنی پیشہ ورانہ پریس کانفرنس میں بھارت کی فوجی کارکردگی اور جذبے کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ان کے بیان کو ملک بھر میں سراہا گیا۔ مگر بی جے پی کے مدھیہ پردیش کے وزیر کنور وجے شاہ نے ایک جلسے میں ان کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے، جو نہ صرف ان کی شخصیت بلکہ پوری بھارتی فوج کی توہین سمجھے گئے۔
وجے شاہ کے بیان پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ اور بعد ازاں سپریم کورٹ نے بھی برہمی ظاہر کی۔ ہائی کورٹ نے ان کی زبان کو "گٹر لینگویج" قرار دیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا، جب کہ سپریم کورٹ نے ان سے کرنل صوفیہ قریشی سے غیر مشروط معافی مانگنے کی ہدایت دی۔
کانگریس نے اس توہین کو فوج، ملک اور اقلیتوں کی دل آزاری قرار دیتے ہوئے ملک گیر احتجاجی مہم شروع کی۔ کولکاتا میں محمد مختار نے اس مہم کی قیادت کی، جس میں گارڈن ریچ بلاک کانگریس کے صدر تبریز عالم اور دیگر مقامی رہنماؤں نے شرکت کی۔
تبریز عالم نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا:
"آپریشن سیندور فوج کی بہادری کی علامت ہے، لیکن بی جے پی کے لیڈران نے اس کامیابی میں بھی مذہب کا رنگ تلاش کیا۔ یہ سراسر ملک دشمنی کے مترادف ہے۔"
محمد مختار نے اپنے بیان میں کہا:
"کرنل صوفیہ قریشی کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنانا شرمناک ہے۔ بی جے پی کو ملک سے زیادہ اقتدار کی فکر ہے۔ ہم پہلے ہندوستانی ہیں اور ہماری فوج کی عزت پر آنچ آئی تو ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔"
کانگریس کا مطالبہ ہے کہ وجے شاہ کو ان کے عہدے سے ہٹایا جائے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ محمد مختار نے اعلان کیا کہ اگر انصاف نہ ملا تو ریاست بھر میں احتجاج کی لہر کو تیز کیا جائے گا۔

☆☆☆

کیا رنکو کا بیٹا اپنے لیو ان پارٹنر کی وجہ سے منشیات کا عادی بنا؟
پولیس کی تفتیش میں کئی سوالات اٹھ رہے ہیں

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) کیا رنکو کی لیو ان گرل فرینڈ نے ان کے بیٹے کو نشہ کرنے میں مدد کی؟ کیا پریتم کو نوجوان خاتون کی 'مالی مدد' کی بدولت غیر ملکی منشیات کی بھاری رقم ملی؟ نوجوان کی موت کے بعد ایک کے بعد ایک ایسے سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بنگال کے بی جے پی لیڈر کی بیوی رنکو مجمدار کے بیٹے پریتم کی لاش گزشتہ منگل کو نیو ٹاؤن میں مشہور سیاپورجی ہاؤسنگ کے فلیٹ سے برآمد ہوئی تھی۔ بدھان نگر کمشنریٹ پولیس نے نوجوان کی موت کے معاملے میں غیر فطری موت کا معاملہ کھولا ہے۔ ابھی تک پولیس کو اہل خانہ کی طرف سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم پولیس نے غیر فطری موت کے اس معاملے میں کچھ معلومات اکٹھی کی ہیں۔ تحقیقات نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ دلیپ گھوش پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ پریتم نشے کا عادی تھا۔ ان کی کونسلنگ بھی جاری تھی۔ پریتم کی فیملی فرینڈ جھوما گھوش نے کہا کہ پریتم کے ساتھی، لیو ان پارٹنر یا گرل فرینڈ نے رنکو کو بار بار میسج کیا اور بتایا کہ پریتم نے اس سے پیسے ادھار لیے ہیں۔ رنکو نے وہ رقم بھی نوجوان خاتون کو دے دی۔ اس کے بعد پولیس نے پوچھا، کیا پریتم صرف براؤن شوگر جیسی 'مقامی دوائیں' استعمال کرتے تھے؟ یا وہ کوکین یا MDMA جیسی مہلک غیر ملکی منشیات کا بھی عادی تھا؟ پریتم اچھی نوکری کرتا تھا۔ لیکن جس طرح غیر ملکی ادویات آسانی سے دستیاب نہیں ہوتیں اسی طرح سمگل ہونے پر ان کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پریتم کی رہنے والی گرل فرینڈ نے اسے منشیات لینے کی ترغیب دی ہوگی؟ اس بارے میں بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں کہ کیا نوجوان خاتون نے خود اپنی حوصلہ افزائی کے لیے یہ دوا لی؟ کیونکہ گزشتہ دو سالوں سے پریتم اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ ایک فلیٹ میں رہتے ہوئے منشیات لے رہا تھا۔ اس صورت میں، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ نوجوان خاتون پریتم کو نشہ کرنے سے روکتی۔ بلکہ، پولیس کا خیال ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ نوجوان خاتون نے اپنے لیو ان پارٹنر کو کچھ خطرناک غیر ملکی منشیات خریدنے کے لیے رقم اور مدد فراہم کی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق پیسوں سے متعلق اس پریشانی کے بعد رنکو اور اس کے بیٹے نے نوجوان خاتون کو فلیٹ میں جانے یا رہنے سے بھی منع کیا۔ ان کے تعلقات خراب ہونے کے باوجود نوجوان خاتون گزشتہ منگل کی رات فلیٹ پر آئی۔ پریتم نے دو دیگر دوستوں اور اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ شراب پی۔ پولیس کو اس بارے میں بھی شک ہے کہ آیا وہ منشیات کے عادی تھے یا نہیں۔ منشیات اور الکحل کے استعمال اور پریتم کے لیلیے میں زخم سے زیادہ خون بہنے کے درمیان ممکنہ تعلق کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے کہا کہ وہ اس رات نوجوان خاتون کی سرگرمیوں کی بھی تفتیش کر رہے ہیں۔

بی جے پی کی ترنگا یاترا میں 'ہم اور وہ'، دلیپ کو یاترا میں نہیں بلایا گیا

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں زعفرانی پارٹی کے ترنگا یاترا پروگرام نے آپریشن سندور کی کامیابی کا دعویٰ کیا ہے۔ بی جے پی آپریشن سندور کو پارٹی پروپیگنڈے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پارٹی کی جانب سے ایک خفیہ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ ترنگا مارچ کس طرح کیا جائے گا۔ بھگوا لیڈر فوج کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے اس پروگرام کو سیاسی طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ترنگا یاترا کے دوران بی جے پی کا کوئی جھنڈا نہ لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس سفر میں شرکت کے لیے سابق فوجیوں، فوجیوں کے اہل خانہ، طلبہ اور سنتوں کو مدعو کیا جائے گا۔ یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ پارٹی کے اہم نمائندوں اور قائدین کو سابق فوجیوں اور حاضر سروس فوجیوں کے گھر والوں کے گھر جانا ہوگا۔
اگرچہ بھگوا کیمپ کالج اسٹریٹ سے شیام بازار پنچ متر چوراہے تک ترنگا مارچ نکالے گا، لیکن بی جے پی 17 سے 19 مئی تک ضلع میں تین دن اور 20 سے 23 مئی تک بلاک بہ بلاک ترنگا مارچ کرے گی۔ کولکاتا میں ہونے والے اس پروگرام میں پارٹی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار اور اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری موجود ہوں گے۔ تاہم، جمعرات کی رات تک، ریاستی بی جے پی نے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کو آج جلوس میں شامل ہونے کے لیے نہیں کہا تھا۔ شام میں دلیپ نے کہا، "مجھے ترنگا یاترا کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا، میں پارٹی کے پروگرام کے لیے مدنی پور میں ہوں گا۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ ریاست میں برسراقتدار بی جے پی کیمپ دلیپ گھوش کے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کے دورے کے بعد سے ان سے دوری بنائے ہوئے ہے۔ دلیپ گھوش کو لے کر کوئی پروگرام نہیں لیا جا رہا ہے۔ جمعرات کی رات تک، ریاستی بی جے پی نے دلیپ کو ترنگا یاترا میں مدعو نہیں کیا تھا۔
کیا ریاستی بی جے پی سابق ریاستی صدر کو بی جے پی لیڈروں سے منحرف ہونے کے دباؤ کی وجہ سے پروگرام سے دور رکھ رہی ہے؟ یہ سوال پارٹی کے پرانے لیڈروں اور کارکنوں میں بھی اٹھ رہا ہے۔ تاہم، اگر رات کو پارٹی کی طرف سے فون آیا ہوتا، تو شاید دلیپ کولکاتا کے جلوس میں ہو سکتے تھے۔ تاہم خبر یہ ہے کہ ایسی کوئی کال نہیں آئی۔ بی جے پی کے ترنگا یاترا پروگرام کے بارے میں باخبر عوام کے ایک حصے کا خیال ہے کہ بھگوا کیمپ آپریشن سندور کی کامیابی یعنی جنگ سے ہندوتوا کو بڑھاوا دے کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دریں اثنا، شمالی کولکاتا بی جے پی نے آج ایک احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں ترنمول ایم پی سوگت رائے کی طرف سے آپریشن سندور پر کئے گئے ذاتی تبصرہ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

ڈھولک میں چھپا 20 لاکھ روپے کی یابا ٹابلیٹ ایس ٹی ایف کے ذریعہ ضبط، 3 گرفتار

کوچ بہار، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) ایس ٹی ایف کی ٹیم نے کوچ بہار ضلع میں یابا گولیوں کی ایک کھیپ پکڑی، جس کی قیمت تقریباً 20 لاکھ روپے ہے، جہاں سے گرفتار کیے گئے۔ جب پوچھ گچھ کی گئی تو گرفتار افراد نے مبینہ طور پر موسیقی کے آلات میں بھاری مقدار میں یابا گولیاں منتقل کرنے کا اعتراف کیا۔ مغربی بنگال اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے جمعرات کو کوچ بہار ضلع کے تفنگنج پولیس اسٹیشن کے تحت چھٹا پیاری پارا علاقے میں ممنوعہ منشیات کی اسمگلنگ کی ایک انوکھی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ خفیہ معلومات پر عمل کرتے ہوئے، سلی گوڑی سے ایس ٹی ایف ٹیم نے یابا گولیوں کی ایک کھیپ کو پکڑا، جس کی قیمت تقریباً 20 لاکھ روپے تھی، جسے روایتی ڈرم یا ڈھولک کے اندر ذہانت سے چھپایا گیا تھا۔

پوربی ریلوے
ٹنڈر نمبر، ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ای ٹی این۔ اے آر سی۔ ایم یو ایکس۔ 25-26 بتاریخ 15.05.2025، کھلا ای۔ ٹنڈر بنام ٹنڈر نمبر، ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ای ٹی این۔ اے آر سی۔ ایم یو ایکس۔ 25-26 مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے، کام کا نام: جامعہ سالانہ مرمتی کنٹراکٹ، ڈبلو ای بی ایف آئی ایل کا تیار کردہ ایم یو ایکس کارڈ کا ایک برس کے لئے ہوڑہ ڈویژن کا۔ اشتہاری لاگت: 26,85,899.30 روپے زر بیعانہ / بڈ سیکوریٹی (روپے میں): 53,700.00 روپے ٹنڈر کاغذات کی قیمت: 0.00 روپے بڈنگ سسٹم: سنگل پیکٹ میں بڈنگ آغاز تاریخ: 29.05.2025 پیشکش کی مدت (یومیہ): 60 پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت: 15.05.2025 کو 19:17 بجے ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 12.06.2025 کو 15.00 بجے بڈرس محفوظ رکھیں کہ اپنے داخل کرنے کے لئے اصل/ترمیم شدہ بڈ کو بند کی تاریخ و وقت کے پابند۔ دستی آفر اس ٹنڈر کے لئے درکار نہیں ہے۔ اگر ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔
HWH-87/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس-ای-ریلوے- ٹنڈر
ایک طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اے ایکس ای این/ کون۔ 11، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، آدرا سے ای۔ ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ یہ ٹنڈر ویب سائٹ پر اپ لوڈ بھی کیا جا چکا ہے۔ www.ireps.gov.in ٹنڈر بند ہو جائے گا 12.00 بجے اپنے صحیح تاریخ پر۔ ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 06۔ ایس ای آر سی۔ اے ڈی اے۔ سی اے۔ سی II-6-24، بتاریخ 15.05.2025، کام کی مختصر تفصیلات: متوازن کام دواٹر پروڈنگ ٹریٹمنٹ آر سی سی کی اونچی ٹنکی کا آدرا میں۔(01)، برن میں (01)، دامودر میں (01)، بھاگا میں (02)، بجھودی میں (02) مہودا میں (02) بوکارو اسٹیل سٹی میں (02) اور چنڈیل میں (01) آدرا ڈویژن میں ماتحت حلقہ برائے ڈپٹی سی ای/کون/آدرا تخمینہ لاگت: 2.70 کروڑ بڈ سیکوریٹی: 2,85,200 روپے پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے بند کی تاریخ: 09.06.2025 خواہش مند ٹنڈرز رابطہ کر سکتے ہیں ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/حالات/ٹنڈرس کے نمونے کے لئے جو آن لائن سے ہی جمع کیا جائے گا کسی بھی حالت میں ایس آئٹم کے لئے دستی ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا نوٹ: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے www.ireps.gov.in شامل ہونے کے لئے بھی ٹنڈرس میں۔
(PR 166)

قربانی کا اہتمام

الحمدللہ گزشتہ 20 برسوں سے مدرسے میں قربانی خدمت کا حسن انتظام بخوبی انجام دے رہا ہے اور اس بار بھی سنت ابراہیمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہ سارے برادران جو کسی وجہ سے فریضہ قربانی نہیں دے پائے ہیں۔ تو ایسے مسلمان بھائی ہمارے مدرسے میں قربانی کروا سکتے ہیں۔
(۱) ایک حصہ 2000 (دو ہزار روپے) پورا -/14000
(۲) ایک حصہ 3000 (تین ہزار روپے)۔
پوری قربانی -/21000 (اکیس ہزار) روپے۔
قربانی ہو جانے کے بعد قربانی کے گوشت کو غریب غربا لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے و مدرسے کے بچوں کو بھی ان میں دیا جاتا ہے۔

DARUL ULOOM TAJWEDUL QURAN
SBI AC No. 31095623661, IFSC SBIN0001451

صدر: مفتی لیاقت صاحب و حاجی یوسف ملا
سکریٹری: مولانا امام حسین مظہری، حاجی عبداللہ صاحب
فون نمبر: 9830401057

دارالعلوم تجوید القرآن
پوسٹ، چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا-149

ترنمول نے اچانک سدیپ کو کولکاتا نارتھ کے چارج سے ہٹایا

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) سدیپ بنرجی کو کولکاتا شمالی کے صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے قریبی ذرائع کے مطابق شمالی کولکاتا میں بیر بھوم ماڈل بنایا گیا ہے۔ سینئر ترنمول ایم پی سدیپ بنرجی وہ پارلیمنٹ میں ترنمول کانگریس کی سرکردہ آوازوں میں سے ایک ہیں۔ انہیں صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ ان کی جگہ 9 افراد پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے اراکین میں آتن گھوش، جیون ساہا، سدیپ بنرجی کی بیوی نینا بنرجی، پریش پال، شششی پانجہ، سپتی پانڈے، سورنا کمل ساہا، تپن سمدر اور وویک گپتا شامل ہیں۔ یعنی مقامی ایم ایل اے اور کونسلروں کے ساتھ ایک کور کمیٹی بنائی گئی ہے۔ خیال رہے کہ ایک زمانے میں، بیر بھوم انوبرت منڈل کا خستہ تعلقہ تھا۔ کیسٹو کے ہاتھ میں ضلع تھا۔ لیکن بعد میں بدعنوانی کے ایک کیس میں ان کی گرفتاری اور ان کی طویل قید نے بیر بھوم کی تنظیم میں دراڑ پیدا کردی۔ ایک موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود اعلان کیا کہ وہ خود بیر بھوم دیکھیں گی۔ تنظیم کے لیے کور کمیٹی تشکیل دی گئی۔ یعنی تنظیم کی ذمہ داری کسی خاص فرد پر نہیں بلکہ کمیٹی پر عائد ہوگی۔ تاہم، کیسٹو کی واپسی میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ ماہرین کے مطابق بیر بھوم ماڈل کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترنمول نے شمالی کولکاتا میں کسی فرد پر نہیں بلکہ کمیٹی پر بھروسہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ترنمول 2026 کے انتخابات سے پہلے اپنی پارٹی تنظیم کو نئے سرے سے بنانے کی کوشش کررہی ہے۔ صدر اور چیئرپرسن کی تبدیلیوں کی فہرست جمعہ کو سامنے آئی۔ غور طلب ہے کہ تاپس رائے اور سدیپ بنرجی کے درمیان اس بات پر بحث شروع ہوگئی تھی کہ سدیپ بنرجی صدر کیوں رہیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تنظیم کے دیگر لیڈروں کو بھی سدیپ کے موقف پر اعتراض تھا۔ پتہ چلا کہ 26 ویں الیکشن سے پہلے ترنمول قیادت نے کسی فرد پر بھروسہ کیے بغیر کمیٹی کو ذمہ داری سونپی۔

علی پور چڑیاخانہ میں جانوروں کیلئے خصوصی انتظامات

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) علی پور چڑیا خانہ کے حکام نے جانوروں کو گرمی کی غیر آرام دہ لہر سے بچانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ریچھوں، کینگرو اور کئی دوسرے جانوروں کے پنجروں میں ایئر کولر نصب کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کچھ غیر ملکی پرندوں کو ٹھنڈی ہوا پہنچانے کے لیے بھی یہی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ دوسری جانب محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق ہاتھی، بندر، چمپینزی، زرافے اور زیبرا جیسے جانوروں کی خوراک میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگرچہ اس سال اپریل میں موسم نسبتاً قابل برداشت تھا لیکن مئی کے آغاز سے ہی درجہ حرارت نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کردیا۔ نتیجے کے طور پر، سبزی خوروں کے ساتھ ساتھ شیر جیسے جانوروں کے لیے اضافی پانی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ گرمی کی وجہ سے جانوروں کی حالت زار دیکھ کر علی پور چڑیا گھر کے حکام نے محکمہ جنگلات سے رابطہ کیا۔ ریچھوں، کینگرو اور غیر ملکی پرندوں کے پنجروں میں ایئر کولر لگانے کا فیصلہ محکمہ جنگلات کی اجازت ملنے کے بعد ہی عمل میں آیا۔ دوسری جانب محکمہ جنگلات کے اعلیٰ حکام کے مشورے پر کئی جانوروں اور پرندوں کی خوراک کی فہرست میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مئی کی اس شدید گرمی میں ہرن اور مور جیسے جانوروں کو صحت مند رکھنے کے لیے ORS کو پانی میں ملایا جا رہا ہے۔ صحت مند پھل اور سبزیاں جیسے گاجر اور تربوز ہرن کی خوراک سے خارج نہیں ہیں۔ علی پور چڑیا گھر کے ایک ملازم کے مطابق ''ہر سال جب موسم گرم ہوتا ہے تو موروں اور ہرنوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے''۔ جانوروں کو گرمی میں تکلیف سے بچانے کے لیے ORS کو پانی میں ملایا جاتا ہے۔ گرمی میں پانی کی کمی سے بچنے کے لیے تازہ سبزیوں کے ساتھ بھیگے ہوئے چنے، گنے کا گڑ اور چقندر بھی کھلایا جاتا ہے۔ علی پور چڑیا گھر کے ذرائع کے مطابق پنجرے میں دو بالغ ریچھ، دو بچے اور ایک کنگارو موجود ہیں، اس لیے انھیں گرمی میں صحت مند رکھنے کے لیے ایئر کولر لگائے گئے ہیں۔ وزیر جنگلات بیر بہا ہانسدا کے مطابق ''ہدایات دی گئی ہیں کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی جانور گرمی کی وجہ سے بیمار نہ ہو''۔ گرمی کے دوران جانوروں کو مناسب پانی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کے مشورے سے خوراک پر عمل کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیر نے علی پور چڑیا گھر سمیت ریاست کے دیگر چڑیا گھروں اور پناہ گاہوں میں بھی اسی طرح کے اقدامات کرنے کا حکم دیا ہے۔

روزمرہ کی ضروریات کی قیمتوں کو جانچنے کے لیے ٹاسک فورس نے آج گڑیاہاٹ مارکیٹ کا دورہ کیا۔

ہائی کورٹ سے اساتذہ کے خلاف طاقت کے استعمال پر مداخلت کی درخواست پر پولس کا جوابی مقدمہ

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے ایک وکیل نے جمعہ کو مغربی بنگال کے محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر میں احتجاج کرنے والے اساتذہ پر پولس کی طرف سے بلا اشتعال اور وحشیانہ لاٹھی چارج کے معاملے میں عدالت عالیہ سے ازخود مداخلت کی درخواست کی۔ مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں کے سکنڈری اور ہائر سکنڈری اساتذہ، جنہوں نے گزشتہ ماہ ملازمت کے لیے نقد رقم کے معاملے پر سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اپنی ملازمتیں کھو دی تھیں، جمعرات کو محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر کے سامنے احتجاج کر رہے تھے اور اس کا گھیراؤ کیا۔ مذکورہ وکیل رجنیل مکھوپادھیائے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس کے سامنے پیش ہوئے۔ شیوگننم نے اس معاملے میں عدالت سے مداخلت کی درخواست کی تھی، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ بدھان نگر پولس کمشنریٹ کے پولس اہلکاروں نے جمعرات کی رات اساتذہ کے ساتھ زیادتی کی ہے جو ریاستی حکومت کی طرف سے ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اپنے جمہوری حقوق کا استعمال کر رہے تھے۔ جمعرات کی رات 10 بجے کے قریب پولس کی اچانک کارروائی سے کئی احتجاجی اساتذہ کو سر اور جسم پر شدید چوٹیں آئیں۔ دریں اثنا، بدھان نگر پولس کمشنریٹ نے احتجاج کرنے والے اساتذہ کے خلاف سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے، ریاستی حکومت کے اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے اور پولس پر حملہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کیا ہے۔ تاہم احتجاج کرنے والے اساتذہ، جوگیو سکھشک-ششکائیکا ادھیکار منچ کے تحت متحد ہیں، نے پولس کی طرف سے لگائے گئے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔ فورم کے ایک نمائندے نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کر رہے تھے اور کسی بھی مظاہرین کی جانب سے سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کا ایک بھی واقعہ پیش نہیں آیا، پولس ہمیں پھنسانے کے لیے سیاق و سباق سے ہٹ کر تصاویر کا استعمال کر رہی ہے لیکن وہ اس طرح کی سازشوں کے ذریعے ہمیں ڈرانے میں کامیاب نہیں ہو گی، جب تک اس معاملے میں ہمارے مطالبات پورے نہیں ہوتے ہم آخری سانس تک اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ ان کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ ریاستی حکومت اور مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) کو فوری طور پر اہل اور نا اہل امیدواروں کی فہرست شائع کرنی چاہیے جنہوں نے اسکول میں نوکری حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کیے تھے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ریاستی حکومت اور ڈبلیو بی ایس ایس سی داغدار امیدواروں کو بچانے کے واحد مقصد کے ساتھ الگ الگ فہرستیں شائع کرنے سے جان بوجھ کر گریز کر رہی ہے۔ اس سال 3 اپریل کو اس وقت کے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار پر مشتمل سپریم کورٹ کی بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس باساک اور جسٹس شبر راشدی پر مشتمل مغربی بنگال میں 25,753 اسکولوں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے پہلے کے حکم کو برقرار رکھا تھا۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس مشاہدے کو بھی قبول کیا کہ 25,753 امیدواروں کے پورے پینل کو منسوخ کرنا پڑا کیونکہ ریاستی حکومت اور کمیشن اہل اور نا اہل امیدواروں سے الگ کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ریاستی حکومت اور ڈبلیو بی ایس ایس سی نے پہلے ہی اس معاملے پر سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔

☆

اہل اساتذہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے، ایس یو سی آئی (کمیونسٹ) کے کارکنوں نے جمعہ کو کولکاتا میں کالج اسٹریٹ سے دھرمتلا تک ایک ریلی نکالی۔

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں بارش کی پیشن گوئی جاری کی ہے۔ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سوموار تک جنوبی بنگال میں بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے اور 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دیگر اضلاع میں بھی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جمعہ کے بعد سنیچر اور اتوار کو طوفان اور بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس کے بعد سوموار کو طوفان کی شدت میں قدرے کمی واقع ہوسکتی ہے۔ منگل سے آسمان صاف ہوجائے گا۔ مسلسل بارش کی وجہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت قدرے گرے گا۔ سوموار تک درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری کمی کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں آسمان ابھی جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ سوموار تک جنوبی بنگال کے شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، پرولیا، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں مزید گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں اگلے چار دنوں تک بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔

کافی ہاؤس کے سامنے بھاجپا اور ایس ایف آئی آمنے سامنے، جلوس کو لے کر کالج اسٹریٹ پر کشیدگی

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے جمعہ کی دوپہر کو ترنگا جلوس نکالا۔ اسی وقت، کافی ہاؤس کے سامنے کلکتہ یونیورسٹی ریجنل کمیٹی آف ایس ایف آئی کی عوامی ریلی نکل رہی تھی۔ ایک طرف بی جے پی کا جلوس تو دوسری جانب ایس ایف آئی کی ریلی نکل رہی تھی۔ دونوں جلوس کالج اسٹریٹ کافی ہاؤس کی گلی میں ملے۔ ایک دم سے کشیدگی پھیل گئی۔ پولس کو دونوں طرف سے قابو پانے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ آخر کار بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کی مدد سے ان کا جلوس شیام بازار پانچ ماتھا چوراہے کی طرف آگے بڑھا۔ واضح رہے کہ آپریشن سیندور کے بعد بی جے پی نے فوج کی کامیابیوں اور قابلیت کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مختلف ریاستوں میں ترنگا جلوس نکالے ہیں۔ کولکاتا میں جمعہ کو ترنگا جلوس نکالا گیا۔ دوپہر کو کالج اسٹریٹ سے جلوس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد یہ شیام بازار کی طرف چل پڑا۔ اسی وقت، کافی ہاؤس کے سامنے کلکتہ یونیورسٹی ریجنل کمیٹی آف ایس ایف آئی کی عوامی ریلی نکل رہی تھی۔ اس کے علاوہ، SFI کے کارکنوں اور حامیوں نے کہا کہ وہ جمعرات کو بکاس بھون کے سامنے احتجاج کر رہے بے روزگار اساتذہ پر پولس حملے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ کافی ہاؤس کے سامنے دونوں جلوسوں کے آمنے سامنے ہونے پر کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ بھاجپا کی طرف سے قابل اعتراض نعرے لگائے گئے۔ ایس ایف آئی نے جوابی نعرے لگائے۔ پولس جلوس کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتی رہی۔ لیکن صورتحال کو دیکھتے ہوئے بی جے پی کے اعلیٰ لیڈر اس کو سنبھالنے کے لیے آگے آئے۔ چند لمحوں کے بعد صورتحال قابو میں آگئی۔ جلوس ایک بار پھر پرامن طریقے سے جاری ہے۔

احتجاجی اساتذہ دوبارہ متحد

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سالٹ لیک میں پولس کے پرتشدد کریک ڈاؤن کے ایک دن بعد، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد نوکریوں سے ہاتھ دھونے والے اساتذہ نے جمعہ کی صبح بکاس بھون (مغربی بنگال کے محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر) کے باہر اپنا احتجاج جاری رکھنے کے لیے دوبارہ منظم کیا۔ واضح ہو کہ جمعرات کی رات پولس کی کارروائی میں شدید زخمی ہونے کے باوجود کچھ مظاہرین اپنے مطالبات کے لیے دوبارہ احتجاج کے لیے واپس لوٹ گئے۔ جوگیو شکشا کر-شکشیکا ادھیکار منچ (ریئل ٹیچر رائٹس فورم) کے اراکین کی قیادت میں مظاہرہ اس وقت پرتشدد ہوگیا جب کچھ مظاہرین نے کولکاتا کی سالٹ لیک میں عمارت کے پاس پولس کی رکاوٹوں کو توڑنے کی کوشش کی۔ جس کے بعد صورتحال کو سنبھالنے کے لیے بدھان نگر پولس کمشنریٹ کی ایک دستے کو تعینات کیا گیا۔ اس سے قبل کل رات محاصرے اور احتجاج کے دوران کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مظاہرین نے بکاس بھون کا محاصرہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ریاستی حکومت اور مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) فوری طور پر ایک علیحدہ فہرست جاری کرے، جس میں اہل اہلکاروں اور غیر قانونی طریقوں سے عہدے حاصل کرنے والوں کے درمیان فرق کیا جائے۔ پولس کی جانب سے مظاہرین کو وہاں سے جانے کے لیے منانے کی ابتدائی کوششوں کے باوجود رات 10 بجے کے قریب صورتحال پرتشدد ہوگئی، جب پولس فورس نے احاطے کو خالی کرنے کے لیے بھیڑ پر لاٹھی چارج شروع کردیا۔ جس کی وجہ سے کئی اساتذہ شدید زخمی ہوگئے۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی ریاستی محکمہ تعلیم کے ملازمین کو نکالنے کے لیے ضروری تھی، جو ناکہ بندی کی وجہ سے باہر نہیں آرہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مظاہرین نے پتھراؤ کیا جس سے کئی اہلکار زخمی ہوگئے۔

ترنمول کا جوانوں کیلئے مارچ، آپریشن سیندور کی کامیابی پر بھاجپا کی ریلی

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے درمیان زمینی سیاسی لڑائی ہونے جارہی ہے۔ ہندستان اور پاکستان کشیدگی پر ایک مختصر وقفے کے بعد سیاسی واپسی میدان مارنے کی تیاری چل رہی ہے۔ کیونکہ دونوں پارٹیاں آپریشن سیندور کی کامیابی پر ریلیوں کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔ جبکہ بی جے پی اس کو اجاگر کرنے کے لیے 'ترنگا یاترا' شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ واضح ہو کہ بی جے پی آپریشن سیندور کی کامیابی کو اجاگر کرنے کے لیے ترنگا یاترا شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ ٹی ایم سی پاکستان کے خلاف لڑنے والے جوانوں کے لیے یکجہتی اور تعزیت پیش کرنے نیز حب الوطنی ریلی نکالنے کے لیے تیار ہے۔

کولکاتا کے نوجوان کی موت نے چھ کو زندگی بخشی، اہل خانہ نے اعضاء عطیہ کی

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) ایک المناک حادثے کے بعد کولکاتا کے ایک نوجوان کے اعضاء کے عطیہ سے چار کو زندگی بخشی اور دو کی بینائی لوٹائی۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے ایک 25 سالہ جم کے شوقین جیش لکشمی شنکر جیسوال 8 مئی 2025 کو ایک سڑک حادثے میں المناک طور پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ شدید غم کے اس لمحے میں اس کے خاندان نے اس کے اعضاء کو عطیہ کرنے کا فیصلہ لیا۔ جس سے چار شدید بیمار مریضوں کی جانیں بچائی گئیں اور دو مزید کی بینائی بحال ہوئی۔ سخاوت کا یہ عمل مغربی بنگال میں اس سال اب تک صرف پانچویں فوت شدہ اعضاء کا عطیہ ہے، جو ریاست میں اعضاء کے عطیہ کے لیے زیادہ سے زیادہ بیداری اور بنیادی ڈھانچے کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ طبی حکام اور ٹرانسپلانٹ حکام نے خاندان کے فیصلے کو سراہا ہے، اور لوگوں نئی زندگی بخشنے کا عظیم عطیہ قرار دیا ہے جو دوسروں کے لیے ایک مثال قائم کرتا ہے۔ جیش جیسوال، جسے اس کے کزن آکاش شا نے جم کے شوقین، فٹنس فریک، اور گھومنے پھرنے کے شوقین کے طور پر یاد کیا، رات دیر گئے اپنے خاندان کی چناچور فیکٹری سے گھر واپس آرہا تھا جب شمالی کولکاتا کے بارانگر کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک ان کے دو پہیہ گاڑی سے ٹکرا گیا۔ پہلے آر جی کار میڈیکل کالج اور پھر اپولو ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل لے جایا گیا، جیش کو اگلی دوپہر برین ڈیڈ قرار دے دیا گیا۔ دل ٹوٹنے کے باوجود، جیش کے خاندان نے اسپتال کے عملے اور ٹرانسپلانٹ کوآرڈینیٹرز کی مشاورت کے بعد اس کے اعضاء عطیہ کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ آکاش نے آنسو روکتے ہوئے کہا کہ میرے بھائی کے پاس عظیم دل تھا۔ اپنی موت میں بھی اس نے دوسروں کو امید دلائی ہے۔ جیش کے پھیپھڑوں، جگر اور گردے کو چار مریضوں میں ٹرانسپلانٹ کیا گیا، جن میں ایک 65 سالہ مرد اور ایک 22 سالہ خاتون شامل ہیں، جب کہ اس کے کٹرینہ کو دیشا آئی اسپتال بھیج دیا گیا تاکہ مزید دو افراد کی بینائی بحال کی جاسکے۔ حاضر ہونے والے نیوروسرجن ڈاکٹر ایس این سنگھ نے خاندان کے فیصلے کی تعریف کی۔ ناقابل تصور نقصان کے وقت، انہوں نے جان بچانے کا انتخاب کیا۔ یہ انسانیت کی بہترین مثالی خدمت ہے۔ جیش کی کہانی مغربی بنگال میں اعضاء کے عطیہ کو درپیش مستقل چیلنجوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ ریجنل آرگن اینڈ ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن (ROTTO) کے مطابق، سالانہ ہزاروں سڑک ٹریفک اموات کے باوجود، ریاست نے 2024 میں صرف 14 مردہ اعضاء کا عطیہ کیا اور 2025 میں اب تک صرف پانچ۔ ماہرین اس کی وجہ عوامی آگاہی کی کمی، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی محدود تربیت اور دماغی موت کے کیسز کی شناخت اور ان کے انتظام کے لیے ناکافی انفراسٹرکچر کو قرار دیتے ہیں۔ زیادہ تر خاندان اس بات سے ناواقف ہیں کہ دماغی موت کے بعد اعضاء کا عطیہ ممکن ہے۔

آئی پی ایل فائنل کو کولکاتا سے منتقلی کے خلاف کرکٹ شائقین کا ایڈن کے سامنے احتجاج

کولکاتا، 16 مئی: (عوامی نیوز سروس) آئی پی ایل کا فائنل ایڈن میں ہونا تھا۔ لیکن پاک بھارت جنگ کے بعد تصویر بدل گئی ہے۔ نئے شیڈول میں ایڈن میں پلے آف یا فائنل کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ احمد آباد میں ہوسکتا ہے۔ کولکاتا میں کرکٹ شائقین اس کو لے کر کافی ناراض ہیں۔ جمعہ کو ایڈن کے سامنے اس ناانصافی کے خلاف احتجاج شروع ہوا۔ واضح ہو کہ آئی پی ایل کی غیر تحریری روایت یہ ہے کہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں کھیلنے والی دو ٹیمیں اگلے سال ان دونوں فرنچائزز کے شہروں میں ٹورنامنٹ کے انعام میچ بانٹتی ہیں۔ چمپئن ٹیم کے شہر کو اگلے سال افتتاحی میچ ملتا ہے۔ کوالیفائر اور فائنل کے ساتھ۔ کے کے آر گزشتہ سال کی آئی پی ایل چمپئن ٹیم تھی۔ کتاب میں کہیں بھی اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ فائنل ابھی ایڈن میں نہیں ہوگا۔ لیکن پاک بھارت جنگ بندی کے بعد بی سی سی آئی کا نیا شیڈول یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ پلے آف اور فائنل کے مقامات کا ابھی اعلان نہیں کیا جا رہا ہے۔ یہ بعد میں بتایا جائے گا۔ تاہم کہا جا رہا ہے کہ فائنل احمد آباد منتقل ہوسکتا ہے۔ شائقین کرکٹ نے آج ایڈن کے سامنے بینرز لے کر شدید احتجاج کیا۔ بینر کا مرکزی پیغام، ہندی-انگریزی-بنگالی میں لکھا گیا ہے کہ کرکٹ کے نندن کنن نے بی سی سی آئی سے آئی پی ایل فائنل کو ایڈن گارڈنز سے منتقل نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ احتجاج کا بنیادی نکتہ، خواہ مرد ہو یا عورت، صرف ایک درخواست نہیں ہے، بلکہ احمد آباد کے تئیں تعصب کا سوال ہے۔

حب الوطنی اور ثقافتی فخر کے ایک متحرک مظاہرے میں جمعہ کو کولکاتا میں ترنگا یاترا کے دوران، آپریشن سیندور کی کامیابی اور ہندستانی مسلح افواج کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے کے دوران خواتین سیندوور کھیلتے ہوئے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مستقل ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے ریاستی محکمہ تعلیم، مغربی بنگال حکومت کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا اور کولکاتا میں سالٹ لیک کے بکاس بھون کے سامنے اپنی مستقل ملازمتوں کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

معروف تاجر اور سماجی کارکن مٹھو گھانٹی نے آسنسول ہیڈ پوسٹ آفس میں بیت الخلاء کی کمی پر اٹھائے سوال

آسنسول: 16رمئی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کے مرکزی پوسٹ آفس میں جہاں پوسٹ آفس کے سلسلے میں کام کاج ہوتے ہیں وہیں اس بلڈنگ کے احاطے سے متصل ایک عمارت میں پاسپورٹ کا کام بھی کیا جاتا ہے آسنسول کے معروف تاجر اور سماجی کارکن اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ٹریڈسیل کے ریاستی کنو بیز سبر تو گھانٹی عرف میٹھو گھنٹی آج اپنا پاسپورٹ بنوانے کے لیے آسنسول مین پوسٹ آفس گئے تھے لیکن وہاں انہیں انتہائی افسوسناک تجربے کا سامنا کرنا پڑا اس بارے میں میتھو گھانٹی نے کہا کہ انہوں نے آسنسول مین پوسٹ آفس میں آج پاسپورٹ کے کام کرنے کے لئے ان لائن سے موصولہ شیڈول کے مطابق اسنسول ہیڈ پوسٹ افس پہنچے وہ آج صبح 9 بجکر 30 پر آسنسول مین پوسٹ آفس پہنچے کام 45:9 پر شروع ہونا تھا لیکن کافی دیر انتظار کرنا پڑا اس دوران جب اسے بیت الخلا جانے کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس نے پاسپورٹ آفس کے اہلکاروں سے جاننا چاہا کہ پوسٹ آفس کے اندر بیت الخلا کہاں ہے جس پر انہیں جواب دیا گیا کہ آسنسول مین پوسٹ آفس یا پاسپورٹ آفس میں آنے والے صارفین کے لیے کوئی ٹوائلٹ واش روم نہیں ہے میتھو گھنٹی کا کہنا ہے کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آسنسول کے مرکزی پوسٹ آفس یا پاسپورٹ آفس میں کوئی ٹوائلٹ واش روم نہیں ہے جہاں روزانہ ہزاروں لوگ آتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کی عمر 68 سال ہے اور ان کے ساتھ آج پاسپورٹ لائن میں کئی اور بزرگ مرد و خواتین موجود تھیا یسے میں اگر کسی کو بیت الخلاء جانا پڑے تو وہ کہاں جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ ایک طرف مرکزی حکومت سوچھ بھارت ابھیان چلا رہی ہے اور دوسری طرف پوسٹ آفس یا پاسپورٹ آفس میں ہی آنے والے صارفین کے لیے بیت الخلاء فراہم نہیں کیے جارہے ہیں یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ اسنسول ہیڈ پوسٹ افس یا پاسپورٹ افس جہاں پچھم بردوان ضلع سطح پر سارے کام کاج ہوتے ہیں مگر یہاں بیت الخلاء یا واش روم کا کوئی انتظام نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ان کی انتظامیہ سے اپیل ہے کہ اسنسول پوسٹ آفس اور پاسپورٹ آفس میں آنے والے لوگوں کے لیے بیت الخلاء کا انتظام کیا جائے انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے پاسپورٹ آفس یا آسنسول پوسٹ آفس کے افسران کو اپنی پریشانی بتائی تو انہیں بتایا گیا کہ باہر کے لوگوں کے لیے کوئی بیت الخلا نہیں ہے اور جو بیت الخلاء ہے وہ صرف وہاں کے ملازمین کے لیے ہے مٹھو گھانٹی نے کہا کہ وہ اس بارے میں متعلقہ حکام سے بات کریں گے تاکہ آسنسول ہیڈ پوسٹ آفس اور پاسپورٹ آفس آنے والے لوگوں کے لیے بیت الخلاء ؍ کا انتظام کیا جاسکے اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے آسنسول مین پوسٹ آفس اور پاسپورٹ آفس آنے والے بزرگوں کے لیے پانی کا انتظام کرنے کی بات کی انہوں نے کہا کہ چلچلاتی گرمی میں آسنسول مین پوسٹ آفس یا پاسپورٹ آفس میں کہیں بھی پینے کا پانی نہیں ہے، اس لیے پانی کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اس لیے انہوں نے اپیل کی کہ یہاں کے لوگوں کے لیے پینے کے پانی کا بھی انتظام کیا جائے میٹھو گھانٹی نے کہا کہ بیت الخلاء ؍ واش روم ٹوائلیٹ اور پینے کا پانی کا انتظام اشد ضروری ہے۔

☆

راجہ بازار کی صبا فردوس کی شمس الزماں مشن سے ڈاکٹر بننے کا کامیاب سفر

خدا کسی کی بھی محنت کو رد نہیں کرتا
پہاڑ جھکتے ہیں ، پتھر پہ پھول کھلتا ہے

ایسا ہی کچھ کر دکھایا ہے قوم وملت کی بیٹی صبا فردوس نے۔ جذبہ صالح اور سعی پیہم ہوتو خوابوں کی تکمیل میں بڑی سے بڑی رکاوٹیں دم توڑ دیتی ہیں۔ جولوگ نا مساعد حالات کا رونا روتے ہیں، انہیں صفا فردوس سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ ان کے والد محمد راغب پرویز ایک معمر اور ریٹائرڈ شخص ہیں۔ انہوں نے حالات سے مجبور ہوکر اپنی بیٹی کو شمس الزماں انصاری مشن میں داخل کرایا اور اج یہ بچی قوم وملت کا قیمتی اثاثہ بن کر سامنے آئی۔

صبا فردوس نے ابتدائی تعلیم اینگلو عربک اسکول سے حاصل کی لیکن افلاس کے باعث انگریزی میڈیم اسکول میں سلسلہ تعلیم کو منقطع کرنا پڑا۔ مدھیا مک پٹوار بگان گرلز ہائی اسکول سے اور دوازدہم محمد جان ہائی اسکول سے پاس کیا۔ مالی پریشانی کے باوجود والدین کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی ان کے قدم کو مضبوط کرتی رہی۔ ڈاکٹر صبا فردوس نے کہا کہ ایسی صورتحال میں مجھے شمس الزماں انصاری مشن امید کی کرن بن کر سامنے آیا جس نے میری زندگی کو روشن اور تابناک بنایا۔ یہاں کے منتظمین اور اساتذہ بے حد فعال اور معاون ہیں۔ اس سلسلے میں غریبوں کے مسیحا شمس الزماں انصاری کی میں شرمندۂ احسان ہوں جنہوں نے ایسے وقت میں NEET کے لئے علم کی شمع فروزاں کی۔ جب نادار اور غریب بچوں کے لئے میڈیکل کی تعلیم مہنگی ہوا کرتی تھی۔ ان کی جاری کردہ اسکالرشپ کی بدولت مہنگی کتابیں خرید پائی۔ آئندہ میں گائنا گولوجسٹ بننے کا ارادہ رکھتی ہوں۔

ادارے کے سکریٹری اور بایولوجی کے استاد ڈاکٹر محمد ثاقب نے ڈاکٹر صبا فردوس کی تعریف کرتے ہوئے ان سے مستقبل میں کامیابی کی دعا کی اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ قوم وملت کے لوگوں کے تئیں اپنے دل میں جذبہ خیر رکھیں گی۔

ہائی کورٹ کے حکم پر برنپور سیل ISP میں یونین الیکشن فی الحال ملتوی، 18 جون کو اگلی سماعت

آسنسول: 16رمئی،(عوامی نیوز سروس):اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ یا سیل آئی ایس پی یا برن پور آئی ایس سی او فیکٹری میں پہلی بار یونین کی شناخت کے لیے طے شدہ خفیہ بیلٹ الیکشن کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے اطلاع کے مطابق یہ حکم کلکتہ ہائی کورٹ میں آسنسول- برن پور- کلٹی میٹل اینڈ انجینئرنگ ورکرز یونین آف انڈیا کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن (WPA 2025 of10299) کی سماعت پر جاری کیا گیا درخواست گزاروں میں سومیا مجمدار، سنجوکت دتہ اور کنز گھوش شامل ہیں۔ ہائی کورٹ کی جسٹس شمپا دتہ (پال) نے اپنے حکم میں کہا کہ درخواست گزاروں نے یہ رٹ پٹیشن 25 فروری 2025 کو 27274 WPA آف 2024 میں منظور کیے گئے حکم پر نظر ثانی کے لیے دائر کی ہے انھوں نے 22 اپریل 2025 کے نوٹس کو منسوخ کرنے، واپس لینے یا منسوخ کرنے کا بھی مطالبہ کیا اور 20 اپریل 2025 کے انتخابات کے شیڈول، 20 اپریل 2025 کی میٹنگ کے منٹس کا بھی مطالبہ کیا اور سیل ISP یا برن پور ISCO فیکٹری کے خفیہ بیلٹ سے متعلق تمام طریقہ کار۔ عدالت کے مطابق درخواست گزاروں کا مقدمہ بنیادی طور پر قابل غور ہے اور انہوں نے نظر ثانی اور مزید ریلیف کے لیے مضبوط بنیاد پیش کی بتایا جاتا ہے کہ جسٹس دتہ نے حکم دیا ہے کہ کیس کی اگلی سماعت 18 جون کو ہوگی تب تک، 25 فروری 2025 کا حکم، 22 اپریل کا نوٹس، 28 اپریل کی میٹنگ کے منٹس، اسی دن انتخابات کا شیڈول اور ISP برن پور میں خفیہ رائے شماری سے متعلق تمام کارروائی 30 جون 2025 تک یا WPA 27247 کیس میں اگلے احکامات تک روک دی جائے گی۔ عدالت نے مزید واضح کیا کہ درخواست گزاروں کا دعویٰ ہے کہ انتخابات ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی نگرانی میں کرائے جائیں۔ جیسا کہ 2024 کے WPA 27274 کیس میں لاگو کیا گیا تھا اس کے علاوہ، عدالت نے تمام فریقین کو اگلی سماعت پر اپنے تحریری جوابات جمع کرانے کی اجازت دی درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے وکلاء نے ٹریڈ یونین ایکٹ 1926 کا حوالہ دیتے ہوئے دلیل دی ہے کہ کمپنی کی مغربی بنگال سے باہر کوئی شاخیں نہیں ہیں اس لیے انتخابات کرانے کا حق ریاستی حکومت کے پاس ہے یہ کیس مغربی بنگال میں ٹریڈ یونین کی سرگرمیوں اور انتخابی عمل کی شفافیت سے متعلق ہیا ورعدالت کا حتمی فیصلہ یونینوں کے لیے ایک اہم مثال قائم کرسکتا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ اعلان کیا گیا تھا کہ یونین کا الیکشن 23 مئی کو خفیہ رائے شماری کے ذریعے کرایا جائے گا الیکشن آفیسر اور سنٹرل ریجنل لیبر کمشنر نے 14 مئی کو ایک سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں کہا گیا کہ اسے ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل میں ملتوی کیا جارہا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس نوٹیفکیشن کی کاپی برن پور سیل آئی ایس پی یا آئیسکو فیکٹری کے ڈائریکٹر انچارج، مرکزی لیبر کمشنر (دہلی)، جنرل سکریٹریوں اور تمام یونینوں کے صدور، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ، آسنسول درگاپور کے پولس کمشنر اور سی آئی ایس ایف کے ڈی آئی جی کو گذشتہ رات بھیجی گئی۔ غور طلب ہے کہ بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) نے الیکشن کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی تھی جس کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے الیکشن کا حکم دیا۔

☆

محمد ساجد حسین ابن محمد زاہد حسین مغربی بنگال کے ہائر سکینڈری امتحان 2025 میں 491 نمبر حاصل کر کے رینکنگ میں مغربی بنگال 7 واں، اردو میڈیم اسکولوں میں اول مقام حاصل کیا ہے۔ آج بنگال کا مشہور سرجن ڈاکٹر سراج احمد محمد ساجد حسین کو 50 ہزار کا چیک بطور اعزاز دیا۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، ہوڑہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر افتاب عالم، خورشید انور، حاجی مظفر حسین، گڈو، پرویز عالم، عبدالمنان، رائیس عالم وغیرہ موجود تھے۔

آسنسول گلاس فیکٹری ورکرز کوارٹرز کے لوگ شہری سہولیات سے محروم ہیں: اگنی مترا پال

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کی ایم ایل اے اگنی مترا پال اپنے اسمبلی حلقہ میں گلاس فیکٹری ورکرز کوارٹرس پہنچیں۔ موقع پر انہوں نے ورکرز کوارٹرز میں مقیم لوگوں سے بات چیت کی اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت آتا ہے لیکن شہری سہولیات سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں پینے کا پانی نہیں ہے پینے کے پانی کا اتنا بڑا مسئلہ ہے کہ یہاں کے لوگوں کو باتھ روم کا پانی پینا پڑتا ہے جس سے بیمار ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے انہوں نے حکمراں پر انگشت نمائی کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دعویٰ ہے کہ ان کے دور میں تقریباً تمام کام مکمل ہو چکے ہیں لیکن اصل تصویر تب ہی سامنے آتی ہے جب کوئی آئینے جیسے علاقوں میں آتا ہیا نہوں نے بتایا کہ یہاں کے لوگ کیسے رہ رہے ہیں کسی کو پتہ نہیں چلے گا جب تک کہ وہ یہاں آ کر اسے نہ دیکھیں۔

اسکول پاڑہ میں درخت گرنے کا واقعہ، رات گئے بورو چیئر مین مزمل حسین شہزادہ کی فوری کارروائی سے راستہ ہوا صاف

رانی گنج 16 مئی: رانی گنج بورو 2 کے تحت آنے والے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 93، اسکول پاڑہ علاقے میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات ایک اچانک پیش آنے والے واقعے میں ڈاکٹر بھومک چیمبر کے سامنے سڑک پر ایک پرانا درخت اچانک زمین بوس ہوگیا، جس کی وجہ سے نہ صرف سڑک کی آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوئی بلکہ مقامی لوگوں میں بھی خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بورو 2 کے چیئر مین جناب مزمل حسین شہزادہ رات تقریباً 1 بجے خود موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے فوری طور پر حالات کا جائزہ لیا اور موجودہ عملے کو ہدایات جاری کیں کہ سڑک کو جلد از جلد صاف کیا جائے تا کہ عوام کو کسی قسم کی مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیئر مین کی نگرانی میں فوری صفائی مہم شروع کی گئی، اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے نہایت تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے بھاری درخت کو کاٹ کر ہٹا دیا۔ چند گھنٹوں کے اندر اندر سڑک مکمل طور پر صاف کر دی گئی اور ٹریفک بحال ہوگئی۔ اس موقع پر چیئر مین مزمل حسین شہزادہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "عوام کی سلامتی اور سہولت ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہمیں اطلاع ملتے ہی فوری کارروائی کی گئی تا کہ کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہ ہو۔" مقامی رہائشیوں نے چیئر مین کی بروقت موجودگی اور فوری کارروائی کی تعریف کی اور کہا کہ انتظامیہ کی اس طرح کی چستی اور فرض شناسی سے عوام کا اعتماد بڑھتا ہے۔ اس واقعے نے اس امر کو بھی اجاگر کیا کہ شہر میں کئی مقامات پر پرانے اور خستہ حال درخت موجود ہیں، جن کی باقاعدہ جانچ اور وقت پر کٹائی نہایت ضروری ہے تا کہ مستقبل میں اس قسم کے حادثات سے بچا جا سکے

کامیاب طلبا و طالبات کو انعامات سے نوازہ گیا

شمالی 24 پرگنہ، کھرداہ، بندی پور، ڈاکٹر بگان، کلونی روڈ، کے 100 اسکولی طلبا وطالبات مدھیا مک و ہائر سکنڈری امتحانات پاس ہوئے۔ طلبا و طالبات کو انعام واکرام سے بھی نوازہ گیا۔ اس تقریب میں مغربی بنگال حکومت کے معروف ونمایاں وزیر شوبھن دیب چٹو پادھیائے و پنچایت کے معزز اراکین نیز سعود لشکر، ممبر منورہ بی بی کے علاوہ کئی اہم محرک خواتین بھی شامل تھیں۔

انجمن ترقی اردو کی ایک اور نئی شاخ کا قیام

آج ریاستی عہدے داران کی ٹیٹا گڑھ، بارک پور میں آمد

انجمن ترقی اردو سے جڑنے اور اردو تحریک میں شامل ہونے کا عوامی رجحان اب زور پکڑتا جارہا ہے عوامی ڈیمانڈ پر اب انجمن کی نئی شاخیں قائم ہونے لگی ہیں گذشتہ دنوں بج بج کی نئی شاخ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اب عبدالقیوم انصاری، سجاد احمد، ماسٹر محمد ابرار عالم، محمود خان، محمد قمرالدین، علی امام انصاری صاحبان وغیرہ کی علاقائی تحریک کے نتیجے میں ٹیٹا گڑھ، بارک پور میں نئی شاخ کا قیام عمل میں آنے والا ہے جس کیلئے آج سنیچر 17 مئی 2025 ماسٹر محمد ابرار عالم صاحب کی نوتعمیر شدہ اسکول واقع نزد الحرم شاپنگ مال، جی، ٹی، روڈ ٹیٹا گڑھ، شمالی 24 پرگنہ، کولکاتا 119 میں ایک عوامی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں انجمن ترقی اردو ھند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کے صدر جناب اظہار عالم، جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر، نایب صدر جناب محمد قمرالدین ملک، اسسٹنٹ سکریٹری ڈاکٹر عبد الوارث، خازن ہارون ارشد شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ آیندہ کل بروز اتوار 18 مئی 2025 کو کولکاتا کے گرین ان ہوٹل، واقع رفیع احمد قدوائی روڈ میں انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کی ایک بہت ہی اہم میٹنگ شام 4 بجے ہونے والی ہے جس میں ریاستی کمیٹی کے عہدے داران واراکین کے ساتھ ساتھ تمام علاقائی شاخوں کے صدور وسکریٹریز شرکت کرنے والے ہیں۔ انجمن کے کمیٹی کے تمام ارکان اور علاقائی شاخوں کے صدور وسکریٹریز سے گزارش ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر اس میٹنگ کو کامیابی سے ہم کنار کریں۔ (محمد صادق، سکریٹری ریاستی کمیٹی)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کولکاتا میں فضائی

مقابلے کم ہوئی ہے۔

دہلی سمیت ملک کے کئی شہروں میں فضائی آلودگی بہت زیادہ ہے۔ اس سے جڑی خبروں کی سرخیوں میں دارالحکومت کا نام بار بار آتا ہے۔ ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) میں دہلی کی پوزیشن جمعہ کو 'خراب' رہی۔ تاہم، کولکاتا اسی انڈیکس میں 'اچھی' سطح پر ہے۔ مرکز کی منظوری بھی اسی بنیاد پر حاصل کی گئی۔

بقیہ: اسرائیل کی غزہ

کے حوثیوں کی جانب سے اسرائیل پر بھی میزائل حملوں کا سلسلہ جاری ہے، حوثیوں نے اسرائیل کا ایک میزائل مار گرانے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی بمباری سے

بنا، جس کے نتیجے میں وہ مکمل طور پر غیر فعال ہوگیا۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اسپتال کے نیچے حماس کا کمانڈ سینٹر موجود تھا، تاہم اسپتال کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ بمباری سے اسپتال کی عمارت، پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی سہولیات شدید متاثر ہوئیں، جس کے باعث 200 مریضوں کو منتقل کرنا پڑا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ 7 اکتوبر 2023 کو شروع ہوئی تھی، جب حماس کے حملوں میں 1,200 اسرائیلی ہلاک اور 251 یرغمال بنائے گئے۔ اس کے بعد اسرائیل کی جانب سے جاری فوجی کارروائیوں میں اب تک 53,000 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ غزہ میں انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ تین ماہ سے جاری اسرائیلی محاصرے کے باعث خوراک، پانی اور ادویات کی شدید قلت ہے، اور عالمی ادارہ صحت نے قحط کے خطرے کی وارننگ دی ہے۔ اسرائیل نے بین الاقوامی نگرانی کے بغیر امداد کی تقسیم کا منصوبہ پیش کیا ہے، جسے امدادی تنظیموں اور خلیجی ممالک نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے دورے کے دوران غزہ کو 'فریڈم زون' میں تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جس کا مقصد غزہ کے 2.3 ملین باشندوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہے۔ حماس نے اس تجویز کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے غزہ کو ناقابل تقسیم فلسطینی سرزمین قرار دیا ہے۔ موجودہ صورتحال میں بین الاقوامی برادری کی جانب سے فوری جنگ بندی اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے، تاہم اسرائیل نے حماس کے تمام یرغمالیوں کی رہائی تک جنگ جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ: غزہ میں اب بچانے

ریپبلکن ووٹرز کی اکثریت صدر ٹرمپ کے اقدامات سے مطمئن ہے، تازہ سروے میں معیشت اور مہنگائی سے متعلق عوام کی پریشانی میں کمی نظر آئی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ معاشی مسائل کی وجہ بائیڈن دور کی ناکام پالیسیاں ہیں، سروے رپورٹس میں 44 فیصد افراد نے صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کی حمایت کی ہے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نے صدر بنتے ہی درجنوں متنازع ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کیے ہیں جس کی وجہ سے ان پر تنقید بھی کی جارہی تھی۔ جس کے بعد اپریل میں امریکی صدر کی بطور صدر عوامی حمایت میں واضح کمی ہوگئی اور مقبولیت کم ترین سطح پر آ گئی تھی اور ان کی مقبولیت کم ہو کر 42 فیصد رہ گئی تھی۔ گزشتہ سروے میں شامل 57 فیصد افراد نے امریکی صدر کی جانب سے یونیورسٹیوں کی فنڈنگ روکنے کی مخالفت کی تھی، جبکہ 59 فیصد افراد نے کہا کہ امریکا عالمی سطح پر اپنی ساکھ کھو رہا ہے۔ سروے میں شامل 75 فیصد افراد کی رائے تھی کہ ٹرمپ کو تیسری بار صدر بننے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہیے۔

بقیہ: کرنل صوفیہ کی توہین

ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ وہ اس مرحلے پر یہ طے نہیں کر رہی کہ اس ناقص عمل کا اصل ذمہ دار پولیس میں کون ہے لیکن آنے والی سماعتوں میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ عدالت نے پولیس کی نیت اور شفافیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر معاملے کی مناسب نگرانی نہ کی گئی تو انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوں گے۔

عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ وہ تفتیشی ایجنسی کی آزادی میں مداخلت نہیں کرے گی، تاہم یہ یقینی بنائے گی کہ تفتیش کسی سیاسی دباؤ یا بیرونی اثر سے آزاد ہو کر منصفانہ انداز میں انجام پائے۔ عدالت نے کہا کہ موجودہ حالات میں نگرانی ضروری ہے تا کہ قانون کے مطابق کارروائی ہو۔ وزیر شاہ نے ایف آئی آر کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کر لیا ہے اور جمعہ کو ان کی عرضی پر سماعت متوقع ہے۔ ہائی کورٹ نے وزیر شاہ کے متنازع بیانات پر از خود نوٹس لیا تھا اور ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ وزیر وجے شاہ نے ایک عوامی جلسے میں ہندوستانی فوج کی خاتون افسر کرنل صوفیہ قریشی کو 'دہشت گردوں کی بہن' قرار دے کر تنازع کھڑا کر دیا تھا۔ کرنل صوفیہ قریشی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کے ساتھ 'آپریشن سندور' کے سلسلے میں ہندوستانی مسلح افواج کی پریس بریفنگ میں شامل تھیں، جن میں وزارت خارجہ کے سکریٹری وکرم مسری بھی موجود ہوتے تھے۔ وزیر کے خلاف بی این ایس کی دفعات 152، 196(1)(بی) اور 197(1)(سی) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جو ریاستی سالمیت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن عامہ کے خلاف بیانات سے متعلق ہیں۔ ہائی کورٹ نے اس مقدمے کی اگلی سماعت کے لیے 16 جون کی تاریخ مقرر کی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ معاملے کی نگرانی جاری رکھی جائے گی تا کہ انصاف یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ: پھر کورنا کی دہشت

میں اسپتالوں میں بھرتی کی تعداد دوگنی ہو چکی ہے۔ اپریل میں کورونا پھیلنے کی خبر تھائی لینڈ سے بھی آئی ہے۔ اگر حالت یہی رہی تو کہنا مشکل ہے کہ کورونا ہندستان تک نہیں آ سکتا ہے ویسے طبیعات کے ماہرین نے ایسی کوئی تشویش بھی نہیں جتائی ہے۔ اس موذی مرض کے متعلق محکمہ صحت کے مطابق اس وقت ملک میں کورونا سے متاثرہ محض 93 افراد ہی ہوئے ہیں۔

بقیہ: گجرات کے بااثر

ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 13 مئی کی صبح انکم ٹیکس کی ٹیم نے دونوں بھائیوں کے مختلف دفاتر اور رہائشی مقامات پر چھاپے مارے۔ بعد ازاں ای ڈی کی ٹیم بھی وہاں پہنچ گئی اور مختلف مقامات پر تلاشی کے بعد باہو بلی شاہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد سے اس کارروائی کو لے کر سیاسی حلقوں میں بھی ہلچل دیکھی گئی ہے۔

گجرات کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا رکن شکتی سنگھ گوہل نے شاہ کی گرفتاری پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شاہ کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ انہوں نے مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف آواز اٹھائی۔ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں گوہل نے کہا، ''سچ کے لیے کھڑے ہونے کی سزا دینا بی جے پی کا مزاج بن چکا ہے۔ 'گجرات سماچار' نے حال ہی میں ہند- پاکستان کشیدگی کے معاملے پر حکومت کو آئینہ دکھایا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ چند ہفتے قبل جب شاہ کے احاطوں پر چھاپے مارے گئے تھے، تب ان کا خاندان والدہ اسمرتی بین کی وفات کے سوگ میں تھا۔ باہو بلی شاہ نہ صرف ایک بزرگ شہری ہیں بلکہ کئی سنگین طبی مسائل سے بھی دوچار ہیں۔ گوہل نے اس گرفتاری کو میڈیا کی آزادی پر حملہ قرار دیا اور کہا کہ تمام میڈیا 'گودی میڈیا' نہیں ہوتا جو حکومت کے کہنے پر چلے۔ ادھر، اسی دوران 'گجرات سماچار' کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ (ایکس/ٹوئٹر) بھی بلاک کر دیا گیا۔ اس واقعے پر تا حال ریاستی حکومت یا ای ڈی کی جانب سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ یہ گرفتاری ایسے وقت پر ہوئی ہے جب حکومت پر پہلے ہی میڈیا کی آزادی کو محدود کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں اور اس سے ملک میں صحافت کی خود مختاری پر ایک بار پھر سوال کھڑے ہو گئے ہیں۔

16رمئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا کریڈٹ لینے پر تلے ہوئے ہیں۔ پہلے انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ہندوستان اور امریکہ کے ساتھ تجارت پر بات کی اور جنگ بندی میں ثالثی کی جس کو وہ اب مدد کرنا کہتے ہیں۔ ٹرمپ کے دعوؤں پر اپوزیشن جماعتیں حکومت پر حملہ آور ہیں۔ اس دوران سابق وزیر خارجہ اور سینئر کانگریس رہنما سلمان خورشید نے اپنا ردعمل دیا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے سلمان خورشید نے کہا، "ڈونالڈ ٹرمپ بہت بڑے آدمی ہیں، مجھ سے ان پر کوئی وضاحت نہ مانگیں، آپریشن سندور پر ہم نے یہ ایک بار نہیں بلکہ کئی بار کہا ہے کہ ہم حکومت سے مکمل اتفاق کرتے ہیں اور حکومت کو مکمل تعاون دیتے ہیں، ہم اپنی مسلح افواج کو سلام پیش کرتے ہیں، اس کے علاوہ کوئی ہم سے اور کیا توقع رکھتا ہے، وہ آ کر ہمیں بتائیں یا کوئی اور ہمیں بتائے کہ اس پر وہ ہمارا کیا ردعمل چاہتے ہیں۔'' ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اگر پاکستان کے ساتھ بات چیت ہوگی تو وہ صرف دہشت گردی پر ہوگی۔ اس بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر خارجہ نے کہا کہ "انہوں نے ابھی تک ہمیں یہ نہیں بتایا کہ کیا بات چیت ہوگی، انہوں نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ جنگ بندی کس نے کی اور کیسے کی، کیا ہمیں امریکہ یا ان کی بات ماننی چاہیے یا ہمیں کسی اور کی سننی چاہیے؟" سلمان خورشید نے مطالبہ کیا کہ 'وزیر اعظم تمام جماعتوں کو بلا کر اس معاملے کو واضح کریں اور یہ بھی واضح کریں کہ وہ ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں، تب ہی کچھ کہا جا سکتا ہے'۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر وہ (پاکستان) ہم سے تجارت کے بارے میں بات کرتے ہیں تو ہمیں کرنا چاہیے لیکن پہلگام میں جو کچھ ہوا اس کے تناظر میں تجارت کی کوئی بات نہیں ہوسکتی، سب سے پہلے بات ہماری سلامتی کے بارے میں ہونا چاہیے، سب سے پہلے ان لوگوں کے احتساب کے بارے میں بات ہونا چاہیے جنہوں نے ہم پر حملہ کیا، ان کے خلاف کارروائی کی جائے، اس کے بعد ہی کچھ اور بات ہوگی۔'

بھاگلپور: اسکولی لڑکیوں کے لیے ہیلتھ چیک اپ اور بیداری مہم شروع

خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم نے دس ہزار سے زیادہ لڑکیوں کو ان کے اعتماد، اپنی آواز اور اپنے خوابوں کو تلاش کرنے میں مدد کی ہے

بھاگلپور (اے این پی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے کہلگاؤں میں واقع این ٹی پی سی پاور پروجیکٹ میں گرلز امپاورمنٹ مشن کے تحت اسکولی لڑکیوں کے لیے صحت جانچ اور بیداری مہم آج سے شروع ہوگئی ہے۔ کہلگاؤں پاور پروجیکٹ کے جیون جیوتی اسپتال کی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سشمیتا سنگھ نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اس تین روزہ مہم کے تحت، گرلز امپاورمنٹ مشن 2025 کے تحت منتخب مختلف اسکولوں سے کل 41 لڑکیاں پہلے دن جامع صحت کی جانچ کے لیے پہنچیں۔ اسپتال کی ڈاکٹر راگنی شیٹے اور ڈاکٹر واسوتی پائن کی مدد سے ڈاکٹر سریش رام نے تمام لڑکیوں کے طبی معائنہ کا عمل مکمل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران تمام لڑکیوں کیلئے ایک معیاری طبی فارمیٹ کا استعمال کرتے ہوئے جائزہ لیا گیا، جس میں قد، وزن، غذائیت کا معیار، ہیموگلوبن، ای این ٹی، دانتوں، جلد اور ماہواری کی صحت کے ساتھ ساتھ الرجی یا ادویات کے استعمال جیسی بنیادی باتوں کو شامل کیا گیا ہے۔ پروگرام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر منتخب بچے کو جی ای ایم سرگرمیوں میں شامل ہونے سے پہلے مناسب طبی امداد ملے۔ ڈاکٹر سنگھ نے بتایا کہ صحت کی جانچ کے بعد ڈاکٹر واسوتی کی طرف سے ان لڑکیوں کے لیے صحت سے متعلق آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران لڑکیوں کو ہیٹ اسٹروک سے سے بچاؤ کیلئے صاف پانی پینے، ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے، تیز دھوپ سے بچنے اور تربوز اور کھیرے جیسے ہائیڈریٹنگ پھل کھانے کو کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، لڑکیوں کو صحت کے مسائل کے بارے میں بات کرنے اور گرمیوں کے دوران حفظان صحت کو برقرار رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر نے بتایا کہ اس اسپتال میں شروع کی گئی میڈیکل چیک اپ اور بیداری مہم 17 مئی تک جاری رہے گی۔ یہ اقدام این ٹی پی سی، کہلگاؤں کی پراعتماد، باخبر اور صحت مند نوجوان شہریوں کی پرورش کے تئیں عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اپنے دلوں میں امید اور صنفی مساوات کے موجود ہونے کے پختہ یقین کے ساتھ، کہلگاؤں این ٹی پی سی کو گرلز امپاورمنٹ مشن 2025 شروع کرنے پر فخر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 میں ایک چھوٹے سے قدم کے طور پر شروع ہونے والی تحریک اب ایک طاقتور تحریک بن چکی ہے۔ گذشتہ کچھ سالوں کے دوران، خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم نے دس ہزار سے زیادہ لڑکیوں کو ان کے اعتماد، اپنی آواز اور اپنے خوابوں کو تلاش کرنے میں مدد کی ہے۔

ہندوستان کو کسی کی تالیوں کی آواز کی نہیں صرف اتحاد کی ضرورت ہے: نثار

بورنیہ (محمد عرفان کامل) آج دنیا کا ہر ترقی یافتہ ملک ہندوستان کو ایک طاقتور حریف کے طور پر دیکھتا ہے مذکورہ باتیں بائیسی اسمبلی حلقہ کے کانگریس پارٹی کے سابق امیدوار اور مستقبل کے رکن اسمبلی امیدوار محمد نثار احمد نے کہی۔ محمد نثار احمد نے کہا کہ پاکستان آج بھی ایک کلائنٹ نیشن کے کردار میں ہے جو عالمی طاقتوں کی چاپلوسی سے اپنا وجود برقرار رکھے ہوئے ہے پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو کسی ملک کے زیر اثر ہے اور اس کی پالیسیاں اور پروگرام دوسرے ملک کے زیر کنٹرول میں ہے پاکستان معاشی سیاسی یا عسکری کیسی دوسری ملک پر منحصر ہے غریبوں بے سہاروں کے زخم پر مرہم لگانے والے محمد نثار احمد نے مکمل یقین کے ساتھ کہا کہ کہا کہ ہندوستان کسی کے رحم و کرم پر نہیں بلکہ اپنی عزت نفس اور وسائل پر کھڑا ہے ہمارے پاس سب کچھ ہے افرادی قوت علم کی طاقت اور وسائل ہمیں صرف 140 کروڑ ہندوستانیوں کے دلوں کو قومی دل کی دھڑکن میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے سماجی کارکن محمد نثار احمد نے کہا کہ دنیا کا سب سے بڑا انسانی وسائل رکھنے والا ملک متحد ہو جائے تو کوئی سپر پاور ہم سے سودے بازی نہیں کر سکے گی بلکہ وہ ہمیں حقیقی عزت دے گا اور ہمیں سلام کرنے پر مجبور ہوگا۔ انہوں نے ہندوستانی حکومت سے عاجزانہ اپیل کیا کہ گنگا جمنی تہذیب کی نگری کہے جانے والے ملک ہندوستان کو اور مضبوط طاقتور اور مستحکم بنائیں انہوں نے کہا کہ ملک کی اصل طاقت "ہندو اور مسلم سکھ عیسائی" کے فرق میں نہیں بلکہ ہندوستانیوں کے مشترکہ عقیدے میں ہے نفرت کی سیاست کو روکنا ہوگا اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کے ذہنوں کو متحد کرنا ہوگا۔ تب ہی ہندوستان ایک حقیقی عالمی رہنما ملک بن سکے گا نہ کوئی آنکھیں دکھا سکے گا اور نہ کوئی جھکا سکے گا۔

نالندہ: کریڈٹ ڈپازٹ ریشو پر خصوصی اسٹڈی کمیٹی کی میٹنگ

بہارشریف (اے این پی) کریڈٹ ڈپازٹ ریشو پر خصوصی اسٹڈی کمیٹی کا ایک میٹنگ کلکٹریٹ کے ہردیو بھون، بہارشریف، نالندہ میں پنجاب نیشنل بینک کے اسٹیٹ ہیڈ این آر بنجارہ (زونل منیجر) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں سی ڈی کی رقم بڑھانے کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ایل ڈی ایم نالندہ شری کانت سنگھ اور ڈی ڈی ایم نابارڈ امرت ورنوال نے پی پی ٹی کے ذریعے کم کریڈٹ ڈپازٹ ریشو کی وجوہات اور اسے بڑھانے کے اقدامات پر تفصیل سے بات کی۔ اس پر چیئرمین نے بینک آف بڑودہ اور سنٹرل بینک کے سب سے کم سی ڈی ریشو پر تشویش کا اظہار کیا اور اس مسئلہ کو ایس ایل بی سی میں اٹھانے کو کہا۔ ان بینکوں کی کم سی ڈی رقوم کی وجوہات کو بھی سمجھنا چاہتے تھے۔ آر بی آئی کے ایل ڈی او امیت گپتا نے چیئرمین کو بتایا کہ ریاستی سطح پر بھی مرکزی بینک کی سی ڈی کی رقم زیادہ اچھی نہیں ہے۔ اس پر سرکو سینئر ڈپٹی کلکٹر بینکنگ نے ضلعی سطح پر ان بینکوں پر کی گئی کارروائی کے بارے میں بتایا۔ ایل ڈی ایم نے بتایا کہ پچھلے دس سالوں میں سی ڈی ریشو میں تقریباً 7.78 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ مارچ 2025 میں یہ 43.42 فیصد تھی۔ 50 فیصد کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بینکوں کو تقریباً 990 کروڑ کا ایڈوانس دینا ہوگا۔ اس کے لیے چیئرمین نے سب کو مل کر کام کرنے کو کہا۔ اس میٹنگ میں مندرجہ ذیل لوگوں نے شرکت کی۔ این آر بنجارہ (زونل منیجر، پی این بی)، سینئر ڈپٹی کلکٹر بینکنگ سنجیت بخشی، جنرل منیجر بہار گرامین بینک سنجے سریواستو، ایل ڈی او (آر بی آئی) امیت گپتا، ریجنل منیجر ایس بی آئی اجیت کمار، چیف منیجر ایس ایل بی سی راکیش کمار، ڈی ڈی ایم ورجنل منیجر، ڈی ڈی ایم این اے بی آرڈی منیجر، منیجر ایس بی آئی۔ بہار گرامین بینک امرناتھ چودھری وغیرہ موجود تھے۔

گیا: خواتین بڑھا رہی ہیں ملک کی عزت: الکا لامبا

گیا (اے این پی) کانگریس کی خاتون صدر الکا لامبا نے ملک کی ترقی میں خواتین کے تعاون کو اہم بتاتے ہوئے آج کہا کہ خواتین فوج سمیت ہر میدان میں ملک کی عزت میں اضافہ کر رہی ہیں۔ جمعہ کو گیا شہر کے گوتم بدھ مہیلا مہاودیالیہ میں منعقدہ 'شکشا نیائے سمواد' پروگرام کے تحت طالبات سے بات کرتے ہوئے مسز لامبا نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی میں فوج کی خواتین افسران نے اہم کردار ادا کیا۔ کرنل صوفیہ قریشی اور ہندوستانی فضائیہ کی افسر ویومیکا سنگھ نے کمان سنبھالی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا اور بہت سے دہشت گردوں کو ختم کر دیا۔ ملکی فوج پاکستان کے ساتھ جنگ لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پاکستان جو ہمارے ساتھ ہمیشہ ناپاک حرکت کرتا رہتا ہے، اسے ختم کرنے میں ہماری فوج پوری طرح اہل ہے۔ کانگریس لیڈر نے طالبات سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی بیٹیاں آگے بڑھ رہی ہیں۔ آپ بھی وطن کی بیٹی ہو آپ نے بھی کوئی خواب دیکھا ہوگا۔ آگے پڑھ لکھ کر کیا بننا ہے یہ طے کریں۔ ہم آپ کے درمیان 'خواتین انصاف یاترا'، 'خواتین کا احترام'، آپ کے کالج میں 'تعلیمی مکالمہ یاترا' کے لیے آئے ہیں۔

سمستی پور میں رشوت مانگنے پر اسسٹنٹ سب انسپکٹر معطل

سمستی پور (اے این پی) بہار میں سمستی پور ضلع کے دل سنگھ سرائے تھانہ علاقے کے ڈائل 112 میں تعینات اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) رامیش رائے کو ایک شخص سے رشوت مانگنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک مشرا نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اے ایس آئی رامیش رائے کی ایک شخص سے رشوت مانگنے کی آڈیو وائرل ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وائرل آڈیو کی جانچ دل سنگھ سرائے کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے کرائی گئی۔ وائرل ہونے والی ویڈیو سچ ثابت ہوئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اے ایس آئی رامیش رائے کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔

سنت زیویئرز گرلز اسکول کی کھلاڑیوں نے گولڈ میڈل جیتا

راج لکشمی 27 مئی کو تمل ناڈو میں حصہ لیں گی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے خندق پر سکونت روڈ پر واقع سنت زیویئر گرلز اسکول کی کھلاڑی 15 ویں میموریل سینئر سب جونیئر اور جونیئر چمپین شپ میں شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے رویندر ناتھ سہائے میموریل انڈور ہال واقع تر ہوت فزیکل کالج میں منعقد کی ہو رہی ہیں۔ جس میں اس اسکول کے طالب علم نے تین تمغے جیت کر کامیابی کا پرچم لہرا ہے۔ اس مقابلے میں ریاست کے تقریباً 600 کھلاڑیوں نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا جس میں نالندہ ضلع کے کھلاڑیوں نے بھی حصہ لیا تھا۔ سنت زیویئر گرلز اسکول کی راج لکشمی نے 22 کلوگرام میں گولڈ میڈل حاصل کی، انشیکا پٹیل نے 28 کلوگرام میں سلور میڈل حاصل کی اور انشیکا پال نے 52 کلوگرام میں سلور میڈل حاصل کرا اپنے اسکول اور ضلع کا نام روشن کیا اس جیت پر اسکول کے ڈائریکٹر خوشبو سنگھ نے کہا کہ نالندہ ضلع کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ ہمارے اسکول کے طلبہ نے نالندہ کے لیے تمغے جیت کر قومی سطح پر اپنا مقام حاصل کیا اور سکریٹری پنکج کمار نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کو ہر طرح کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، تاکہ کھلاڑی تمغے دلوا سکیں، ہم ریاستی اور بین الاقوامی سطح پر نالندہ کو اچھی سمت میں آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج آپ کے سنت زیویئر گرلز اسکول کی کھلاڑیوں نے اپنے کھیلوں کی بدولت مارشل آرٹس میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور آنے والے دنوں میں کھلاڑیوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں کھلیں گی۔ دوسری جانب تمل ناڈو میں 27 تاریخ کو قومی سطح کے کھیل ہونے جا رہے ہیں جس میں نالندہ کے سنت زیویئر گرلز اسکول کی چوتھی جماعت کی طالبات راجلکشمی حصہ لیں گی۔ نالندہ میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے، اسے صرف تراشنے کی ضرورت ہے۔ نالندہ کی سرزمین تعلیم سے لے کر کھیل کی دنیا میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہے اور ریاست سے لے کر ملک اور بیرون ممالک سطح پر اپنی کامیابی کا پرچم لہرا رہے ہیں۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے بھی کامیاب طالبات کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے اچھے مستقبل کے لیے دعائیں دی۔

سڑک پر کھڑی موٹر سائیکل آگ کے گولوں میں تبدیل، جل کر خاکستر

بہارشریف (اے این پی) ضلع میں شدید گرمی اب جان لیوا ہوتی جا رہی ہے۔ جمعہ کے روز سیلاو بلاک کے بڑاکر گاؤں میں چلچلاتی دھوپ اور شدید درجہ حرارت کی سبب ایک کھڑی موٹر سائیکل اچانک آگ کے گولے میں تبدیل ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل سے اچانک دھواں نکلنا شروع ہو گیا اور چند ہی لمحوں میں اس میں آگ لگ گئی۔ کچھ ہی دیر میں موٹر سائیکل جلنے لگی اور چند ہی منٹوں میں مکمل طور پر راکھ ہوگئی۔ واقعہ کے وقت موٹر سائیکل سوار منوج مستری سیلاو بازار سے خریداری کر کے اپنے گاؤں بڑاکر واپس آ رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ جیسے ہی وہ گاؤں کے قریب پہنچے تو موٹر سائیکل سے گاڑھا دھواں نکلنے لگا۔ گرمی اتنی شدید تھی کہ گرم ہوتے ہی انجن میں آگ لگ گئی۔ منوج نے فوراً ہوشیاری دکھائی اور موٹر سائیکل سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ تاہم موٹر سائیکل کو بچایا نہیں جا سکا۔ آس پاس موجود گاؤں والوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن آگ اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگئی۔ غور طلب ہے کہ نالندہ ضلع میں گزشتہ تین دنوں سے گرمی کی لہر جیسی صورتحال برقرار ہے۔ دن کا درجہ حرارت 44 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے۔

ڈی ایم نے 65 شکایت کنندگان کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے افسروں کو ہدایات دیں

سہسرام (اے این پی): ڈی ایم روہتاس ادیتا سنگھ نے جمعہ کو سہسرام کے کلکٹریٹ احاطے میں واقع اپنے دفتر کے کمرے میں ایک عوامی ساعت کا اہتمام

کیا اور اس عوامی ساعت میں آنے والے تمام عام لوگوں سے ایک ایک کر کے فریادیوں کے مسائل کو غور سے سنے اور معاملے کو موقع پر ہی نمٹا دیا، جو کیسز حل نہیں ہوئے ان کو محکمہ کے متعلقہ افسران کو بھجوا کر انہیں حل کرنے کی ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ ضلع افسر روہتاس کے زیر اہتمام جنتا دربار میں کل 65 عام شہریوں سے عوامی مسائل سنے گئے۔ مذکورہ جنتا دربار میں ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر، روہتاس، ساسارام، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، روہتاس، ساسارام، ڈسٹرکٹ پبلک گریوینس آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، روہتاس، ساسارام، ضلع پنچایتی راج آفیسر، روہتاس، ساسارام، ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ سیل-سنٹرل، روہتاس، ضلع انتظامیہ نے بھی شرکت کی۔ درخواست گزار سنینا دیوی، بیوی راجیش پاسوان، گاؤں-مانگی-PO، ملوار، پولیس اسٹیشن-شیوساگر، نے شیوساگر پولیس اسٹیشن کیس نمبر- 132/21، مورخہ 25.05.2021 میں بطور خدمت گذار شراکت کے لیے درخواست دی، جس کی ہدایت ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، روہہ، روہہ کے سابقہ ویلفیئر افسر کو کی گئی۔ درخواست گزار راجن باری کے والد-دواریکا باری، گاؤں-بجھی، پی او-سیانواک، تھانہ-بڈھیلہ کی طرف سے گاؤں کے زور آوروں کی جانب سے زمین پر قبضہ کرنے اور قتل کی دھمکیوں کے حوالے سے ایک درخواست دی گئی تھی جسے جلد از جلد نمٹانے کے لیے ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر، روہتاس کو بھیجا گیا تھا۔ اسی طرح، درخواست گزار ملیش کمار اپادھیائے، گاؤں/P.O-گوڈاری، پولیس اسٹیشن-کاراکٹ کی طرف سے عوامی شکایات کے ازالے کے افسر کی جانب سے تسلی بخش فیصلہ نہ دینے کے حوالے سے ایک درخواست دی گئی تھی۔

ڈی ایم نے مہیلا سمواد پروگرام میں خواتین کی طرف سے حاصل کی گئی امنگوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال

بہارشریف (اے این پی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے مہیلا سمواد پروگرام

میں خواتین کی طرف سے حاصل کی گئی امنگوں کے کامیاب نفاذ کے لیے متعلقہ افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جائزہ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ ہدایات دیتے ہوئے خواتین کی طرف سے موصول ہونے والی امنگوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کریں گے اور انہیں ڈی ایم پورٹل سے متعلقہ محکموں کے ضلعی سطح کے سینئر افسران کے ویب پورٹل پر محکمہ وار بھیجنے کو یقینی بنائیں گے۔ تاکہ متعلقہ محکموں کی طرف سے مذکورہ خواہشات کو بروقت پورا کیا جا سکے۔ اس موقع پر ٹرینی کلکٹر، سینئر ڈپٹی کلکٹر رنجیت کمار، سینئر ڈپٹی کلکٹر محترمہ شویتا کماری، پروجیکٹ آفیسر کم ڈائریکٹر نیشنل پلاننگ پروگرام پنا لال، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ڈسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن کمیٹی راجیو رنجن، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر (جیویکا) سنجے پرساد پاسوان موجود تھے۔

نیشنل ڈینگو ڈے کے موقع پر صحت مراکز میں بیداری مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈینگو پوری دنیا میں ایک سنگین بیماری بن کر ابھرا ہر سال لاکھوں لوگ اس مہلک بیماری کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی ہر سال بڑی تعداد میں لوگ اس بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ڈینگو ایک جان لیوا مرض ہے جو آپ کو اپنے ہی گھر میں اپنا شکار بنا سکتا ہے۔ ہر سال لاکھوں لوگ ڈینگو جیسی بیماری کا شکار ہوتے ہیں ایسے میں یہ ضروری ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو اس بیماری سے بچانے کے لیے تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ نیشنل ڈینگی ڈے ہر سال 16 مئی کو منایا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو ڈینگو کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ فی الحال ضلع پورنیہ میں ڈینگو کا ایک بھی مریض نہیں ہے، لیکن تمام مراکز صحت میں ڈینگو کے علیحدہ وارڈ بنائے گئے ہیں تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفس میں ڈینگی ڈے کے حوالے سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں محکمہ صحت کے افسران اور اہلکاروں سے اپیل کی گئی کہ وہ ممکنہ مریضوں کو ڈینگی سے محفوظ رکھنے کے لیے ٹیسٹ اور علاج کی سہولیات فراہم کریں اور عام لوگوں کو ڈینگو سے محفوظ رہنے کے لیے آگاہ کریں۔ ضلع کے تمام مراکز صحت میں بیداری مہم چلائی گئی تھی اس موضوع پر ہمیں ڈینگی سے بچاؤ اور ماحول کو صاف ستھرا اور صحت مند رکھنے کے لیے فوری رد عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے"۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن کنٹرول آفیسر (DVBDCO) ڈاکٹر آر پی منڈل نے کہا کہ سال 2025 میں نیشنل ڈینگی ڈے کا تھیم رکھا گیا ہے ہمیں ڈینگی سے بچاؤ کے لیے فوری ردعمل ظاہر کرنا چاہیے اور ماحول کو صاف اور صحت مند رکھنا چاہیے"۔ انہوں نے بتایا کہ ڈینگی کی بیماری ایڈیس مچھر کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ اس میں مریض کے جسم میں پلیٹ لیٹس تیزی سے کم ہونے لگتے ہیں اگر پلیٹ لیٹس بہت کم ہو جائیں تو مریض کی موت بھی ہو سکتی ہے مون سون کے آغاز کے ساتھ ہی ڈینگی کے کیسز سامنے آنے لگتے ہیں۔ درحقیقت ڈینگی لاروا صرف صاف پانی میں پروان چڑھتا ہے جو 7 دن یا اس سے زیادہ عرصے سے جمار رہتا ہے۔ ایسی صورتحال میں لاپرواہی کی وجہ سے ڈینگی پھیلنے کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ ڈینگی ایک فلو جیسی بیماری ہے جو ڈینگی وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے ڈینگی وائرس دن کے وقت مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ ڈینگی بخار ایک وائرل انفیکشن ہے جو ایڈیس ایجپٹائی مچھر کے ذریعے پھیلتا ہے جو لوگوں خصوصاً بچوں میں تیزی سے پھیلتا ہے اس کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔

شامی حکومت اور اسرائیل میں خفیہ بات چیت، شام کو معاہدہ ابراہیمی میں شامل کرنے کا ایجنڈا بھی شامل

باکو، 16 مئی (یو این آئی) اسرائیلی اخبار نے نئی شامی حکومت اور اسرائیل میں خفیہ بات چیت کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا ہے کہ شام کی عبوری حکومت اور اسرائیلی حکام کے درمیان ہونے والی خفیہ بات چیت میں شام کو معاہدہ ابراہیمی میں شامل کرنے کا ایجنڈا بھی شامل ہے۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق بات چیت قطر کے ذریعے آذربائیجان میں ہو رہی ہے جس میں ترکیے بھی شریک ہے، بات چیت میں اسرائیلی چیف آف آپریشنز ڈائریکٹوریٹ، شامی اور ترک حکام شامل ہیں۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا ہے کہ اسرائیل، شامی سرحد کی از سر نو ترتیب کو خارج از امکان قرار نہیں دے رہا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ شامی صدر احمد الشرع نے معاہدہ ابراہیمی میں شمولیت پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شام کے عبوری صدر احمد الشرع کے درمیان سعودی عرب میں ملاقات ہوئی تھی، ملاقات میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان بھی موجود تھے۔

عظیم جنگجو ویر شرومنی پرتھوی راج چوہان کا یوم پیدائش دھوم دھام سے منایا گیا

پورنیہ (اے این پی) جرات و بہادری کے مجسم سناتن دھرم کے محافظ، عظیم جنگجو ویر شرومنی پرتھوی راج چوہان کا یوم پیدائش بابو ویر کنور سنگھ میموریل ایسوسی ایشن پورنیہ کی جانب سے بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز پرتھوی راج چوہان کو ان کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کرنے سے ہوا پروگرام کے کوآرڈینیٹر مادھو سنگھ نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ بہادری، بہادری اور سخاوت کی منفرد مثال پرتھوی راج چوہان ہماری نسل سے ہیں ہندو شہنشاہ ویر شرومنی پرتھوی راج چوہان جی کو ان کی یوم پیدائش پر سلام جنہوں نے ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا۔ پرتھوی راج چوہان ایک عظیم جنگجو عزت نفس اور مادر وطن کے تئیں اٹل وفاداری کی علامت تھے۔ وہ 1166ء میں گجرات میں پیدا ہوئے ان کے والد کا نام سومیشور چوہان اور والدہ کا نام کرپور دیوی تھا پرتھوی راج چوہان لفظ چھیدنے والے تیروں کے فن میں ماہر تھے اور سناتن ثقافت کے محافظ تھے۔ پرتھوی راج چوہان کے یوم پیدائش کے مبارک موقع پر اروند کمار سنگھ نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کو پرتھوی راج چوہان جیسے تمام عظیم انسانوں سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل کی تشکیل ہو سکے۔ قومی راجپوت کرنی سینا کے صدر امیت سنگھ اور ترجمان کمار آنند نے کہا کہ پرتھوی راج چوہان نے محمد غوری کو سترہ بار شکست دی اور اسے معاف کر دیا لیکن ایک بار محمد غوری نے غداری کے ساتھ پرتھوی راج چوہان کو یرغمال بنا لیا اور اس نے اپنے لفظ چھیدنے والے تیر کا استعمال کرتے ہوئے محمد غوری کو مار ڈالا اور پھر اس نے خود کو مار ڈالا کیونکہ پرتھوی راج چوہان دشمن کے ہاتھوں مرنا نہیں چاہتے تھے۔ ہماری پوری قوم کو ایسے عظیم جنگجو پر فخر ہے۔ اس موقع پر دنکر اسنیہی رنجن سنگھ ڈاکٹر منوج آشیش راجپوت، چھوٹو سنگھ لڈو سنگھ کندن سنگھ سونو سنگھ نتیش سنگھ، دیپک سنگھ ادے کمار راجہ سنگھ رانا سنگھ چندیل سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کے دفتر کا جمال الدین نے کیا افتتاح

گوپال گنج: ضلع پروگرام افسر (اسٹبلشمنٹ) جمال الدین کے ہاتھوں قومی اساتذہ تنظیم گوپال کے دفتر کا آج افتتاح ہوا۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کے جنرل سیکریٹری جناب رفیع احمد نے بتایا۔ جناب جمال الدین نے موجودہ سامعین سے مخاطب ہو کر اس بات کا اعتراف کیا کہ قومی اساتذہ تنظیم بہار نے اردو، فارسی اور عربی زبان کے تعلق سے بڑے کام انجام دئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قومی اساتذہ تنظیم بہار کی بنیاد مظفر پور میں اس وقت پڑی جب میں وہاں ضلع پروگرام افسر اسٹبلشمنٹ تھا اور ریاستی کنوینر محمد رفیع کی رہنمائی میں اردو زبان کی خدمت اور تحریک کے حوالے سے نئی تاریخ لکھی جا رہی تھی۔ اس سلسلے میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے سیکریٹری و ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار جناب عبدالسلام انصاری کا بڑا اہم رول رہا ہے تب وہ مظفر پور میں ضلع تعلیمی افسر کی حیثیت سے اردو کی خدمت انجام دے رہے تھے۔ جمال الدین صاحب نے کہا کہ ریاستی کنوینر محمد رفیع کی طرح ہی گوپال گنج کے جنرل سیکریٹری رفیع احمد بہت ہی متحرک ہیں۔

بھارت کی تمام برادریاں اپنے ملک کے لیے بھارتی فوج کا احترام کرتی ہیں: الطاف عالم راجو

چھپرہ: سارن میں ہندوستانی فوج کی بے مثال بہادری، جرات اور قربانی کے اعزاز میں ترنگا یاترا کا اہتمام کیا گیا جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ ترنگا یاترا میں تمام لوگوں نے ہاتھوں میں ترنگا اور حب الوطنی کے نعروں کے ساتھ ہندوستانی فوج کی ستائش کی۔ ترنگا یاترا کی قیادت این ڈی اے اتحاد کے ضلع صدور اور قائدین کے ساتھ ساتھ شہر کے دانشوروں اور ریٹائرڈ فوجیوں نے کی۔ یاترا چلڈرن پارک سے میونسپل چوک تک گئی۔ یاترا کے اختتام پر بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے ہمیشہ ملک کی عظمت اور فخر کو بڑھانے کے لیے کام کیا ہے۔ پورا ملک ہندوستانی فوج کی لازوال ہمت اور قربانی کے سامنے جھک گیا۔ سابق ایم ایل اے اور ریاستی نظم و ضبط کمیٹی کے صدر ونے کمار سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی فوج طاقت اور حوصلے کی علامت ہے۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کہا کہ آج پورا ملک بھارتی فوج کے ساتھ ہے اور ان کے احترام میں سر جھکاتا ہے۔ ایل جے پی آر ضلع صدر دیپک کمار نے کہا کہ ہندوستانیوں کی خدمت پوری دنیا میں سب سے طاقتور اور بہادر ہے۔ ضلع صدر اجول سریواستو نے کہا کہ آج پورا ملک ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۷ر مئی ۲۰۲۵ء

مودی حکومت کی نظر وقف جائدادوں پر اور چین کی حریص نظریں اروناچل پر

ابھی انڈیا اور پاکستان کے درمیان دہشت گردانہ حملہ کولیکر جو کشیدگی بڑھی تھی اور نوبت جنگ کی صورت میں نمودار ہونے لگی تھی اور ایسے وقت میں جبکہ کشیدگی اپنے عروج پر تھی اس وقت کئی ممالک بشمول چین نے پاکستانی جنگجوؤں کی مذمت کی تھی ویسے تو امریکہ، برطانیہ، فرانس کے علاوہ مسلم ممالک بشمول سعودی عرب، قطر، یو اے ای نے پاکستانی دہشت گردوں کی سخت مذمت کی تھی اور مطالبہ کیا تھا کہ ان دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے جنہوں نے یہ قابل مذمت حرکت کی ہے۔ ان متذکرہ ملکوں نے انڈیا کو اپنی پوری حمایت کا یقین دلایا تھا جس میں چین بھی شامل ہے اور اس وقت بڑے فخر سے کہا گیا تھا کہ ہندستان کی حمایت میں چین سمیت اتنے سارے ممالک ہیں لیکن پاپائے امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ہی دھمکی میں اس کشیدگی سے پُر ماحول کو تبدیل کر دیا اور دونوں ملکوں کے درمیان سیز فائر ہو گیا۔ اس سیز فائر کے بعد جہاں امریکی صدر ٹرمپ نے یہ دعویٰ کیا کہ ان کی مخالفت نے ماحول کو بدل ڈالا جب انہوں نے دونوں ملکوں سے کہا اگر وہ دونوں سیز فائر پر راضی نہیں ہوتے ہیں تو پھر ان دونوں ملکوں پر تجارتی پابندیاں عائد ہونگیں اور ورلڈ بینک اور انٹرنیشنل مونیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) سے بھی انہیں کچھ نہیں ملے گا۔ بہر کیف ٹرمپ کا یہ دعویٰ کس حد تک صحیح ہے یہ کہنا تو مشکل ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ کشیدگی کے 88 گھنٹوں کے اندر ہی اس کا تصفیہ ہو گیا اور دونوں ملک سیز فائر پر راضی ہو گئے۔ پاکستان جس کی عالمی سطح پر کوئی بھی حیثیت نہیں ہے اس نے جنگ رک جانے پر اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے تو باقاعدہ فیس بک میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے درمیان میں پڑ کر بیچ بچاؤ کرا دیا اور شہباز شریف کے اس پیغام تہنیت میں ڈونالڈ ٹرمپ نے قابل ستائش اقدامات کئے ہیں۔ ایک طرف ٹرمپ یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ انڈیا اور پاکستان کی کشیدگی کو ختم کرانے میں انہوں نے نمایاں رول ادا کیا دوسری طرف اسرائیل کو اربوں ڈالر کے خطرناک بم ڈرون طیارے مفت فراہم کئے اور گزشتہ 22 ر اپریل سے جس دن پہلگام کا سانحہ ہوا تھا اس دن سے لیکر 15 مئی 2025 تک اسرائیل نے 13 ہزار فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور اس دوران اشیاء ضروری خوردنی پر جو پابندی اسرائیل نے عائد کر رکھی ہے اس کی وجہ سے 190 فلسطینی بچے اور ضعیف خواتین معبود حقیقی سے جا ملے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے پاپائے روم کے انتقال کے بعد نئے پاپائے روم کے طور پر اپنی تصویر اسی لباس میں ملبوس وائرل کیا تھا جس پر بہت زیادہ شور و غل ہوا تھا اور اسی وقت ٹرمپ کو اپنی موجودہ حیثیت کا اندازہ ہو گیا تھا جب ریمارکس لکھنے والوں کی اکثریت نے یہ لکھا کہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کا ذمہ دار اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو صرف 25% سے لیکن 75% ذمہ دار امریکی صدر جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ ہیں اور ان دونوں کو نہ کبھی انٹرنیشنل امن کمیٹی اور نہ ہی نوبل پرائز والے کبھی سوچ سکتے ہیں کہ انہیں نوازا جائے۔ جس وقت انڈیا اور پاکستان کی کشیدگی کے دوران چین نے ہندستان کی حمایت میں آواز بلند کی تھی اس وقت انڈیا نے بڑے فخر سے اعلان کیا تھا کہ چین بھی اس کی حمایت میں ہے لیکن اس وقت یہ لکھ دیا گیا تھا کہ چین کی حمایت اور مخالفت دونوں مشتبہ ہے اس لئے اس کے کسی بھی دعوے پر بہت زیادہ خوش ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور اس نے اپنی ذات دکھانا شروع کر دی ہے جب چین نے اروناچل پردیش کی 27 لوکیشوں کا نام اپنے طور پر تبدیل کر دیا جبکہ اروناچل پردیش ہندستانی ریاست ہے اور اس پر کسی کا بھی کوئی دعویٰ نہیں ہو سکتا لیکن چین نے لداخ کے بعد اب اروناچل پردیش پر بھی اپنی ملکیت ظاہر کرنا شروع کر دی ہے۔ ویسے بھی اروناچل پر چین برسہا برس سے یہ دعویٰ کرتا آ رہا ہے کہ وہ اس کی ملکیت ہے لیکن اس وقت جبکہ مودی حکومت مسلمانوں کے وقف جائدادوں پر جعلی عدالتی کارروائی کے ذریعہ قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے وہیں دوسری طرف چین ملک کے ایک خطہ پر اپنا غیر قانونی دعویٰ کے ساتھ قبضہ کرتا جا رہا ہے اور کئی سو کیلومیٹر پر واقع لداخ کی زمین پر قبضہ کر لینے کے بعد اب پورے طور پر اس کی نظر اروناچل کی زمینوں پر ہے اسی لئے تو اس نے 17 لوکیشوں کے نام اپنے طور پر تبدیل کر دیئے ہیں جس پر پی ایم مودی روایتی انداز میں خاموش ہیں اور وہ آل پارٹی میٹنگ میں اس لئے شرکت نہیں کرتے کہ وہاں اپوزیشن ان کی دھجیاں اڑا کر رکھ دینگے یہاں صورت حال یہ ہے کہ مودی حکومت مسلمانوں کی وقف جائدادوں پر غیر قانونی قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور دوسری طرف چین ملک کی املاک پر قبضہ کرتا جا رہا ہے۔ (خ الف ف)

بقیہ: ارکانِ حج کے ادا کرنے کا طریقہ!

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ شریف پر دن اور رات میں ایک سو بیس رحمتیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں، چالیس اس کے ارد گرد اعتکاف کرنے والوں کیلئے ہیں اور بیس رحمتیں اس کی زیارت کرنے والوں کیلئے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی ایام میں ان کے ہمراہ حج کیا آپ مسجد میں داخل ہوئے یہاں تک کہ حجر اسود کے پاس ٹھہر گئے آپ نے فرمایا تو پتھر ہے نہ نقصان دے سکتا ہے نہ نفع اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔ (غنیۃ الطالبین) حجر اسود کو بوسا دینا بھی پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

حج کے واجبات کی تفصیل: (۱) مزدلفہ میں ٹھہرنا واجب ہے۔ وقوف مزدلفہ کا مطلب ہے کہ نو ذی الحجہ کے بعد آنے والی رات مزدلفہ میں گزار کر نماز فجر مزدلفہ میں ادا کرکے کچھ دیر قبلہ کی طرف منھ کرکے اللہ سے دعائیں کرنا۔ اس مقدس مقام مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کثرت سے کریں، تلبیہ پڑھیں، تلاوت قرآن کریں، توبہ استغفار کریں اور دعائیں مانگیں کیونکہ یہ بہت مبارک رات ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "جب تم عرفات سے واپس ہوکر مزدلفہ آؤ تو یہاں مشعر حرام کے پاس اللہ کے ذکر میں مشغول رہو"۔ (قرآن) صبح سویرے فجر کی سنت و فرض ادا کریں اور نماز کے بعد قبلہ رخ ہوکر دونوں ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں دراز کرکے اپنے گناہوں پر نادم و شرمندہ ہوکر اپنے رب سے رو رو کر دعائیں مانگیں یہی مزدلفہ کا وقوف ہے کہ جو واجب ہے۔

(۲) جمرات کو کنکریاں مارنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کا حکم دیا گیا تو شیطان سعی کے وقت حاضر ہوا اور حضرت ابراہیم سے آگے بڑھا پس حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے آگے بڑھ گئے۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کو جمرۃ العقبہ کی طرف لے گئے تو شیطان وہاں بھی حاضر ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں پس وہ چلا گیا پھر جمرۃ الوسطی کے پاس ظاہر ہوا۔ تو آپ نے پھر سات کنکریاں اس کو ماریں پھر وہ چلا گیا۔ اس کے بعد پھر وہ جمرۃ الاخریٰ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ نے پھر سات کنکریاں اس کو ماریں وہ بھاگ گیا۔ شیطان اللہ کا دشمن ہے اس کو دفع کرنے کیلئے تدبیر دراصل اللہ کی محبت وعظمت کا تقاضہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام کی یہ ادا اس قدر پسند آئی کہ اس کو حاجیوں کیلئے مشروع (واجب) کر دیا۔ ان حضرات کا یہ عمل قیامت تک کیلئے زندۂ جاوید بنا دیا گیا۔

(۳) حج قران یا حج تمتع کی نیت کی ہو تو (دم شکر) قربانی کرنا۔

(۴) سر کے بال منڈوانا یا کتروانا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے پھر بھی ارشاد فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں پر رحم فرما صحابہ کرام نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا بال کٹوانے والوں پر (بھی رحم فرما) (حدیث) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما، لوگوں نے عرض کیا بال کتروانے والوں کی آپ نے پھر بھی ارشاد فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔ لوگ پھر عرض گزار ہوئے اور بال ترشوانے والوں کی یہ تین مرتبہ کہا، اور پھر فرمایا بال ترشوانے والوں کی بھی (مغفرت فرما)۔ (حدیث)۔ (حج و عمرہ کا ہر عمل اللہ کے محبوب بندوں کی اداؤں کی یاد ہے شیطان کو کنکریاں مارنا، حجر اسود کو بوسہ دینا، کہیں اکڑ کے چلنا اور کہیں رک جانا، صفا مروہ کے درمیان دوڑنا، کبھی کنگھی کرنے کی ممانعت، کبھی بال منڈوانے کی اجازت، اور کہیں مچھر و مکھی کو مارنے کی بھی ممانعت، اور کہیں جانوروں کی قربانی کی اجازت یہ تمام اعمال اللہ کے محبوب بندوں کی اداؤں کی یاد ہیں اور اللہ رب العزت نے ان اعمال کو عبادت کا مقام عطا فرمایا ہے) اسی طرح حلق کروانا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اس عمل کو بھی عبادت کا مقام حاصل ہے۔

(۵) صفا مروا کے درمیان سعی کرنا قرآن عظیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ حج و عمرہ کرنے والوں پر ان کا طواف کر لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے کہ ان دونوں کے درمیان چکر لگائے۔ اور جو شخص اپنی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ بڑا قدر شناش (بڑا) خبردار ہے"۔ (قرآن) یہاں ہر حاجی کو سعی کرنا چاہئے کیونکہ حضرت ہاجرہ علیہ السلام کی یادگار ہے۔ حدیث مبارک میں آتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور اپنے چھوٹے صاحبزادے حضرت اسماعیل علیہما السلام کو یہاں چھوڑ کر چلے گئے تھے بے بسی ڈر و خوف اور اضطراب کے ساتھ ان پاک پہاڑوں کے درمیان اپنا دامن پھیلائے (حضرت ہاجرہ) خدا سے بھیک مانگتی پھر رہی تھیں یہاں تک کہ آپ کے غم، تکالیف دور ہوئیں۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا ستر غلام آزاد کرنے کے مثل ہے۔

(۶) میقات سے باہر رہنے والوں کو طواف وداع کرنا۔ (اگر ان واجبات میں سے کوئی ایک واجب بھی چھوٹ گیا تو اس کی ادائیگی کیلئے دم دینا لازمی ہوگا)

ایام حج اور ارکان حج کی ادائیگی: آٹھ ذی الحجہ سے بارہ ذی الحجہ تک پانچ ایام، ایام حج کہلاتے ہیں انہی ایام میں جملہ مناسک حج ادا کرنے ہوتے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) آٹھ ذی الحجہ کو حجاج کرام مکہ مکرمہ میں نماز فجر ادا کرکے سورج نکلتے ہی منیٰ کی جانب روانہ ہو جاتے ہیں سفر میں تلبیہ کی کثرت کی جاتی ہے۔ منیٰ پہنچ کر ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھنے کے بعد رات میں یہیں قیام کرتے ہیں اور نو ذی الحجہ کی نماز فجر بھی منیٰ میں ادا کرتے ہیں۔

(۲) نو ذی الحجہ کو نماز فجر ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے پر عرفات کی طرف روانگی ہوتی ہے اور عرفات میں ظہر و عصر کی نمازیں، ظہر کے وقت ملا کر پڑھی جاتی ہیں۔ میدان عرفات میں اسی قیام کو وقوف عرفات کہتے ہیں جو حج کا سب سے اہم رکن ہے۔ اگر کسی وجہ سے نو ذی الحجہ کے دن یا اس رات بھی کوئی یہاں پہنچ نے سے رہ گیا تو اس کا حج ادا نہیں ہوگا اور نہ اس کی تلافی کی کوئی گنجائش ہے۔ اسی دن غروب آفتاب کے وقت عازمین حج مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جاتے ہیں اور مزدلفہ میں نماز عشا کے وقت میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھی جاتی ہیں رات میں مزدلفہ میں ہی قیام ہوتا ہے۔

(۳) فجر کی نماز کے بعد مزدلفہ میں توقف کرنا (ٹھرنا) واجب ہے۔ اس کے بعد عازمین حج منیٰ کو روانہ ہو جاتے ہیں اور منیٰ پہنچ کر عازمین حج کو تین واجبات ترتیب سے ادا کرنے ہوتے ہیں۔

(۱) بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا (۲) رمی سے فارغ ہونے کے بعد قربانی کرنا۔ (۳) قربانی کے بعد سر منڈوانا یا کتروانا۔ اس کے بعد احرام کھول کر عام لباس پہن لیا جاتا ہے اور حجاج سے تمام پابندیاں (سوائے مباشرت کے) ختم ہو جاتی ہیں۔

(۴) حجاج احرام کھولنے کے بعد مکہ مکرمہ میں چوتھا رکن طواف زیارت ادا کرتے ہیں یہ حج کے فرائض میں شامل ہے اور بارہ ذی الحجہ کا آفتاب غروب ہونے تک جائز ہے اس کے بعد دم دینا واجب ہوگا طواف زیارت کے بعد صفا مروہ کی سعی کرنا لازمی ہے۔

(۵) طواف زیارت و سعی کے بعد دو رات اور دو دن منیٰ میں قیام کرنا سنت موکدہ ہے مکہ میں یا کسی اور جگہ رات گزارنا ممنوع ہے۔ گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ کو ایام رمی کہتے ہیں ان تاریخوں میں تینوں جمروں کی رمی کی جاتی ہے۔ رمی کا وقت زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک رہتا ہے پھر مکہ کو واپسی ہوتی ہے۔

(۶) طواف وداع یہ حج کا آخری واجب ہے جو صرف میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے لگیں تو آخری طواف کر لیں اور دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السلام پر بھی ادا کر لیں۔

(۷) مکہ میں مناسک حج کی تکمیل کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کی حاضری کیلئے عشاق رسول مدینہ منورہ روانہ ہو جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ کی تکلیف و شدت پر میری امت میں سے جو کوئی صبر کرے قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہونگا۔ (حدیث) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کی حاضری حج کی قبولیت کی ضمانت بھی ہے اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے کہ جیسے میری حیات میں زیارت سے مشرف ہوا۔ (حدیث) ایک اور روایت میں آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ سے جفا کی۔ بہت سے لوگ دوست بن کر طرح طرح سے ڈراتے ہیں کہ راستے میں خطرہ ہے وہاں بیماری ہے یہ ہے وہ ہے۔ خبردار! کسی کی نہ سنو اور ہرگز روضہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حاضری سے محرومی کا داغ لیکر نہ لوٹو جان ایک دن ضرور جانی ہے اس سے بہتر اور کیا ہوگا کہ محبوب کی راہ میں جائے اور تجربہ ہے کہ جو ان کا دامن تھام لیتا ہے اسے وہ اپنے سایہ میں بآرام لے لیتے ہیں اس کو کسی چیز کا ڈر و خوف بھی نہیں ہوتا۔

آب زم زم: حدیث مبارک میں آتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بابرکت ہے اور کھانے والے کیلئے کھانا ہے۔ اور ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ پانی بیماری کیلئے شفا ہے۔ جب زم زم پیو تو یہ دعا پڑھو: **"اللہ انی اسئلک علمانافعا ورزقا واسعا وعملا متقبلا وشفاء من کل داء"۔**

زم زم پینے کے کچھ آداب ہیں: (۱) قبلہ رخ ہوکر پیئے۔ (۲) "بسم اللہ" پڑھ کر پیئے۔ (۳) تین سانسوں میں پیئے۔ (۴) خوب آسودہ ہوکر پیئے۔ (۵) پینے کے بعد الحمدللہ کہے۔ (۶) دنیا و آخرت کے وسطے دعائیں مانگے۔ (۷) ہوسکے تو اپنے سر، چہرے اور سینے پر چھڑکے (۸) جس امید اور نیک نیتی سے اس پاک پانی کو پیا جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی ویسی ہی برکتیں اپنے بندے کو عطا فرمائیگا۔

تکبیرات تشریق: یوم عرفہ نو ذی الحجہ و یوم الاضحیٰ دس ذی الحجہ اور ایام تشریق گیارہ اور تیرہ ذی الحجہ تک (۱۰، ۱۱، ۱۲ کو یوم النحر بھی کہتے ہیں) ان پانچ دنوں میں تکبیرات تشریق کہی جاتی ہیں یہ تکبیر کہنا واجب ہے۔ ان تکبیرات کا وقت یوم عرفہ یعنی نو ذی الحجہ کی نماز فجر سے شروع ہوتا ہے اور تیرہویں ذی الحجہ (ایام تشریق کے آخری دن) کی نماز عصر تک ہے۔ اس تکبیر کا بلند آواز (جہر) سے ایک بار کہنا واجب ہے ذکر سمجھ کر دو یا تین بار کہنا افضل ہے۔ اگر عورتیں کہیں تو آہستہ آواز میں کہیں گی۔ اس تکبیر کو نماز کا سلام پھیرنے کے فوراً بعد کہنا زیادہ بہتر ہے۔ اگر جان بوجھ کر یا بھول کر مسجد سے نکل گیا یا حدث کیا تو یہ تکبیر ساقط ہو جائے گی۔ مقتدی امام کی اقتدا میں تکبیر کہیں تو بہتر ہوگا۔ اور اگر امام تکبیر کہنا بھول جائے تو مقتدی فوراً کہہ دیں امام کا انتظار نہ کریں۔ تکبیر کے الفاظ اس طرح ہیں " **اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالٰہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد** " اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ جو لوگ اس سال حج کی ادائیگی کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے حج کو قبول فرمائے۔ اور محبوب کی امت کے ہر ہر فرد کو ان مقدس مقامات کی زیارت نصیب فرما کر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوکر درود و سلام پڑھنے کا موقع کو عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

جنگ تھم گئی

رنگِ چمن

افضال انصاری

شکر ہے کہ فضاؤں میں اڑتے ہوئے لڑاکو طیاروں کی گرج بند ہو گئی۔ توپیں خاموش ہیں اور سرحدوں پر امن ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی پر جنگ 3 دن میں رُک گئی۔ وہ شاباشی بٹور رہے ہیں کہ 10 مئی کو رات بھر میں دونوں ممالک کے رہنماؤں سے بات چیت کرتا رہا اور صبح ہوئی تو جنگ بند ہو گئی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ میں نے تجارت بند کرنے کی دھمکی دے کر یہ لڑائی رکوائی ہے۔ آپریشن سیندور کے حملے کے ڈر سے جان بچانے کی خاطر جو لوگ اپنے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے وہ لوٹ رہے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے سرحد کے قریب جو گاؤں آباد ہیں وہاں لوگ خوف کے سائے میں جیتے ہیں۔ ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے کہ حملہ نہ ہو جائے۔ ذرا کچھ ہوا نہیں کہ بھاگنا پڑا۔ پھر بھی وہاں سے ہٹنا انہیں گوارا نہیں۔ زمین اور گھر ان کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دی ہیں۔ انہوں نے مان لیا ہے کہ زندگی کے تقاضے یہیں پورے ہوں گے۔ یہیں جئیں گے یہیں مریں گے۔

ملک کے زیادہ تر لوگ اس جنگ بندی سے خوش نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جیتی ہوئی بازی ہاتھ سے نکل گئی۔ پاکستان کو جب سبق سیکھانے کا موقع آیا تو ہندوستان پیچھے ہٹ گیا۔ وہ بھی ایسے وقت میں جب لڑائی میں پلہ بھاری تھا۔ مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے خفیہ اڈے اور ٹھکانے تہس نہس کر دیئے گئے تھے اور پاکستان کے دفاعی نظام کو بھی ناکارہ بنا دیا گیا تھا۔ ایسی حالت میں ہندوستان کو اپنا پچھلا تمام حساب چکا لینا چاہئے تھا۔ لوگوں کا یہ بھی سوال ہے کہ جنگ بندی کا فیصلہ ہندوستان اور پاکستان نے نہیں بلکہ امریکہ نے کیا اور دونوں پر تھوپ دیا۔ ایک تیسرے ملک کا کیا حق ہے کہ وہ اس معاملے میں پڑے۔ یہ شملہ معاہدے کے خلاف ہے جس کے مطابق ہندوستان اور پاکستان اپنے باہمی تنازعے خود حل کریں گے اور تیسرے فریق کی ثالثی یا مداخلت کی گنجائش نہیں ہے۔ سیاسی جائزہ نگار یہ پوچھ رہے ہیں کہ ہمارا ہندوستان ایک آزاد اور خود مختار ملک ہے۔ آخر ایسی کیا مجبوری تھی کہ اس نے امریکہ کے فیصلے کو تسلیم کر لیا۔ کیا اس سے قومی وقار اور حمیت کو داغ نہیں لگا۔ اس پس منظر میں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی بہادری اور آہنی ارادے کو یاد کیا جا رہا ہے جو 1971 کی ہند و پاک جنگ میں دیکھی گئی۔ امریکہ نے بنگال کی کھاڑی میں ساتویں بحری بیڑہ کا ڈر دیکھا کر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ اس گیدڑ بھبکی میں نہیں آئیں۔ وہ مشرقی پاکستان میں ہندوستانی فوج بھیج کر بنگلہ دیش بننے میں مدد کیں۔ پاکستان کے جنرل امیر عبداللہ خاں نیازی کو اپنے 93 ہزار فوج کے ساتھ ہتھیار ڈالنا پڑا تھا۔ تب ہی اس جنگ بندی پر کانگریس طنز کر رہی ہے کہ اندرا ہونا آسان نہیں ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا اور ہم نے مان لیا۔ غزہ میں نہتے اور کمزور فلسطینیوں کی ہر دن خون کی ندی بہائی جا رہی ہے مگر اس کی پرواہ نہیں۔ روس اور یوکرین پچھلے 3 برس سے لڑ رہے ہیں مگر یہاں امریکی صدر کی نہیں چلتی اور ہندوستان جھک گیا۔ اس جنگ بندی سے بہت سے سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے اب تک اطمینان بخش جواب نہیں ملا ہے۔ اپوزیشن بہت ناخوش ہے اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔

یہ بات آئینے کی طرح صاف ہے کہ پاکستان نے بازی ہاتھ سے نکلتے دیکھا تو امریکہ کا سہارا لے لیا۔ جنگ جاری رہتی تو اسے بہت نقصان اُٹھانا پڑتا۔ جنگ بندی سے اس کا بہت بھلا ہوا اور یہ اس کے حق میں ہے۔ جنگ جاری رہتی تو تباہی آتی۔ پاکستان لڑکھڑا جاتا اور پھر یہ صورت حال اسے کہاں لے جاتا کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کے اندرونی حالات اچھے نہیں ہیں۔ بلوچستان سے شعلے اٹھ رہے ہیں۔ ابھی دو مہینے پہلے 11 مارچ کو بلوچستان لبریشن آرمی (Balochistan Liberation Army) نے ٹرین جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کر لیا تھا۔ یہ ریل گاڑی 400 مسافروں کو لے کر کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی اور جب پہاڑی علاقے میں داخل ہوئی تو اغوا کر لی گئی۔ دوسری طرف افغانستان کی طالبان حکومت سے اس کے رشتے خوشگوار نہیں ہیں۔ تیسری اہم بات یہ ہے کہ پاکستان کی معیشت کا حال بہت برا ہے۔ عوام بہت پریشان ہیں۔ اس جنگ بندی سے کچھ پہلے پہلگام حملے کے بعد آئی ایم ایف نے پاکستان کو 2.1 بلین ڈالر قرض دیا تا کہ یہ اپنی گرتی ہوئی معیشت کو سدھار سکے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی پاکستان تحریک انصاف (PTI) کے لیڈر عمران خان جیل میں ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اپوزیشن کے ساتھ حکومت کے رشتے بگڑے ہوئے ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے دست و گریباں ہیں۔ پرامن وقت میں اس سے فرق نہیں پڑتا لیکن جنگی حالات میں یہ خطرناک بن سکتا ہے۔ جب اندر اتنے چھید ہیں تو پاکستان اس لڑائی کو کیسے سنبھالتا۔

اس جنگ بندی نے پاکستان کو نئی زندگی دی ہے۔ اس کے بعد بھی اس نے دہشت گردی کی پشت پناہی نہیں چھوڑی تو یہ نادانی اور بدعقلی ہے۔ پاکستان کو دہشت گردوں کی مدد سے باز آنا ہوگا ورنہ یہ مٹ جائے گا۔ اس کو سبق مل گیا ہے کہ سرحد کے اس پار سے حملہ آوروں نے گھس کر خون خرابہ کیا تو ہندوستان خاموش تماشائی بنا نہیں رہے گا۔ یہ بھی جوابی کارروائی کرے گا چاہے دہلی میں حکومت کسی کی ہو۔

عام مسلمانوں کا تو خیر ذکر چھوڑیئے وہ ہر وقت بی جے پی والوں کے نشانے پر رہتے ہیں۔ لیکن وطن کیلئے قربان ہونے والے بہادر اور جاں باز مسلمان بھی بخشے نہیں جاتے۔ ان کو بھی ذلیل اور رسوا کیا جاتا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی ہندوستان کی پہلی خاتون ہیں جو جنگ میں فوجی مہم (Military Operation) کی قیادت کی ہیں۔ آپریشن سیندور کے تین دن کے مہم کے دوران پریس کو تمام خبریں وہ ہی فراہم کرتی تھیں۔ ان کی ملازمت 1999 کی ہے اور ترقی کر کے وہ کرنل بنیں۔ صوفیہ قریشی کا تعلق فوجی خاندان سے ہے۔ ان کے دادا اور والد بھی ملٹری میں تھے۔ ان کے شوہر جناب تاج الدین بھی کرنل ہیں۔ ان کی شادی 2005 میں ہوئی تھی۔ کرنل صوفیہ قریشی کی جاں نثاری اور صلاحیت کو ہر طرف سے سراہا جا رہا ہے۔ مگر بی جے پی کے مدھیہ پردیش کے ایم ایل اے اور وزیر وجے شاہ کو وہ دہشت گردوں کی بہن نظر آتی ہیں۔ اس گستاخ نے 11 مئی کو ایک عوامی جلسے میں صوفیہ قریشی کی شان میں انتہائی توہین آمیز اور گھٹیا بات کی۔ بی جے پی کی حکومت اور اعلیٰ قیادت نے جب اس کے خلاف کوئی قدم نہیں اُٹھایا تو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے از خود (Suo-moto) نوٹس لیتے ہوئے اس کے خلاف 4 گھنٹے کے اندر ایف آئی آر درج کرنے کا حکم جاری کیا۔ وزیر وجے شاہ اس کو منسوخ کروانے کیلئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی لیکن وہاں بھی اسے پھٹکارا گیا۔ نئے چیف جسٹس بی آر گوئی نے عرضی کو مسترد کرتے ہوئے نہایت سخت لفظوں میں کہا کہ ایک وزیر کو ایسی ہتک آمیز زبان استعمال کرنا زیب نہیں دیتا۔ دوسری طرف ایف آئی آر کی کاپی جمعرات 15 مئی کو جب مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں پیش ہوا تو جسٹس اتل سری دھرن بہت ناراض ہوئے کہ یہ کیسا ایف آئی آر ہے۔ اس کا بیان اتنے مختصر اور بھونڈے انداز میں لکھا گیا ہے کہ خطا کار وزیر شاہ کو اس کو باطل کروانے کا پورا موقع مل جائے گا۔ جسٹس انورادھا شکلا بھی برہم ہوکر بولیں کہ اس میں جرم کی کوئی تفصیل درج ہی نہیں ہے۔ عدالت کا یہ فیصلہ ہے کہ تفتیش اس کی نگرانی میں ہوگی۔

وجے شاہ کی ہر طرف سے چھی چھی ہو رہی ہے۔ سیاسی پارٹیاں جمعرات کو ان کے خلاف ہر شہر میں احتجاج کیں۔ وجے شاہ نے گرچہ معافی مانگ لی ہے لیکن وہ بہت بری طرح پھنسے ہیں۔ وہ سمجھ رہے تھے کہ بی جے پی میں مسلمانوں کے خلاف زہر اگل کر شاباشی لینے اور واہ واہ بٹورنے کی جو توہین آمیز روایت ہے اس سے ان کی بہت جے جے کار ہوگی اور اعلیٰ قیادت کی نگاہ میں وہ سرخرو ہو جائیں گے۔ وہ ترقی کی ایک سیڑھی اور پر اُٹھ جائیں گے مگر یہ وبال بن گیا۔ وہ تو بچ ہی گئے تھے۔ بی جے پی کے عہدیدار 2 دن تک خاموش رہے اور اُن کا کوئی بیان نہیں آیا۔ معزز عدالت از خود نوٹس نہ لیتی تو وجے شاہ کا کچھ نہ بگڑتا۔

☆☆☆☆

مہاتما گاندھی کی معلّمہ، بیگم ریحانہ عباس طیب جی... برسی کے موقع پر

عظیم قوم پرست رہنما بیگم ریحانہ عباس طیب جی جسٹس عباس طیب جی کی صاحبزادی تھیں، جنہوں نے 26 جنوری 1901 کو بڑودہ، گجرات میں جنم لیا۔ ان کے والد اور والدہ آمنہ طیب جی کی ملک و قوم کے لیے بے مثال خدمات ہندوستان کی تاریخ میں سنہری حروف میں رقم ہیں۔ ریحانہ طیب جی نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اردو، گجراتی، ہندی کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان پر بھی عبور حاصل کیا۔ ان کے اندر قومی شعور اور انقلابی مزاج وراثت میں آیا تھا، جو تعلیم مکمل کرنے کے بعد جلد ہی برطانوی استعمار کے خلاف عملی جدوجہد میں ڈھل گیا۔ کچھ عرصے تک وہ اورٹیل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سے بھی وابستہ رہیں

وہ اسلامی تصوف، ہندوانہ فلسفے اور صوفیانہ طرزِ فکر سے گہرا لگاؤ رکھتی تھیں۔ ان کے معمولات میں قرآن مجید کی تلاوت اور بھجن گانا شامل تھا، جو ان کے وسیع النظری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ سیوا گرام آشرم میں قیام کے دوران وہ تمام مکاتب فکر کے افراد کے ساتھ گھل مل گئیں اور ان کی شخصیت اتحاد و یگانگت کی علامت بن گئی۔

جسٹس عباس طیب جی کے مہاتما گاندھی سے قریبی تعلقات تھے، جس کی بنیاد پر گاندھی جی بیگم ریحانہ کو اپنی بیٹی جیسا مانتے تھے۔ ان کے خطوط میں وہ انہیں 'چرنجیو ریحانہ'، 'پریہ ریحانہ' اور 'استانی' جیسے القابات سے پکارتے تھے۔ ریحانہ طیب جی نے گاندھی جی کو اردو سکھانے میں بھی مدد کی اور ان کے ساتھ اپنے خیالات کھل کر بانٹتیں۔

گاندھی جی نے جب گجرات میں شراب اور ولایتی کپڑوں کے خلاف پکٹنگ کے لیے خواتین کا پہلا اجلاس طلب کیا، تو ریحانہ طیب جی اپنی والدہ کے ہمراہ اس میں شامل ہوئیں۔ اس اجلاس کے بعد جو قرارداد وائسرائے کو بھیجی گئی، اس پر ان کے دستخط بھی موجود تھے۔

بعد ازاں وہ یوتھ کانگریس کی صدر منتخب ہوئیں۔ اپنی قیادت میں انہوں نے پٹنہ میں سودیشی تحریک کے تحت ولایتی کپڑوں کے خلاف زبردست مظاہروں کی قیادت کی۔ 1942ء کی 'بھارت چھوڑو تحریک' میں بھی انہوں نے بھرپور حصہ لیا اور پولیس کی لاٹھیاں کھا کر زخمی ہوئیں۔ اس جدوجہد کی پاداش میں انہیں ناگپور سینٹرل جیل میں ایک سال قید کی سزا بھگتنی پڑی۔

انہوں نے ایک روحانی کتاب 'دی ہارٹ آف گوڈ' تحریر کی، جس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ ریحانہ طیب جی نے اپنی تمام عمر قومی یکجہتی، رواداری اور ہم آہنگی کے لیے وقف کر دی۔ 16 مئی 1975 کو وہ اس دنیا سے رخصت ہوئیں، مگر ان کی قربانیاں اور خدمات آج بھی ملک و قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔

جنگ بندی پر اپوزیشن کے تلخ سوالات اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے نے مطالبہ

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

یہ بات بالکل درست ہے کہ جنگ کبھی کسی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتی بلکہ جنگ خود ایک بڑا مسئلہ ہے، جنگ زدہ ممالک کے متاثرہ لوگوں کی زندگیوں کو دیکھئے اور ان سے پوچھئے تو وہ بتائیں گے کہ جنگ کیا ہوتی ہے؟ اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری کے نائب ترجمان فرحان حق نے ہندوستان پاکستان حالیہ کشیدگی کے تناظر میں کہا تھا کہ دنیا جنگ کو برداشت نہیں کرسکتی، ہندوپاک کے مابین انتہائی کشیدہ صورتحال کے بعد جنگ بندی تو ہوگئی ہے دونوں ملکوں کے مابین فوجی کاروائیاں روک دی گئی ہیں اور سرحدات پر صورتحال میں استحکام پیدا ہوا ہے حالانکہ پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیاں ابھی تک چل رہی ہے تاہم ہندوستان اس صورتحال سے موثر ڈھنگ سے نمٹ رہا ہے، جہاں تک پہلگام حملہ اور مابعد صورتحال کا سوال تھا سارے ملک نے ایک رائے ہوکر ملک کی مسلح افواج کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے اپنی تائید وحمایت کا اظہار کیا تھا، ملک کی تمام اپوزیشن جماعتوں نے بھی آل پارٹی اجلاس میں حکومت کو ہر فیصلے میں تائید فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا، پاکستان اور دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کاروائی کرنے کی مانگ کی گئی تھی سارے ملک نے ایک جٹ ہوکر انتہائی مستحکم موقف اختیار کیا تھا جس کے نتیجے میں دہشت گردوں اور اس کے سرپرستوں کے حوصلے پست ہوگئے۔اب جب کہ دونوں ملکوں کے مابین جنگ بندی ہوگئی ہے فوجی کاروائیوں کا سلسلہ رک گیا ہے اور ملک کے عوام مسلح افواج کے فخر کا اظہار کررہے ہیں تو کچھ گوشوں کی جانب سے جنگ اور اس دوران کی گئی مسلح افواج کی کاروائیوں سے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔ دعوی یہ کیا جارہا ہے کہ وزیراعظم مودی کی حکومت میں فوج نے یہ کارروائی کی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ حکومت چاہے جس کسی کی بھی ہو فوج اپنی طاقت کا بہرصورت مظاہرہ کرتی رہی ہے اور کرتی رہے گی، حکومت چاہے جس کسی کی رہی ہو فوج نے ملک کی سرحدات کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کی قربانی پیش کرتے ہوئے دی ہے حکومت چاہے جس کسی بھی پارٹی یا لیڈر کی رہی ہو دشمنوں پر ہندوستانی فوج کا رعب دبدبہ چھایا رہا ہے، ایسا بالکل نہیں ہے کہ ہماری فوج سیاسی سرپرستی میں کام کرتی ہے، ہماری افواج ملک کی حفاظت کے لیے کام کرتی ہے اپنے اصولوں کے مطابق جدوجہد کی جاتی ہے اور اپنی دلیری اور جانبازی کے ذریعے دشمنوں کے چھکے چھڑاتی ہے ماضی میں بھی ایک سے زائد مواقع پر جب دوسری حکومتیں تھی ہماری افواج نے انتہائی بہادری سے کام کیا ہے، پاکستان کو تقسیم کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے پاکستان کے ساتھ ماضی کی جنگوں میں بھی ہماری افواج نے کامیابی کے جھنڈے لہرائے ہیں، اسی لیے فوجی کاروائیوں کو سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے استعمال کرنے سے گریز کیا جانا چاہیے، سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لئے فوج کی طاقت کو کسی ایک لیڈر یا حکومت تک محدود کرنے سے گریز کیا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنا ملک کی بدخدمتی ہوگی، ہر ہندوستانی اپنے ملک اور اپنی سرحدات کی حفاظت کے لیے جان کی بازی لگا دینے کے لیے تیار ہے کسی بھی حکومت کو مسلح افواج کے کارناموں کو اپنے سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے اور نہ ہی اس کی اجازت دی جانی چاہیے اگر کوئی جماعت یا حکومت اس کا سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے تو ملک کے عوام کو انھیں سبق سکھانے کی ضرورت ہے، سیاست کرنے کے لیے دیگر کئی مسائل ہو سکتے ہیں، لیکن قومی سلامتی اور مسلح افواج کے کارناموں کو سیاسی فائدے کے لیے ہرگز استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔وزیراعظم نریندر مودی نے پیر 12 مئی کی شب رات آٹھ بجے قوم سے خطاب کرتے ہوئے تقریباً 20 دن کی طویل خاموشی توڑی مگر اس خطاب میں نہ وہ وضاحتیں تھیں جن کی قوم کو شدید ضرورت تھی نہ وہ شفافیت جس کی بین الاقوامی سطح پر توقع کی جا رہی تھی جب ملک کے ایک جانب سرحدی جھڑپوں، پاکستان کی تازہ حملہ آوری اور دوسری جانب امریکہ اور چین کی درپردہ مداخلت جیسے نازک حالات سے دوچار ہو تب وزیراعظم کی خاموشی خود ایک سوال بن جاتی ہے، ایسے میں قوم سے یہ خطاب اس امید کے ساتھ سنا گیا کہ شاید اسکے ذریعے اب ان تمام اندیشوں کا ازالہ ہو مگر خطاب کے اختتام پر مزید ابہام اور تشویش جنم لے چکی تھی، 6 اور 7 اپریل کو جس آپریشن سندور کو عسکری کامیابی قرار دے کر اسے بی جے پی کی انتخابی مہم کا محور بنانے کی کوشش کی گئی وہی آپریشن ہفتہ 11 مئی کی شام جنگ بندی کے مبہم اعلان پر منتج ہوا، اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز یہ کہ 12 مئی کو مودی کے خطاب سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا کریڈٹ لیتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی ثالثی کا نتیجہ ہے جبکہ ہندوستان کی دیرینہ خارجہ پالیسی یہ رہی ہے کہ کشمیری یا ہندپاک تنازع میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت قابل قبول نہیں ہے۔ایسے میں قوم بجا طور پر یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہے کہ اگر ہندوستان نے فیصلہ کن عسکری برتری حاصل کی جیسا کہ مودی جی نے دعوی کیا تو پھر اس قدر عجلت میں جنگ بندی پر کیوں آمادہ ہونا پڑا؟ وزیراعظم کے خطاب میں اس کی کوئی ٹھوس وضاحت نہیں دی گئی، انہوں نے نہ امریکہ کا نام لیا نہ ٹرمپ کے بیانات کو رد کیا اور نہ ہی یہ بتایا کہ پاکستان کی حالیہ دراندازیوں کے بعد ہندوستان کی حکمت عملی کیا ہوگی؟ اگرچہ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ جنگ کا وقت نہیں ہے، آج دہشت گردی کا وقت بھی نہیں ہے مگر جس لہجے میں یہ بات کہی گئی وہ نہ صرف غیر یقینی اور دفاعی تھا بلکہ عالمی برادری کو کوئی مضبوط پیغام دینے میں بھی ناکام رہا، حقیقت یہ ہے کہ جب دشمن ملک براہ راست حملہ کرے اور اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی طاقتیں تماشائی بنی ہوں تب محض الفاظ کافی نہیں ہوتے ایسے میں عمل کی گھنٹی بجنی چاہیے، مزید ستم یہ کہ وزیراعظم نے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے باوجود پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے سے گریز کیا، ایک طرف دہشت گردی کو قومی یکجہتی کا امتحان بتایا جارہا ہے تو دوسری طرف عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لینے سے اعتراض کیا جارہا ہے، یہ طرز عمل جمہوری نظام کے شفافیت کی نفی کرتی ہے، بی جے پی داخلی سیاست میں اس فوجی کاروائی کو انتخابی ہتھیار بنانے کی تیاری کررہی ہے اور اسکے لئے 10 دن کی ترنگا یاترا بی جے پی کے وزراء کی ہنگامی میٹنگز اور میڈیا پر مسلسل بیانیہ سازی اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت جنگ جیسے نازک موقع پر بھی قومی مفاد کے بجائے جماعت کو فوقیت دینے کی روش سے باز نہیں آئی ہے، فوج کی قربانیاں اور عسکری کامیابیاں کسی سیاسی جماعت کا انتخابی اثاثہ نہیں بلکہ پورے ملک کا فخر ہیں اور انہیں ووٹ بٹورنے کی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کرنا شرمناک سیاسی تنزلی کی علامت ہے، ایئر مارشل اے بھارتی کا یہ بیان کہ ہم ابھی بھی حالت جنگ میں ہیں نقصان اس کا ایک حصہ ہے۔ اگرچہ یہ فوجی نقطہ نظر سے درست ہو سکتا ہے لیکن اس کا سیاسی ترجمہ یہ ہے کہ اصل تصویر ابھی پوری قوم سے چھپائی جارہی ہے، رافیل طیارے کے نقصان، پاکستانی حملوں کی تازگی اور عالمی ثالثی کی موجودگی، ان سب پر خاموشی دراصل عوامی اعتماد کو کمزور کررہی ہے، اپنے خطاب میں وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان نے میڈ ان انڈیا ہتھیاروں کی کامیابی دیکھی ہے، سوال یہ ہے کہ اگر واقعی ہم نے عسکری محاذ پر سبقت حاصل کی ہے تو پاکستان کی ہٹ دھرمی کیوں ختم نہیں ہو رہی ہے؟ اور اگر سفارتی محاذ پر ہم مضبوط ہوتے تو کیا امریکہ ہمیں تجارتی بندش کی دھمکی دیتا؟ کیا چین پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوتا؟ کیا ایلون مسک جیسے تجارتی مفاد رکھنے والے افراد پاکستانی بیانیے کی توثیق کرتے؟ وزیراعظم کے خطاب میں اتحاد ہی سب سے بڑی طاقت ہے جیسی خوبصورت باتیں اگرچہ سامعین کو وقتی سکون ضرور دیتی ہیں مگر حقیقت میں ان الفاظ کا وزن تبھی محسوس ہوگا جب سیاسی وابستگیوں سے بلند ہوکر قومی مفاد، سفارتی وقار اور جمہوری صداقت کو اہمیت دی جائے، اگر واقعی ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک باوقار خودمختار اور طاقتور ملک کے طور پر کھڑا کرنا ہے تو صرف فوجی قوت نہیں بلکہ سفارتی بلوغت، داخلی یکجہتی اور سیاسی سچائی بھی ناگزیر ہے ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ قوم صرف بندوق سے نہیں، سچائی تدبر اور دیانت سے بھی سربلند ہوتی ہیں اور جب رہبر ہی تذبذب کا شکار ہوجائے تو قافلہ منزل تک نہیں پاتا بلکہ مزید گرداب میں پھنستا چلا جاتا ہے، وقت آگیا ہے کہ ہندوستان محض ہتھیاروں پر ناز کرنے کے بجائے عقل و حکمت کے ساتھ اپنی سمت کا تعین کرے ورنہ تاریخ کے صفحات پر سفارتی پسپائی کی یہ داستان قوموں کے لئے کسی عبرت سے کم نہیں ہوگی۔

اپنے خطاب میں وزیراعظم نے زیادہ تر وہی باتیں کہی جن کی ڈی جی ایم او پہلے ہی تفصیل سے وضاحت کرچکے ہیں، لیکن اصل سوال اس معاملے میں امریکہ کے ثالث بننے کی کوشش سے جڑا ہے جنگ بندی سے قبل امریکی صدر نے جو اعلان کیا یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آئی، اسی طرح وزیراعظم کے قوم سے خطاب سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی امریکہ نے کرائی، کاروبار اور دیگر بہت سے مسائل بھی سامنے آئے، اس کے بعد سے یہ سوال پیدا ہوا کہ امریکی دباؤ ہم نے مانا کیوں؟ اس موقع پر اپوزیشن جماعتیں حکومت کے ساتھ کھڑی رہی، ہماری بہادر فوج نے دہشت گردوں کے کئی ٹھکانوں کو اس طرح تباہ کیا کہ پاکستان کے وجود پر خطرہ منڈلانے لگا لیکن ہماری سفارت کاری اتنی کامیاب نہ ہوسکی جس کی توقع تھی، تیسرے فریق نے مداخلت کی تو اس کی ثالثی قبول کرنے سے پہلے پارلیمانی فورم پر بات چیت ہوتی یا آل پارٹیز میٹنگ ہوتی تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتے، لیکن باتیں اتنی ہی نہیں ہیں جنگ کے دوران پاکستان کا آئی ایم ایف سے خطیر رقم حاصل کرنا بھی سفارتی ناکامی ہی ہے، ایسے وقت میں جب تمام پارٹیاں، تمام نظریات 140 کروڑ لوگ حکومت ہند کے ساتھ کھڑے تھے تو پردے کے پیچھے بہت کچھ ہورہا تھا، بہتر ہوتا کہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر فوجیوں کے حوصلے بلند کرنے کے ساتھ پاکستان کے خلاف قرارداد منظور کی جاتی، کیونکہ ایسا پہلے بھی ہو چکا ہے اس سے پورے ملک میں ایک اچھا پیغام جاتا، اس پلیٹ فارم پر سیاست نہیں ہوتی اور تمام جماعتیں ایک آواز میں جو بھی کہتی عالمی برادری اسے غور سے سنتی۔

22 اپریل 2025 کو پہلگام واقعے کے بعد پورے ملک میں پھیلنے والا عوامی غصہ کسی حد تک کم تو ہوا لیکن انہیں ابھی بھی اطمینان نہیں ہے، کیونکہ اس کی متوقع جوابی کاروائی نہیں ہوسکی حکومت نے بہت غور وفکر کے بعد ابتدائی اقدامات اٹھائے اور کئی دیگر اجلاسوں کے ساتھ دو آل پارٹی میٹنگ بھی بلائی جس میں وزیراعظم نے شرکت نہیں کی، جب ملک میں سول سیکورٹی کے لئے مارک ڈرل کیا گیا تو لوگوں کو محسوس ہوا کہ پاکستان کو اب کرارا سبق ملے گا، یہی نہیں پاکستان کے 16 چینل اور کئی یوٹیوبرز کو بھی کاروائی کا سامنا کرنا پڑا، دریائے سندھ کا پانی روکنے کا فیصلہ کیا گیا جو 1965 اور 1971 میں بھی نہیں کیا گیا تھا، لیکن اس پورے واقعے کے اختتام کے بعد یہ ضروری ہوگیا ہے کہ ہمارے پالیسی سازوں کو امریکہ کے ساتھ سخت الفاظ میں بات چیت کرنے کی ضرورت ہے، ڈونالڈ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد سے ہندوستان کو کئی موقعے پر کھٹے میٹھے تجربات ہوئے ہیں، امریکہ ماضی میں پاکستان کا سب سے بڑا مددگار رہا ہے، ہندوستان نے جب بھی فوجی تیاری میں کچھ ٹھوس کرنے کی کوشش کی تو امریکہ نے اسکی مخالفت کی، اندرا گاندھی نے جب 1974 میں پہلا ایٹمی تجربہ کرایا تو مخالفت کی، 1971 کی جنگ کی مخالفت کی، اب وہ ہندوستان کو اپنی کالونی بنانے کا سوچ رہے ہیں ایسی باتیں ہورہی ہیں، اس بار ہندوستانی فوج نے پاکستانی دہشت گردی کے نظام کو اسٹک ایئر اسٹرائک کے ساتھ ایسا ہلا کر رکھ دیا تھا کہ پاکستان کو اپنی پارلیمنٹ کا استعمال ہندوستان کو غلط ثابت کرنے کے لئے کرنا پڑا، تاہم اس پلیٹ فارم سے ہندوستان کے خلاف غلط معلومات پھیلائی گئی پھر یہ باتیں ہوئی کہ ہندوستان کو پی او کے کو اپنے قبضے میں لینے کے ساتھ بلوچستان کو آزاد کرا کر آگے بات چیت پر رضامند ہونا تھا ایسی تاریخ رقم کرنے کا موقع آگیا تھا، کیونکہ حالات سازگار تھے، لیکن جنگ بندی سے پہلے آرمی چیف بھی حیران نظر آئے، کارگل جنگ کے دوران آرمی چیف رہے جنرل وی پی ملک نے کہا کہ ہمیں فائدہ ہوا یا نہیں یہ سوال ہم نے مستقبل کی تاریخ پر چھوڑ دیا ہے۔

ملک کی تاریخ میں اب تک کے سب سے مشکل چینی حملے کے دوران پارلیمنٹ میں 8 دنوں تک جاری بحث میں 162 ارکان پارلیمنٹ نے حصہ لیا تھا اور متفقہ طور پر پنڈت نہرو کی طرف سے پیش کردہ جس قرارداد کو منظور کیا گیا وہ ہندوستانی تاریخ کی ایک اہم دستاویز ہے، یہ موقع اس بار بھی ہاتھ آیا تھا، لیکن واقعات بہت تیزی سے رونما ہوتے گئے، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے ذریعے خصوصی اجلاس کے مطالبے پر حکومت نے ابھی تک کوئی ردعمل کا اظہار نہیں کیا ہے، سب سے زیادہ سوالات اس تعلق سے ہیں کہ ہندوستان سے پہلے واشنگٹن نے اس بات کا یعنی جنگ بندی کا اعلان کیسے کردیا؟ جسے پاکستانی اخبارات نے اپنی فتح کی شکل دے دی، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ 1971 میں ہندوستان عالمی سطح پر الگ تھلگ تھا پھر بھی اس نے جو چاہا کیا، 1999 میں کارگل کے واقعے میں اٹل جی نے پوری اپوزیشن کو ساتھ لے کر پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کردیا تھا یہی نہیں، اندرا گاندھی نے جب آپریشن میگھ دوت چلا کر سیاچن کی سرزمین پر قبضہ کیا تو چین اور پاکستان صرف شور مچاتے رہ گئے اور کچھ نہیں کرسکے۔ دوسری طرف کانگریس سمیت مختلف پارٹیوں کا حکومت پر حملہ جاری ہے، عام آدمی پارٹی کے سینئر قائد اور دہلی کے سابق ڈپٹی چیف منسٹر منیش سسودیا نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اچانک جنگ بندی کے فیصلے کے پس منظر میں پیدا ہونے والے سوالات کا جواب دے، انھوں نے آپریشن سندور کے تحت دہشت گردوں کے خلاف مسلح افواج کی کاروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ جب ملک کے عوام اور حکومت کے ساتھ کھڑے تھے اس وقت جنگ بندی کیوں کی گئی؟ منیش سسودیا نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے بعد ہماری فوج نے پاکستان کی شرانگیزی کا بھرپور جواب دیا ہماری فورسز اس وقت حربی برتری حاصل کرچکی تھی، تمام سیاسی جماعتیں حکومت کے ساتھ متحد تھی لیکن عین اس وقت اچانک جنگ بندی کا اعلان کردیا گیا، اس فیصلے کے بعد عوام کے ذہنوں میں کئی طرح کے سوالات اور شکوک پیدا ہوگئے ہیں، انہوں نے کہا جب کل وزیراعظم نے قوم سے خطاب کیا تو پورے ملک کو امید تھی کہ وہ اچانک ہونے والے جنگ بندی کے فیصلے پر کچھ وضاحت پیش کریں گے مگر ایسا کچھ نہیں ہوا، جب خود حکومت پاکستان کو دہشت گرد ریاست تسلیم کرتی ہے تو اچانک جنگ بندی کیوں کی گئی؟ ہمارے پاس حربی سبقت تھی، پاکستان نے جنگ بندی کی درخواست کی تھی اور ہم نے مان لی، انہوں نے مزید کہا کہ جب پاکستان ہماری فضائی کاروائیوں کا جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا اور وہ جنگ بندی کی درخواست کررہا تھا تو پھر حکومت نے پہلگام حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کی حوالگی کا مطالبہ کیوں نہیں کیا؟ انہوں نے ایک اور سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھارتی حکام کے اعلان سے آدھا گھنٹہ پہلے جنگ بندی کا اعلان کر دیا، بھارت اور پاکستان کے درمیان 10 مئی کو ایک مفاہمت طے پائی جس کے تحت زمین فضا اور سمندر پر ہر قسم کی فوجی کاروائیاں فوری طور پر روکنے پر اتفاق ہوا یہ فیصلہ دونوں ملکوں کے درمیان چار روزہ ڈرون اور میزائل حملوں کے بعد لیا گیا جو مکمل جنگ کے قریب لے گئے تھے۔اسی طرح آر جے ڈی سے راجیہ سبھا کے رکن منوج جھا نے ایک بیان دیتے ہوئے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ جنگ بندی میں تیسرے ملک خاص طور پر امریکہ اور ڈونالڈ ٹرمپ کے کردار پر سنگین سوالات کھڑے کیے ہیں، ساتھ ہی انہوں نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ بھی دہرایا، منوج جھا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی پورے ملک کے وزیراعظم ہیں اور پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک کی سوچ متحد تھی جب آپریشن سندور کا آغاز ہوا تو تمام اہل وطن ایک سوچ اور ایک فکر کے ساتھ حکومت کے ساتھ کھڑے تھے، پریس بریفنگ میں دنیا بھر کو یہی پیغام دیا جا رہا تھا کہ ملک ایک ہے، تاہم انہوں نے کہا کہ کچھ معاملات ایسے ہیں جو تشویش ناک ہیں اگر ہم نے جنگ بندی کا فیصلہ کیا تو امریکہ کو اس کی اطلاع ہم سے پہلے کیسے مل گئی؟ انہوں نے مزید یاد دلایا کہ امریکہ کی جانب سے اگلے دن کشمیر پر ایک بے بنیاد ٹویٹ بھی کیا گیا جس نے صورتحال کو مزید الجھا دیا منوج جھا نے اس پر بھی اعتراض کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے قوم سے خطاب سے قبل ہی امریکی صدر نے تجارتی بنیاد پر جنگ روکنے کی بات کی، انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں وزیراعظم کو پہلے عوام کو پیغام دینا چاہیے تھا تاکہ قیادت کے تاثر پر کوئی سوال نہ اٹھتا، اپوزیشن کی جانب سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کے مطالبے پر بات کرتے ہوئے پروفیسر منوج جھا نے نیشنل کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شرد پوار نے اسے ایک حساس مسئلہ قرار دیتے ہوئے سبھی پارٹیوں کو تجاویز دینے کے لئے مل بیٹھنے کو کہا تھا، جھا نے زور دے کر کہا کہ مجھے یاد ہے کہ 1962 میں جب چین کے ساتھ جنگ ہو رہی تھی تو پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ اگر اس وقت یہ ممکن تھا تو آج یہ کیوں ممکن نہیں ہے؟ آج بھی یہ ہو سکتا ہے، ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کا مطالبہ صرف حکومت پر تنقید کرنے کے لیے نہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دینے کے لیے ہے کہ ہندوستان میں سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن ملک کی سالمیت اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔اچانک جنگ بندی کے معاملے پر ملک میں سیاست گرم ہوگئی ہے، کانگریس کے سینئر لیڈر اور 36 گڑھ کے سابق چیف منسٹر بھوپیش بگھیل نے حکومت سے سوال کیا کہ آیا مودی حکومت نے امریکی دباؤ کے زیر اثر اپنی پالیسی میں تبدیلی کی ہے؟ نئی دہلی میں بگھیل نے کہا کہ کانگریس پارٹی فوج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، جب بھی بحران آیا کانگریس نے سیاست کے بجائے ملک کے مفاد کو آگے رکھا، انہوں نے مودی حکومت کو سفارتی ناکامی کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ اس کی وجہ سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندپاک معاملات میں اپنی ثالثی کی پیشکش کی، صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جموں کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کرنے کو تیار ہیں اور اس سے یہ بات عیاں ہوگئی کہ ہندوستان کو سفارتی سطح پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے کہا کہ امریکی صدر کا کشمیر کے مسئلے پر ہندپاک کے درمیان ثالثی کرنے کا بیان مایوس کن ہے، سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی نے ہمیشہ تیسرے ممالک کی طرف سے ہندپاک معاملات میں مداخلت کرنے کو رد کیا اور اس کی زبردست مخالفت کی، بگھیل نے وزیراعظم سے کہا کہ وہ جلد از جلد پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں تاکہ وہاں آپریشن سندور اور پہلگام دہشت گردانہ واقعے پر تفصیلی بحث کی جا سکے، پہلگام حملے کے بعد ملک میں پیدا ہونے والے بحران کے معاملے پر ہم دہشت گردی کو کچلنے کے لیے ہر معاملے پر حکومت کی حمایت کرتے رہے ہیں لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا پاکستان کے ساتھ تنازع کے درمیان اچانک جنگ بندی معاہدے کا اعلان ہندوستان کی سفارتی ناکامی ہے کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ امریکی صدر نے تنازعہ کے درمیان اچانک جنگ بندی کا اعلان کیا کیا یہ حکومت ہند کی سفارتی ناکامی نہیں ہے؟ کیا ہندوستان نے تیسرے فریق کی مداخلت کو قبول کرلیا ہے؟ یا ہم نے ٹرمپ کے بیان سے ثالثی کو قبول کر لیا ہے؟ اور کیا شملہ معاہدہ اب کالعدم ہوگیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک ٹرمپ کے اعلان سے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے اور ہم اس اعلان سے شرمندہ ہیں اس سے ہمارا سر جھکا ہے اس طرح کے کئی سوالات ہیں اور اسی لیے کانگریس کا مطالبہ ہے کہ حکومت اس معاملے پر کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائے، تاکہ پوری صورتحال واضح ہوسکے ہم حکومت سے اس پر شفافیت کا مطالبہ کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس دوران کانگریس نے کوئی سیاست نہیں کی اور نہ صرف ہم نے حکومت کا ساتھ دیا بلکہ بحران کی اس گھڑی میں پارٹی نے اپنے تمام سیاسی پروگرام منسوخ کردیے "سنودھان بچاؤ" ریلی جیسے اہم پروگرام کو بھی ملتوی کر دیا گیا تاکہ ملک بھر میں اتحاد کا پیغام جائے، ہم نے جئے ہند یاترا نکالی تاکہ فوج کا حوصلہ بلند ہو اور لوگ دہشت گردی کے خلاف متحد ہوں، ہم نے حکومت سے کہا کہ کتنا بھی بڑا بحران آئے کانگریس آپ کے ساتھ ہے لیکن جب پورا ملک فوج کے ساتھ کھڑا تھا تو بی جے پی لیڈر حکومت کا موازنہ کرکے اس بحران کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کررہے تھے، ان کے لیڈر فوج کی بہادری کو اپنی حصولیابی قرار دے رہے تھے، سوال یہ ہے کہ کیا فوج کی قربانی کو انتخابی بیان بازی میں استعمال کرنا مناسب ہے؟ ایک لیڈر نے یہاں تک کہا کہ کانگریس کی حکومت میں دہشت گردوں کو معاف کردیا جاتا تھا اور نریندر مودی نے سبق سکھایا، یہ سراسر جھوٹ ہے، ہمارا واضح پیغام ہے کہ ہندوستان کے اتحاد سے چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔ایک طرف کانگریس نے مسلح افواج کی بہادری کو سلام کرنے اور دہشتگردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کی مہم میں ملک بھر میں جے ہند یاترا نکالی دوسری طرف بی جے پی نے قومی بحران کے وقت سیاست کی لیکن کانگریس پارٹی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے کیونکہ ہم قومی مفاد کی بات کرتے ہیں، فوجیوں کے عزم اور حوصلے کی تعریف کرتے ہوئے بگھیل نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد ہماری فوج نے عزم اور حوصلے کے ساتھ دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیا جو پوری قوم کے لیے قابل فخر لمحہ تھا ہمارے فوجیوں نے کئی جنگوں میں ہندوستان کی سالمیت کو بچایا ہے۔1971 کے بعد اندرا گاندھی نے دنیا کو دکھا دیا تھا کہ ہندوستان کسی کے سامنے جھکنے والا نہیں ہے آج بھی ہماری فوج اسی جذبے کے ساتھ سرحد پر ڈٹی ہوئی ہے، پارٹی ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، جب بھی ملک پر بحران آیا کانگریس نے سیاست کو پیچھے چھوڑ کر قومی مفاد کو مقدم رکھا سال 1965 میں لال بہادر شاستری نے جے جوان جے کسان کا نعرہ دے کر ملک کو ایک دھاگے میں باندھا تھا، جبکہ 1971 میں اندرا گاندھی نے امریکہ کے دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان کو دھول چٹا دی تھی آج بھی ہمارا وہی عزم ہے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں سیاست نہیں قوم پرستی کی ضرورت ہے۔کانگریس نے مزید کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے پہلگام واقعہ اور اس کے بعد کی کاروائی پر پیر کو قوم سے خطاب کیا لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خطرناک بیان پر خاموشی اختیار کرکے سب کو مایوس کردیا ہے، کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے منگل کو پارٹی ہیڈ کوارٹر دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں کہا پاکستان کے ساتھ تنازعہ شروع ہوا جس میں ہماری بہادر فوج پاکستان کو تباہ کررہی تھی لیکن فوجی کاروائی روکنے کے اچانک اعلان نے سب کو چونکا دیا اور دہشت گردی کو پناہ دینے والے پاکستان کو کچلنے کا سنہرا موقع گنوا دیا گیا، ہمارے پاس پاکستان کی دہشت گردی کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کا سنہری موقع تھا انہوں نے کہا کہ اس میں سب سے چونکانے والی بات یہ تھی کہ ٹرمپ نے سوشل میڈیا ایکس پر فوجی کاروائی روکنے کا اعلان کیا۔

(باقی آئندہ)

جنگ کے دامن میں ہلاکت خیزیوں کے سوا کچھ نہیں

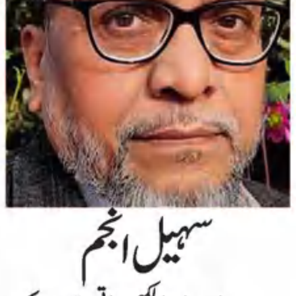

سہیل انجم

یہ بات بار بار لکھی جاتی رہی ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ مسائل صرف بات چیت اور سفارت کاری سے حل ہوتے ہیں۔ جب وزیراعظم نریندر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے کہا تھا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے تو پوری دنیا میں اس بیان کی ستائش ہوئی تھی۔لہٰذا جب دس مئی کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ہوا تو ہر امن پسند شہری نے مسرت کا اظہار کیا۔لیکن یہ اعلان ٹرول آرمی کے گلے سے نہیں اترا۔ اس نے اس کی مخالفت شروع کر دی۔ دراصل یہ لوگ عقل وشعور سے عاری اور مسلم دشمن ذہنیت کے غلام ہیں۔ ان کی مثال اس سانپ کی سی ہے جو کسی دن دودھ نہ ملنے پر اپنے مالک کو ہی ڈس لیتا ہے۔سو، ان لوگوں نے حکومت کو بھی ڈسنا شروع کر دیا۔حکومت نے سیز فائر کا اعلان کرکے ان کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ ان لوگوں میں وہ قابل حضرات بھی شامل ہیں جو نیوز چینلوں سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے پاکستان کے مختلف شہروں پر قبضے کا اعلان کر دیا تھا۔انھوں نے یہ بھی دیکھ لیا تھا کہ پاکستانی آرمی چیف کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور شہباز شریف نے بنکر میں پناہ لے لی ہے۔لہٰذا جب جنگ بندی کا اعلان ہوا تو ان میں مایوسی کے ساتھ ساتھ بوکھلاہٹ بھی پیدا ہوگئی۔ یہاں تک کہ جنگ بندی کا اعلان کرنے والے خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور ان کی بیٹی کو بھی ٹرول کیا جانے لگا۔ وکرم مسری کو، جو کہ ملک کے ایک باوقار اور ذمہ دار عہدے پر فائز ہیں غدار اور دیش دروہی کہا گیا۔حالانکہ اس میں ان کا کیا قصور۔ فیصلے تو سیاسی قیادتیں کرتی ہیں۔ افسران کا کام ان کا اعلان کرنا ہوتا ہے۔شکر ہے کہ حکومت نے یہ اعلان کسی مسلمان افسر سے نہیں کرایا ورنہ اب تک مسلمانوں پر حملے شروع ہو گئے ہوتے۔ دراصل ان لوگوں سے صوفیہ قریشی کی شجاعت ہضم نہیں ہوئی۔ لیکن ان کو ٹرول کرنے کا کوئی بہانہ نہیں مل رہا تھا لہٰذا انھوں نے اپنی جھنجلاہٹ مٹانے کے لیے وکرم مسری اور ان کی بیٹی کو ہی نشانہ بنا ڈالا۔ جب ہم نے اس کی وجوہات جاننے کی کوشش میں خبروں کی تلاش کی تو چونکانے والے حقائق سامنے آئے۔ممکن ہے کہ ان کو ٹرول کرنے کی وجوہات میں وہ حقائق بھی ہوں۔وکرم مسری کشمیری ہیں۔ وہ نومبر 1964 میں سری نگر میں پیدا ہوئے۔ ان کی زندگی کے ابتدائی برس جموں وکشمیر میں گزرے۔ انھوں نے 1989 میں انڈین فارن سروس جوائن کی اور انھیں پہلی ذمہ داری وزارت خارجہ میں پاکستان ڈیسک کی دی گئی۔انھوں نے تین وزرائے اعظم آئی کے گجرال، ڈاکٹر من موہن سنگھ اور نریندر مودی کے پرائیویٹ سکریٹری کے فرائض بھی انجام دیے۔ان کی بیٹی دیدون مسری لندن میں رہتی ہیں جہاں وہ قانون کی ایک عالمی فرم 'ہربرٹ اسمتھ فری ہلز' میں کام کرتی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وہ اپنے فرائض کے پیش نظر روہنگیا پناہ گزینوں کو قانونی مدد فراہم کرنے والوں میں شامل رہی ہیں۔ وکرم مسری نے ایک دہائی قبل اپنی ایک خاندانی تصویر پوسٹ کی تھی جس میں ان کی بیٹی بھی تھیں اور انھوں نے لکھا تھا 'زندگی میں میری اب تک کی سب سے بڑی کامیابی'۔ اس طرح انھوں نے اپنی بیٹی کو دنیا سے آن لائن متعارف کرایا تھا۔لیکن اب جبکہ باپ بیٹی کو آن لائن ٹرول کیا جانے لگا تو انھوں نے مجبوراً اپنا ایکس اکاونٹ بند کردیا۔ یہ انتہائی خطرناک صورت حال ہے۔ اب تک حکومت مخالف لوگ ہی نشانے پر تھے لیکن اب حکومت کے ذمہ دار بھی نشانے پر آ گئے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو اب تو اپنی زبان کھولنی چاہیے اور اس ٹرول آرمی کے خلاف ایکشن لینا چاہیے۔ ورنہ وہ دن بھی آسکتا ہے جب یہ لوگ ان دونوں کو بھی ملک کا غدار قرار دے دیں گے۔ حکومت تو خاموش ہے لیکن آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کی تنظیموں اور متعدد اپوزیشن رہنماوں نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ کسی وزیر یا حکمراں جماعت کے کسی لیڈر نے تادم تحریر ان کا دفاع نہیں کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جنگ تباہی وبربادی اور ہلاکت خیزی کا استعارہ ہے۔ اس کے دامن میں مسرتوں کے پھول نہیں دکھوں کے کانٹے ہوتے ہیں۔ چار روز تک چلی کارروائیوں پر خوشیاں منانے والے جا کر ایل او سی پر دیکھیں اور وہاں کے لوگوں سے پوچھیں کہ ان چار دنوں میں ان پر کیسی قیامت گزر گئی۔ جموں کے سرحدی علاقوں میں قیام پذیر لوگوں کا کہنا ہے کہ جب سروں کے اوپر سے ڈرون گزرتا ہے تو ہماری سانسیں اٹک جاتی ہیں۔ ایسے بہت سے لوگوں نے جن کے پاس محفوظ علاقوں میں بھی مکانات ہیں، اپنے سرحدی مکانات خالی کرکے وہاں منتقل ہو گئے۔جن کے پاس متبادل نہیں انھوں نے خود کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا تھا۔ جبکہ سری نگر کے لوگوں نے بتایا کہ وہاں بھی ڈرون گرنے لگے تھے اور انھیں بھی جائے پناہ تلاش کرنے کی فکر ستانے لگی تھی۔ دور بیٹھے لوگوں کو کیا معلوم کہ جنگ کا لقمہ بننے والوں پر کیا گزرتی ہے۔ اسی لیے ساحر لدھیانوی نے کہا تھا کہ اے شریف انسانو! جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے۔ جنگ حامیوں کو ہندوستان کے سابق آرمی چیف منوج نرونے کا وہ خطاب بھی سننا چاہیے جو انھوں نے اتوار کو پونے میں منعقد ہونے والی ایک تقریب سے کیا۔انھوں نے جنگ بندی کی مخالفت کرنے والوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 'سرحدی علاقے میں جب شیلنگ ہوتی ہے تو بچوں اور بڑوں میں خوف وہراس پھیل جاتا ہے اور وہ راتوں میں جائے پناہ کے لیے بھاگنے لگتے ہیں۔ اپنے عزیزوں کو کھو دینے والے جس ٹراما سے گزرتے ہیں وہ نسلوں تک باقی رہتا ہے۔وہ مابعد جنگ کے دباو اور ذہنی خلل کے بھی شکار ہو جاتے ہیں۔جنھوں نے جنگ کے بھیانک مناظر دیکھے ہیں وہ بیس سال بعد بھی ان کو سوچ کر کانپ جاتے ہیں۔ جنگ رومان نہیں ہے۔ یہ بالی ووڈ مووی نہیں ہے۔ جنگ بالکل آخری متبادل ہونا چاہیے۔ لوگ یہ پوچھ رہے ہیں کہ ہم نے مکمل جنگ کیوں نہیں کی۔ ایک فوجی ہونے کے ناطے ہم حکم کے پابند ہیں۔لیکن یہ میرا آخری متبادل ہوگا۔ پہلی پسند سفارت کاری اور بات چیت ہے۔' واقعی جنگ بہت بری چیز ہے۔ 1965 کی جنگ کے وقت راقم الحروف سات سال کا تھا۔ حالانکہ ہمارا وطن سرحد سے ہزاروں کلومیٹر دور ہے لیکن پھر بھی اس کی دھندلی دھندلی یادیں باقی ہیں۔ اس وقت ہمارے گاوں میں بجلی نہیں آئی تھی لہٰذا بلیک آوٹ کا کوئی سوال نہیں تھا۔لیکن اپریل سے ستمبر تک چلنے والی جنگ کے دوران راشن کی قلت ہوگئی تھی۔ غذا کے نام پر ہر گھر کے لیے کوٹے سے پانچ کلو باجرا ملتا تھا۔ مٹی کا تیل مشکل سے ملتا۔ 1971 کی جنگ تو پوری طرح یاد ہے۔ اس وقت ہم آٹھویں یا نویں کلاس میں تھے۔ ریڈیو پاکستان سننے پر پابندی تھی۔ ریڈیو سننے کے عادی حضرات گھروں کے کونوں کھدروں میں انتہائی ہلکی آواز میں ریڈیو بالخصوص بی بی سی سنتے تھے۔ جب پاکستانی افواج نے سرینڈر کیا تو ہمارے اسکول کے اساتذہ نے تمام طلبہ کے ساتھ قرب وجوار کے دسیوں مواضعات میں جلوسِ فتح نکالا تھا جو کئی گھنٹے تک چلا تھا۔ اس میں جو نعرے سب سے زیادہ لگائے گئے وہ 'پاکستان مردہ باد، یحییٰ خان مردہ باد' کے نعرے تھے۔ جنھوں نے جنگیں نہیں دیکھی ہیں ان کے لیے جنگ ایک کھیل ہوگی۔ لیکن جا کر غزہ، یوکرین اور ہیروشیما وناگاساکی کے لوگوں سے پوچھیے کہ جنگ کیا ہوتی ہے۔ 2019 میں مجلہ 'سائنس ایڈوانسز' میں شائع ہونے والی 'یونیورسٹی آف کولوراڈو باولڈر اینڈ روٹرجز' کی ایک تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نیوکلیائی جنگ ہوئی تو ایک ہفتے سے بھی کم مدت میں ساڑھے بارہ کروڑ سے زائد افراد ہلاک ہو جائیں گے۔ اس لیے اے ٹرول آرمی کے بہادرو! جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے۔ کیونکہ تم بھی جنگ کا لقمہ بن سکتے ہو۔

sanjumdelhi@gmail.com

☆☆☆☆

'گجرات سماچار کو خاموش کر کے جمہوریت کی آواز دبائی جا رہی ہے' - راہل گاندھی کا سخت ردعمل

نئی دہلی 16 مئی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے 'گجرات سماچار' کے ڈائریکٹر باہوبلی بھائی شاہ کی گرفتاری اور میڈیا ہاؤس پر ای ڈی کی کارروائی کو جمہوریت پر حملہ قرار دیا ہے۔ اپنی ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پوسٹ میں راہل گاندھی نے سخت الفاظ میں کہا، ''گجرات سماچار کو خاموش کرنے کی کوشش صرف ایک اخبار کی نہیں، بلکہ پورے جمہوری نظام کی آواز دبانے کی ایک اور سازش ہے۔ جب اقتدار کو آئینہ دکھانے والے اخباروں پر تالے لگائے جاتے ہیں، تب سمجھ لیجیے کہ جمہوریت خطرے میں ہے۔ باہوبلی شاہ کی گرفتاری خوف کی اسی سیاست کا حصہ ہے، جو اب مودی حکومت کی شناخت بن چکی ہے۔ ملک نہ ڈنڈے سے چلے گا، نہ ڈر سے — بھارت چلے گا سچ اور آئین سے۔''

دریں اثنا، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کے ایک حالیہ انٹرویو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ''مودی جی نے حال ہی میں ایک انٹرویو میں کہا تھا— 'تنقید جمہوریت کی روح ہے'۔ گجرات سماچار ایک 93 سال پرانا ادارہ ہے، جس کے بزرگ بانی، باہوبلی بھائی شاہ کو ای ڈی سے گرفتار کرا کے مودی جی نے ثابت کر دیا ہے — 'تنقید کرنے والوں کی گرفتاری تاناشاہ کے خوف کی پہلی علامت ہے۔ جس نے بھی اس حکومت کے خلاف آواز اٹھائی، اور جس نے بی جے پی سے سمجھوتہ نہیں کیا، اسے جیل جانا پڑا۔ حکومت کی جانب سے آزاد میڈیا پر دباؤ ڈال کر اسے اپنے حق میں استعمال کرنا جمہوریت کے لیے مہلک ہے۔''

وہیں، کانگریس پارٹی نے اپنے ایکس ہینڈل سے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا، ''مودی حکومت میں سچ لکھنے اور بولنے کی انتہائی سخت سزا دی جاتی ہے — تازہ معاملہ گجرات سے ہے۔ گجرات کے معروف اخبار 'گجرات سماچار' اور جی ایس ٹی وی پر ای ڈی نے چھاپہ مارا۔ 'گجرات سماچار' کے 73 سالہ ڈائریکٹر باہوبلی بھائی شاہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ وہ لگاتار حکومت سے سوال کر رہے تھے اور ان کی جوابدہی طے کر رہے تھے۔ لیکن بی جے پی حکومت کو جواب اور جوابدہی کی عادت نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے ای ڈی بھیج کر جمہوریت کے چوتھے ستون کے حقوق کو روند ڈالا۔ اس سے قبل 'گجرات سماچار' کے ایکس ہینڈل کو بھی ہندوستان میں بلاک کر دیا گیا تھا۔ مودی حکومت کا یہ آمرانہ اور من مانی رویہ ملک کے لیے انتہائی خطرناک ہے، جس کے خلاف ہم سب کو یکجا ہو کر آواز بلند کرنی ہوگی۔''

ٹرینوں میں مسافروں کو ہراساں کرنے والے 83 خواجہ سرا گرفتار، ساؤتھ ایسٹ سنٹرل ریلوے کی خصوصی مہم

ناگپور (یواین آئی) 16 مئی: ساؤتھ ایسٹ سنٹرل ریلوے کے تحت کام کرنے والی ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے ٹرینوں میں مسافروں کو ہراساں کرنے والے خواجہ سراؤں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے پچھلے پانچ ماہ کے دوران 83 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان افراد پر الزام ہے کہ وہ ٹرینوں میں زبردستی داخل ہو کر مسافروں سے پیسے مانگتے اور انکار پر گالی گلوچ، تضحیک یا عوامی سطح پر شرمندہ کرنے جیسے ہتھکنڈے اختیار کرتے تھے۔ خوف کے مارے مسافر اکثر انہیں رقم دینے پر مجبور ہو جاتے تھے۔

یہ کارروائی ریلوے کے دو اعلیٰ افسران، انسپکٹر جنرل آف سکیورٹی منور خورشید اور ڈویژنل سکیورٹی کمشنر دیپ چندر آریہ کی ہدایت پر شروع کی گئی۔ ان کی رہنمائی میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں جنہوں نے ناگپور اور آس پاس کے ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں منظم انداز سے کارروائیاں کیں۔

ان کارروائیوں کے دوران گرفتار کیے گئے 83 خواجہ سراؤں کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں ان پر مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا، جب کہ موقع پر ان سے 86005 روپے کی رقم ضبط کی گئی۔

ریلوے حکام کے مطابق یہ مہم اس لیے بھی ضروری ہو گئی تھی کہ مسافر خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے تھے اور شکایات کا سلسلہ بڑھتا جا رہا تھا۔

دورانِ کارروائی آر پی ایف کو اس بات کا بھی انکشاف ہوا کہ کئی فرضی خواجہ سرا بھی اس غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہیں۔ یہ افراد صرف پیسے بٹورنے کی نیت سے ٹرینوں میں گھومتے ہیں اور خود کو خواجہ سرا ظاہر کرتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان فرضی افراد کی موجودگی سے حقیقی خواجہ سرا بھی پریشان ہو گئے ہیں اور ٹرینوں میں ان کے درمیان جھگڑے اور ہاتھا پائی کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ بعض مواقع پر اصلی خواجہ سراؤں نے فرضی افراد کو زدوکوب کیا یا زبردستی ٹرین سے اتار دیا۔

ایک خاص واقعہ 2 مئی کو اس وقت پیش آیا جب دو خواجہ سرا ناگپور-رائے پور ٹرین میں سوار ہو کر پیسے مانگنے لگے اور انکار پر مسافروں سے جھگڑ پڑے۔ اطلاع ملنے پر آر پی ایف نے سالیکاسا اسٹیشن کے قریب ان دونوں کو گرفتار کیا اور گونڈیا پولیس کے حوالے کیا۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ایسی سرگرمیوں سے مسافروں کے اعتماد کو نقصان پہنچتا ہے، اس لیے اس مہم کو مزید سخت کیا جائے گا۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ ایسے واقعات کی فوری اطلاع آر پی ایف یا متعلقہ حکام کو دیں تاکہ بلا تاخیر کارروائی کی جا سکے۔

آپریشن سندور' دہشت گردی کے ماتھے پر کھینچی گئی سرخ لکیر ہے، بھج ایئر بیس سے راجناتھ سنگھ کا خطاب

بھج (گجرات) 16 مئی: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بھج ایئر بیس پر ہندوستانی فضائیہ کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'آپریشن سندور' دہشت گردی کے خلاف ہماری عزم و ہمت کی علامت ہے اور یہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ اب تک ہوا وہ صرف ایک ٹریلر تھا، مکمل فلم تو ابھی باقی ہے اور جب وقت آئے گا، دنیا کو وہ بھی دکھائی جائے گی۔

راجناتھ سنگھ نے 'آپریشن سندور' میں کامیابی پر مسلح افواج کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ سندور ہے جو نہ صرف شجاعت بلکہ عزم کی علامت ہے۔ ان کے مطابق یہ سرخ لکیر اب دہشت گردی کے ماتھے پر کھینچ دی گئی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی عوام کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کا ساتھ دیا۔

اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف وہی راستہ اختیار کیا ہے جو بھگوان شری رام نے اختیار کیا تھا۔ جس طرح شری رام نے زمین کو راکشسوں سے پاک کرنے کا عہد کیا تھا، اسی طرح ہم نے بھی دہشت گردی کو جڑ سے ختم کرنے کا عزم کیا ہے۔

پاکستان کو واضح پیغام دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ نے سرحد پار دہشت گردی کے ڈھانچوں کو مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا ہے لیکن اب پاکستان ان تباہ شدہ ڈھانچوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی عوام سے حاصل شدہ ٹیکس کو دہشت گرد تنظیموں جیسے جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر پر خرچ کر رہا ہے، جسے اقوام متحدہ دہشت گرد قرار دے چکی ہے۔

راجناتھ سنگھ نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان کو دی جانے والی مالی امداد پر از سرِ نو غور کرے کیونکہ ان کے خیال میں پاکستان اس امداد کا بڑا حصہ دہشت گردی کے ڈھانچوں کو مضبوط کرنے میں صرف کرے گا۔ مزید کہا گیا کہ جیسے ہندوستان میں کسی مشتبہ شخص کو 'گڈ بیہیویئر پروبیشن' پر رکھا جاتا ہے، اسی طرح موجودہ جنگ بندی کے دوران پاکستان کو بھی پروبیشن پر رکھا گیا ہے۔ اگر اس کا رویہ مثبت رہا تو ٹھیک، بصورت دیگر اسے سخت سزا کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں واضح طور پر کہا ہے کہ دہشت گردی پر حملہ اب 'نیو نارمل' ہے اور اگر کوئی ملک ہندوستان کی خودمختاری کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا، تو اسے سخت جواب دیا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے جوانوں کے ساتھ 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے بھی لگائے اور ان کے جذبے کو سلام پیش کیا۔

سپریم کورٹ نے اسکان-بنگلور کو شہر کے رادھا کرشن مندر کا قانونی مالک قرار دیا

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے انٹرنیشنل سوسائٹی فار کرشنا کانشیئسنیس (اسکان) بنگلور کو جنوبی ہندوستان کے اس شہر میں ہرے کرشنا پہاڑی پر واقع اسکان مندر کا قانونی مالک قرار دیا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اے جی مسیح کی بنچ نے اسکان-بنگلور کی قانونی اور انتظامی خودمختاری کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ سوسائٹی رادھا کرشنا مندر کا قانونی مالک ہے۔ اسکان-ممبئی اس کے معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی ہے۔ بنچ نے ہائی کورٹ کے پہلے کے فیصلے کو درکنار کر دیا جس میں اسکان-ممبئی کو جائیداد کا قانونی مالک قرار دیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اسکان بنگلور کی حیثیت کو خود مختار اور قانونی ادارے کے طور پر برقرار رکھا ہے۔ اسکان سوسائٹی بنگلور وہ سوسائٹی ہے جو کرناٹک سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے سے اسکان-بنگلور اور اسکان-ممبئی کے درمیان دیرینہ ملکیت اور انتظامی تنازعہ کا خاتمہ ہو گیا۔ اس تنازعہ کی جڑیں اسکان کے اندرونی اختلافات میں پیوستہ ہیں جو اس کے بانی رکن سریل پربھوپاد کی موت کے بعد شروع ہوئے تھے۔ اسکان-بنگلور کی بنیاد 1981 میں رکھی گئی تھی، جس نے مغربی پیروکاروں کے ذریعہ قیادت کی جانشینی کی مخالفت کی، جس کی وجہ سے اسکان-ممبئی کے ساتھ اختلافات پیدا ہوئے۔ یہ معاملہ مختلف فورمز سے ہوتا ہوا نچلی عدالت سے ہائی کورٹ اور آخر کار سپریم کورٹ تک پہنچ گیا تھا۔

میڈیا کی زبان بندی جمہوریت کے لیے مہلک ہے : کانگریس

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی تنقید کو جمہوریت کی روح کہتے ہیں اور دوسری طرف حکومت کے اقدامات پر تنقید کرنے والے اخبارات پر کریک ڈاؤن کر کے جمہوریت کی آواز دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ تقریباً 100 سال پرانے اخبار گجرات سماچار کے بانی کو گرفتار کر کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مسٹر مودی ناقدین کی آواز دبانے سے نہیں ہچکچاتے ہیں۔ یہ میڈیا کی آزادی اور جمہوریت کی آواز کو دبانے کی سازش ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "مودی جی نے ایک حالیہ انٹرویو میں کہا تھا - 'تنقید جمہوریت کی روح ہے۔' گجرات سماچار 93 سال پرانی تنظیم ہے، جس کے سینئر بانی بھائی شاہ جی کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گرفتار کیا، اور مودی جی نے ثابت کیا ہے - 'ناقدین کو گرفتار کرنا خوفزدہ آمر کی پہلی نشانی ہے'۔ انہوں نے کہا، "جو کوئی بھی اس حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اور بی جے پی کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرتا ہے، اسے جیل جانا پڑے گا، حکومت کا آزاد میڈیا پر دباؤ ڈالنا اور اسے اپنے حق میں استعمال کرنا جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔" مسٹر راہل گاندھی نے کہا، "گجرات سماچار کو خاموش کرنے کی کوشش صرف اخبار کا منہ بند کرنا نہیں بلکہ پوری جمہوریت کی آواز کو دبانے کی سازش ہے۔ جب احتساب کرنے کی طاقت رکھنے والے اخبارات بند ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ جمہوریت خطرے میں ہے۔ مسٹر بھائی شاہ کی گرفتاری اسی خوف کی سیاست کا حصہ ہے، جو اب مودی حکومت کی شناخت بن چکی ہے۔ ملک کو نہ تو ڈنڈے سے نہیں چلایا جائے اور نہ ڈر سے، ہندوستان چلے گا سچائی سے اور دستور سے۔"

نیرو مودی کو ایک اور جھٹکا، لندن ہائی کورٹ نے دسویں مرتبہ ضمانت کی درخواست مسترد کر دی

16 مئی: ہندوستان کے مطلوب مفرور معاشی مجرم نیرو مودی کی ضمانت کی درخواست لندن میں ہائی کورٹ آف جسٹس کے کنگز بنچ ڈویژن نے ایک بار پھر مسترد کر دی ہے۔ یہ ان کی 10 ویں ضمانت کی درخواست تھی، جسے عدالت نے مسترد کر دیا۔ ہندوستانی حکومت نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ اگر نیرو مودی کو ضمانت مل گئی تو وہ دوبارہ فرار ہو سکتا ہے۔ عدالت نے اس دلیل کو سنجیدگی سے لیا اور درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ اس معاملے میں، کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کے وکیل نے ضمانت کی سخت مخالفت کی، جس کی ہندوستان سے سی بی آئی ٹیم نے بھرپور حمایت کی۔ ٹیم تفتیشی افسران اور لاء افسران پر مشتمل تھی جو اس مخصوص کام کے لیے لندن گئی تھی۔ سی بی آئی نے یہ ثابت کرنے کے لیے مضبوط دلائل پیش کیے کہ نیرو مودی کو ضمانت دینا عدالتی عمل کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں عدالت نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ واضح رہے کہ نیرو مودی 19 مارچ 2019 سے برطانوی جیل میں ہے۔ وہ 6498.20 کروڑ روپے کے پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) گھوٹالے میں سی بی آئی کو ہندوستان میں مطلوب ہے۔ اسے مفرور معاشی مجرم قرار دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ برطانیہ کی ہائی کورٹ پہلے ہی ہندوستانی حکومت کے حق میں ان کی حوالگی کی منظوری دے چکی ہے۔ اب یہ معاملہ حتمی رسمی عمل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کیس کو ہندوستان کے لاء اینڈ آرڈر اور بین الاقوامی تعاون کے میدان میں ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ہندوستانی تجارتی طبقہ نے ترکیہ اور آذربائیجان کے خلاف اٹھایا سخت قدم، کاروبار مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ

16 مئی: ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں آج تجارتی طبقہ نے ترکیہ اور آذربائیجان کے خلاف ایک سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ ملک بھر کے کاروباریوں نے ترکی اور آذربائیجان کے مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کرتے ہوئے کسی بھی طرح کے تجارتی رشتہ کو ایک طرح سے ختم کر دیا۔ راجدھانی دہلی میں کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرس کی جانب سے منعقد قومی تجارتی سمیلن میں ملک بھر سے آئے 125 سے زائد اعلیٰ تجارتی لیڈران نے اتفاق رائے سے یہ عزم لیا کہ ہندوستان کا کاروباری طبقہ ترکیہ اور آذربائیجان کے ساتھ ہر طرح کے کاروباری اور تجارتی روابط کا مکمل بائیکاٹ کرے گا، جس میں سفر اور سیاحت بھی شامل ہے۔ اس میٹنگ میں ترکیہ اور آذربائیجان سے متعلق کچھ اہم فیصلے کیے گئے۔ ہندوستان کے کاروباری ترکیہ اور آذربائیجان کی مصنوعات کا ملک گیر بائیکاٹ کرتے ہوئے اب ترکیہ اور آذربائیجان سے درآمدگی و برآمدگی بھی بند کریں گے۔ ہندوستانی ایکسپورٹرس، امپورٹرس اور تجارتی نمائندہ وفود کو ان ممالک کی کمپنیوں یا اداروں کے ساتھ کسی بھی طرح کی کاروباری شراکت داری سے روکا جائے گا۔ ٹریول ایجنسیوں اور ایونٹ پلانرس سے بھی گزارش کی جائے گی کہ وہ ترکیہ اور آذربائیجان کو سیاحت و کمرشیل منزل کی شکل میں مشتہر نہ کریں۔ وزارت برائے کاروبار و صنعت اور وزارت خارجہ کو ایک عرضداشت سونپنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس میں ان ممالک کے ساتھ سبھی کاروباری رشتوں کا پالیسی سطح پر جائزہ لینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ملک بھر کے کاروباریوں نے ہندوستانی فلم صنعت سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ترکیہ اور آذربائیجان میں کسی بھی طرح کی فلم کی شوٹنگ نہ کریں، اور اگر کوئی فلم وہاں شوٹ ہوتی ہے تو دنیائے کاروبار اور عوام ایسی فلموں کا بائیکاٹ کریں۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ کوئی بھی کارپوریٹ ہاؤس ترکیہ اور آذربائیجان میں اپنی مصنوعات کے پروموشن کی شوٹنگ نہیں کرے گا۔ اس میٹنگ میں ملک بھر کی 24 ریاستوں سے آئے نمائندگان نے حصہ لیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اتحاد ظاہر کرتے ہوئے ان سبھی طاقتوں کی سختی سے مخالفت کرنے کا عزم لیا، جو ہندوستان کے خلاف کھڑی ہیں۔ یہ قرارداد ترکیہ اور آذربائیجان کی طرف سے حال ہی میں پاکستان کے لیے کھلی حمایت کے بعد پاس کیا گیا ہے۔ چونکہ ہندوستان اس وقت ایک حساس اور سنگین قومی سیکورٹی بحران سے گزر رہا ہے، اس لیے کاروباری طبقہ کے ذریعہ اٹھائے گئے قدم کو اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ کاروباری طبقہ کا ماننا ہے کہ ترکیہ اور آذربائیجان نے ہندوستان کے ساتھ ایک طرح کا دھوکہ کیا ہے۔

آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے وفد کی دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات، حکیم اجمل خاں کی تعلیمی قومی اور سماجی خدمات سے متعارف کرایا

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) شمال مغربی دہلی روہنی زون کے معروف سماجی کارکن انل شرما کی قیادت میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے ایک وفد نے دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا سے ملاقات کی۔ وفد میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں کے علاوہ ڈاکٹر شکیل احمد میرٹھی، حکیم آفتاب عالم، اسرار احمد اُجینی اور محمد عمران قنوجی شامل تھے۔ اس موقع پر ممتاز مجاہد آزادی مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے کارناموں پر مشتمل ایک میمورنڈم بھی سونپا گیا اور درخواست کی گئی کہ مسیح الملک حکیم اجمل خاں کی قومی خدمات کے اعتراف میں بطور خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کے قائم کردہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج، قرول باغ، نئی دہلی کو یونانی یونیورسٹی کے طور پر ترقی دی جائے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے وفد کو مثبت جواب سے نوازا۔

ڈیپ فیک پر قانون سازی کی درخواست سپریم کورٹ سے خارج، دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کی ہدایت

نئی دہلی 16 مئی:: سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز کرنل صوفیہ قریشی کی ڈیپ فیک ویڈیوز کے معاملے پر دائر عوامی مفاد کی درخواست (پی آئی ایل) مسترد کر دی۔ عدالت نے درخواست گزار نریندر کمار گوسوامی کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ معاملے کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کریں، جہاں اس نوعیت کے مقدمات پہلے ہی زیر سماعت ہیں۔

گوسوامی نے عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ ڈیپ فیک اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے بنائی گئی فرضی ویڈیوز کے خلاف ایک ماڈل قانون تیار کرنے کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے، جس کی نگرانی عدالت خود کرے۔ انہوں نے کرنل قریشی کی فرضی ویڈیوز کی آن لائن گردش پر تشویش کا اظہار کیا، جو 'آپریشن سندور' کی بریفنگ ٹیم کا حصہ تھیں۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس این کوٹیسور سنگھ پر مشتمل بنچ نے درخواست گزار کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ اگرچہ یہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ اس پر پہلے ہی کئی سالوں سے غور کر رہی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اگر سپریم کورٹ اس درخواست پر سماعت کرتی ہے تو دہلی ہائی کورٹ میں جاری کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ بنچ نے مشورہ دیا کہ درخواست گزار دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کریں اور وہاں اپنی تجاویز پیش کریں تاکہ ایک ہی معاملے پر متوازی کارروائی سے بچا جا سکے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب دہلی ہائی کورٹ نے ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مرکز کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں، بشمول سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ٹیلی کام سروس فراہم کنندگان، اور ڈیپ فیک کے متاثرین کے ساتھ مشاورت کرے۔ مرکز نے عدالت کو بتایا کہ وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (MeitY) نے نومبر 2024 میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہیں۔ اس کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تین ماہ کے اندر ڈیپ فیک کے ضوابط سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کرے۔ ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے ذریعے کسی بھی فرد کی اصلی ویڈیو یا تصویر میں ردوبدل کر کے اس کی جگہ کسی اور کا چہرہ لگایا جا سکتا ہے، جس سے غلط معلومات پھیلائی جا سکتی ہیں اور افراد کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ حالیہ مہینوں میں کئی مشہور شخصیات اس خطرناک رجحان کا شکار ہو چکی ہیں، جس سے اس مسئلے کی سنگینی میں اضافہ ہوا ہے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے واضح ہوتا ہے کہ عدالتیں ڈیپ فیک اور اے آئی سے متعلق مسائل کو سنجیدگی سے لے رہی ہیں اور ان کے حل کے لیے مناسب فورمز کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ دہلی ہائی کورٹ اور مرکز اس مسئلے کے حل کے لیے کیا اقدامات کرتے ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 مئی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1498۔ پرتگال کے واسکوڈی گاما نے ہندوستان کی سرزمین پر کالی کٹ کے نزدیک پہلا قدم رکھا۔

1540۔ ہردوئی میں ہوئی قنوج کی لڑائی میں شیر شاہ نے ہمایوں کو شکست دی۔

1749۔ مشہور ڈاکٹر اور 'چیچک' کے ٹیکہ دریافت کرنے والے ایڈورڈ جینر کی پیدائش ہوئی

1756۔ برطانیہ نے فرانس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1792۔ سب سے پرانے شیئر بازاروں میں سے ایک نیویارک اسٹاک ایکسچینج کا قیام عمل میں آیا۔

1857۔ بہادر شاہ دوئم کو مغل شہنشاہ قرار دیا گیا۔

1865۔ یوم عالمی مواصلات منایا گیا۔

1884۔ الاسکا امریکہ کا حصہ بنا۔

1885۔ بین الاقوامی ٹیلی گراف یونین (دور سنچار یونین) کی تشکیل ہوئی۔

1928۔ نویں جدید اولمپک کھیل ایمسٹرڈیم میں شروع ہوئے۔

1940۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے بیلجیم کی راجدھانی بروسیلز پر قبضہ کیا۔

1951۔ ملک کے مشہور غزل گلوکار پنکج اداس کی پیدائش ہوئی۔

1963۔ امریکہ نے نوادہ میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1967۔ مصر کے صدر جمال عبدالناصر نے ملک میں تعینات اقوام متحدہ کی امن فوج کو برخاست کرنے کا مطالبہ کیا۔

1971۔ امریکہ نے صنفی امتیاز پر پابندی عائد کی۔

1973۔ امریکی پارلیمنٹ کے ایوان بالا (سینیٹ) میں واٹر گیٹ معاملے کی سماعت شروع ہوئی۔

1974۔ آئرلینڈ کے ڈبلن اور موناگھن میں ہوئے بم دھماکے میں 28 افراد ہلاک ہوئے۔

1975۔ جاپانی خاتون جونکو تبیئی ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے والی پہلی کوہ پیما بنیں۔

1976۔ ازبکستان میں آئے زلزلے سے ہزاروں افراد کی موت ہوئی۔

1978۔ مشہور کامیڈین چارلی چیپلن کا چوری ہوا تابوت برآمد ہوا۔

1980۔ جنوبی کوریا کے فوجی حکمراں جنرل چن دو ہوان نے طلباء کی تحریک کو کچلنے کیلئے مارشل لاء نافذ کیا۔

1983۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان امن معاہدے پر دستخط ہوئے۔

1990۔ عالمی صحت تنظیم نے ہم جنس پرستی کو بیماری کی فہرست سے مستثنیٰ قرار دیا۔

1997۔ لارینٹ کبیلا کی فوج کے کنشاسا پر کنٹرول کے بعد زائرے کا نام بدل کر کانگو عوامی جمہوریہ کر دیا گیا۔

2000۔ روسی پارلیمنٹ کے ایوان بالا نے جوہری تجربات پر پابندی معاہدے کی منظوری دی۔

2002۔ پاکستان میں امریکی صحافی ڈینیل پرل کی لاش قبرستان سے برآمد ہوئی۔

2004۔ میساچوسٹس ہم جنسوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے والا امریکہ کی پہلی ریاست بنا۔

2008۔ طالبانی دہشت گردوں نے پاکستان کے سفیر طارق عزیز الدین کو رہا کیا۔

2010۔ ہندوستانی مکے بازوں نے دولت مشترکہ باکسنگ چیمپئن شپ کے تمام چھ طلائی تمغہ جیت لئے۔

2013۔ عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں 90 افراد ہلاک، 200 زخمی ہوئے۔

2015۔ مغربی کولمبیا میں سلگر کے الپائن شہر میں تودے گرنے سے 50 سے زائد افراد ہلاک۔

امریکی سرمایہ کاری کی مخالفت نہیں، پابندیاں ختم ہوں تو دروازے کھلے ہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران، 16 مئی (یواین آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ تہران کو امریکی کمپنیوں کی ایران میں سرمایہ کاری پر کوئی اعتراض نہیں، حتیٰ کہ وہ تیل اور گیس جیسے اہم شعبوں میں بھی کام کرنا چاہیں تو ان کے لیے بھی راہ ہموار کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ امریکہ خود عائد کردہ اقتصادی پابندیاں ختم کرے۔ عراقچی کا کہنا تھا کہ "ہم نے امریکی کمپنیوں کی ایران میں اقتصادی سرگرمیوں پر کوئی پابندی نہیں لگائی، ان کی غیر موجودگی کی اصل وجہ وہ پابندیاں ہیں جو امریکہ نے خود ہم پر عائد کر رکھی ہیں"۔ انہوں نے واضح کیا کہ اصل رکاوٹ واشنگٹن کی اقتصادی پابندیاں ہیں جو امریکی حکومت کی طرف سے ایرانی معیشت اور وہاں سرمایہ کاری کرنے والے افراد و اداروں پر مسلط کی گئی ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ "اگر امریکی کمپنیاں ایران کی معیشت میں دلچسپی رکھتی ہیں تو انہیں چاہیے کہ واشنگٹن ان پابندیوں کو ختم کرے تا کہ یہ راہ ہموار ہو سکے"۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اور تہران کے درمیان جوہری معاہدے پر از سر نو مذاکرات کی چار کوششیں ہو چکی ہیں۔ ان مذاکرات کا مقصد 2015ء کے تاریخی جوہری معاہدے کی جگہ ایک نیا معاہدہ کرنا تھا۔ ٹرمپ بارہا اسلامی جمہوریہ ایران کو متنبہ کر چکے ہیں کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو وہ عسکری کارروائی کا بھی راستہ اپنا سکتے ہیں۔ گذشتہ ہفتوں کے دوران امریکی انتظامیہ نے ایران کی تیل صنعت، میزائل اور جوہری پروگرام سے وابستہ کئی اداروں اور افراد پر تازہ پابندیاں بھی عائد کیں۔ واضح رہے کہ 2018ء میں ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کو ایران کے ساتھ ہونے والے جوہری معاہدے سے علیحدہ کر لیا تھا، اور ایران پر دوبارہ سخت پابندیاں لگا دی تھیں، جن میں وہ ثانوی اقدامات بھی شامل ہیں جو ایران سے تیل خریدنے والے ممالک کو نشانہ بناتے ہیں۔ عباس عراقچی نے زور دے کر کہا کہ امریکی کمپنیاں ایرانی معیشت کے اہم شعبوں، خصوصاً تیل اور گیس میں کام کر سکتی ہیں کیونکہ تہران نے ان کے لیے کوئی قانونی رکاوٹ پیدا نہیں کی۔ اسی دن ٹرمپ نے بھی ایک بیان میں کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایرانی جوہری پروگرام پر ایک نئے معاہدے کے امکانات روشن ہوتے جا رہے ہیں۔

غزہ پر اسرائیل کا محاصرہ نسل کشی کا نیا ہتھیار بن چکا ہے: ہیومن رائٹس واچ

غزہ، 16 مئی (یواین آئی) غزہ کے مظلوم عوام پر جاری بدترین اسرائیلی محاصرے کو انسانی حقوق کی عالمی تنظیم "ہیومن رائٹس واچ" نے "نسل کشی" کا ایک نیا حربہ قرار دیا ہے۔ یہ محاصرہ مارچ کی 2 تاریخ سے مکمل طور پر نافذ ہے اور اس کے نتیجے میں غزہ کے باشندے نہ صرف بنیادی اشیائے زندگی سے محروم ہیں بلکہ روزانہ کی بنیاد پر جانیں بھی گنوا رہے ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کے سعودی ایگزیکٹو ڈائریکٹر فیڈریکو بوریلو نے کہا ہے کہ "اسرائیل کا یہ محاصرہ محض ایک فوجی حکمت عملی نہیں رہا، بلکہ یہ فلسطینی عوام کی نسل کشی کا باقاعدہ آلہ بن چکا ہے۔" مارچ کے آغاز سے ہی اسرائیل نے غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل روک رکھی ہے، جب کہ 18 مارچ سے فوجی کارروائیوں میں شدت لائی گئی، جس کے نتیجے میں اب تک 2,876 فلسطینی جان سے جا چکے ہیں۔ انسانی حقوق کی متعدد تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ شدید قحط، پیاس، دوا اور ایندھن کی قلت کا شکار ہے، مگر اسرائیل ان دعووں کو جھٹلاتے ہوئے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ علاقے میں کوئی انسانی بحران نہیں ہے۔ اسی دوران اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے مئی کے اوائل میں ایک خطرناک منصوبے کی منظوری دی ہے، جس کا مقصد پورے غزہ پر قبضہ کرنا اور بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو علاقہ بدر کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے دسیوں ہزار ریزرو فوجی اہلکاروں کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ اسرائیل کے اس منصوبے کا واضح مقصد "حماس کا خاتمہ" اور "طاقتور حملے" کرنا بتایا جارہا ہے مگر ان حملوں کی نوعیت اور حد کا تعین نہیں کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ اس منصوبے میں ان قیدیوں کی بازیابی کی کوشش بھی شامل ہے جو حماس کے قبضے میں ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے غزہ کی باقی ماندہ شہری بنیادی ڈھانچے کو منہدم کرنے اور لاکھوں فلسطینیوں کو ایک چھوٹے سے علاقے میں محصور کرنے کا منصوبہ بین الاقوامی سطح پر جرائم تسلیم کرتی ہیں، غزہ میں یہ عمل کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی ادارے مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ خوراک، پانی، دوا اور ایندھن کی رسد میں غیر مسبوق کمی واقع ہو چکی ہے۔ فیڈریکو بوریلو نے اسرائیل کی جانب سے 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو ایک تنگ علاقے میں دھکیلنے اور بقیہ علاقے کو ناقابل رہائش بنانے کی شدید مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کا تخمینہ ہے کہ اب غزہ کا 70 فیصد رقبہ یا تو مکمل طور پر ممنوعہ قرار دیا جا چکا ہے یا پھر وہاں سے فوری انخلا کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ غزہ کے علاقے تل الزعتر سے تعلق رکھنے والے 43 سالہ عامر صالحہ نے جمعرات کو بتایا کہ اسرائیلی ڈرون طیاروں نے پمفلٹس گرا کر علاقے کے باسیوں کو فوری طور پر جنوب کی طرف انخلا کا حکم دیا ہے۔ اس سے ایک روز قبل اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے جنوبی الرمال محلے کے رہائشیوں کو فوری انخلا کا انتباہ جاری کیا تھا.

☆☆☆

ترکی میں 5.2 شدت کا زلزلہ، عمارتیں لرز اُٹھیں

انقرہ، 16 مئی (یواین آئی) ترکی کے وسطی علاقے میں 5.2 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا، کونیہ صوبے کے کولو ضلع سے تقریباً 14 کلومیٹر دور زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق زلزلے کے جھٹکے دارالحکومت انقرہ سمیت متعدد قریبی شہروں میں بھی محسوس کیے گئے جس کے بعد عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رپورٹس کے مطابق مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ تاحال کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں۔ یاد رہے کہ ترکی کا شمار دنیا کے اُن ممالک میں ہوتا ہے جہاں زیادہ زلزلے آتے ہیں، فروری 2023 میں آنے والا زلزلہ ترکی اور شام کے لیے ہولناک ثابت ہوا تھا، جس میں ترکی میں 59,000 اور شام میں تقریباً 8,000 افراد جاں بحق ہوئے تھے جب کہ بے شمار عمارتیں تباہ ہو گئی تھیں۔ واضح رہے کہ رواں ماہ چلی اور ارجنٹائن کے ساحلوں پر 7.4 شدت کا زلزلہ آیا تھا جس سے افراتفری مچ گئی تھی۔ یو ایس جی ایس کا کہنا تھا کہ زلزلے کا مرکز کیپ ہارن اور انٹارکٹیکا کے درمیان ڈریک پاسیج میں ارجنٹائن کے شہر یوشوایا سے 219 کلومیٹر 173) میل) جنوب میں سمندر کے نیچے تھا۔ چلی کے حکام نے جنوبی امریکی ملک کے انتہائی جنوب میں واقع آبنائے میگیلان کے پورے ساحلی حصے کے لیے انخلاء کا الرٹ جاری کر دیا تھا۔ چلی کی نیشنل سروس فار ڈیزاسٹر پریوینشن اینڈ ریسپانس نے عوام کو بھیجے گئے ایک پیغام میں کہا تھا کہ سونامی الرٹ کی وجہ سے، میگیلان کے ساحلی علاقوں کے لیے محفوظ زون میں انخلا کا حکم دیا جارہا ہے۔

نائیجیریا میں لاسا بخار سے مرنے والوں کی تعداد 138 ہوگئی

ابوجا، 16 مئی (یواین آئی) افریقہ کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک نائجیریا میں لاسا بخار کی وبا سے اس سال کے آغاز سے اب تک مرنے والوں کی تعداد 138 ہوگئی ہے۔ صحت عامہ کے حکام نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں، نائیجیریا سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (این سی ڈی سی) نے کہا کہ اب تک 717 تصدیق شدہ کیسز ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔ این سی ڈی سی نے کہا کہ اس سال اب تک ملک کی 36 میں سے کم از کم 18 ریاستیں وائرل ہیمرج کی بیماری سے متاثر ہوئی ہیں، جن میں جنوبی ریاست اوندو اور شمالی ریاستیں بوچی اور ترابہ سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں، جہاں کل تصدیق شدہ کیسز کا 71 فیصد سے زیادہ حصہ ہے۔ پبلک ہیلتھ ایجنسی کے مطابق، یہ ترقی "ملک گیر مداخلتوں کے باوجود مستقل ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی کرتی ہے۔ "این سی ڈی سی نے کہا کہ تازہ ترین اموات کے ساتھ، شرح اموات 19.2 فیصد تک بڑھ گئی ہے اور مجموعی طور پر، ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ تشویشناک ہے۔

یمن سے آنے والے میزائل کو روک دیا گیا: اسرائیل

یروشلم، 16 مئی (یواین آئی) اسرائیل نے جمعرات کی شام یمن سے اپنی طرف داغے گئے ایک میزائل کو روک دیا۔ یہ اطلاع اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں دی۔ اسرائیل کی قومی ایمرجنسی سروس میگن ڈیوڈ ایڈوم نے اطلاع دی ہے کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، سوائے چند معاملات میں گھبراہٹ اور پناہ کے لیے بھاگتے ہوئے زخمی ہونے کے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان ٹی وی نے مغربی کنارے میں اسرائیلی بستی ایلون شوت میں میزائل کے کچھ حصوں کے گرنے کی فوٹیج شائع کی۔ آئی ڈی ایف نے لانچ کے بعد، تل ابیب اور یروشلم سمیت وسطی اسرائیل کے بڑے علاقوں میں رہائشیوں کے لیے اسمارٹ فون ایپلی کیشن الرٹ جاری کیا۔ تقریباً دو منٹ بعد ان علاقوں میں سائرن فعال ہو گئے، جس سے رہائشیوں کو پناہ تلاش کرنی پڑی۔ سائرن یہودیوں کی تعطیل لاگ باؤمر کے دوران بجائے گئے، جس میں بہت سے لوگ آگ جلانے کی تقریبات، شوز، کنسرٹس، پارٹیوں اور دیگر پروگراموں میں جشن منا رہے تھے۔

یوکرین میں امریکی ساختہ ایف 16 طیارہ گر کر تباہ

کیف، 16 مئی (یواین آئی) یوکرین کی فضائیہ نے امریکی ساختہ جنگی طیارہ ایف 16 اچانک لاپتہ ہونے کے کچھ دیر بعد گر کر تباہ ہونے کی تصدیق کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق علی الصبح ایف 16 کا یوکرین کی فضائیہ سے رابطہ اچانک منقطع ہوگیا تھا جس کے بعد طیارے کے گر کر تباہ ہونے کی خبر سامنے آئی۔ فضائیہ کے مطابق ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق طیارے میں ایک غیر معمولی صورتحال پیدا ہوئی، پائلٹ ایف 16 کو بستی سے دور لے گیا اور گرنے سے قبل خود کو فضا میں ہی بحفاظت باہر نکال لیا۔ ترجمان نے بتایا کہ پائلٹ کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ایف 16 کو پیش آیا حادثہ کسی روسی حملے کا نتیجہ معلوم نہیں ہوتا تاہم حادثے کا سبب معلوم کرنے کیلیے ایک تحقیقاتی کمیشن بنایا گیا ہے۔ یاد رہے کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی طرف سے منظور شدہ پروگرام کے تحت یوکرین کو گزشتہ سال امریکی اتحادیوں سے لڑاکا طیارے ملنے کے بعد یہ دوسرا حادثہ ہے۔ اگست 2024 کے آخر میں ایک ایف 16- گر کر تباہ ہوگیا تھا جبکہ اس کا پائلٹ ایک بڑے روسی فضائی حملے کو پسپا کرتے ہوئے ہلاک ہوا تھا۔ یوکرین نے اب تک اپنے پاس موجود لڑاکا طیاروں کی تعداد ظاہر نہیں کی۔

متحدہ عرب امارات کی ریاستوں کو ملانے کے لیے ٹرین سروس منصوبہ

ابوظہبی، 16 مئی (یواین آئی) الاماراتی ٹرین نیٹ ورک اتحاد ریل نے متحدہ عرب امارات کی تمام ساتوں ریاستوں کو ملانے کے لیے ٹرین سروس منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنہ 2026 میں مسافر سروس شروع کر دی جائے گی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دبئی کی مشہور میٹرو سروس کے برعکس، جو صرف دبئی کے مختلف علاقوں کے درمیان چلتی ہے، اتحاد ریل پورے ملک کو جوڑے گی اور سعودی عرب اور عمان جیسے ہمسایہ ممالک کو بھی جوڑ دے گی۔ رپورٹس کے مطابق اماراتی حکام کے مطابق، اتحاد ٹرین متحدہ عرب امارات میں تیز، آرام دہ اور سستی سفر کی سہولت فراہم کرے گا۔ یو اے ای میں رہنے والے افراد کے لیے یہ ریل نیٹ ورک امارات کے مختلف علاقوں تک آسان رسائی اور خلیجی ممالک کے درمیان بغیر کسی مشکل کے سفر کے مواقع فراہم کرے گی۔ دبئی میں اتحاد ٹرین کا مرکزی اسٹیشن دبئی پروڈکشن سٹی میں واقع جمیرا گالف اسٹیٹس کے قریب متوقع ہے، جو کہ اہم شاہراہوں اور رہائشی کمیونٹیز تک آسان رسائی کا ذریعہ ہوگا۔ دوسری جانب ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات اور امریکہ نے 5 گیگاواٹ صلاحیت کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کیمپس کے پہلے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ منصوبہ 'امریکہ-امارات آرٹیفیشل انٹیلجنس ایکسیلیریشن پارٹنرشپ' کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

سعودی عرب کے عازمینِ حج کی سہولت کے لیے مشاعر میں ترقیاتی منصوبے

مکہ مکرمہ، 16 مئی (یواین آئی) سعودی عرب میں رائل کمیشن برائے مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ نے کہا ہے کہ حج 1446 ہجری کے لیے عازمینِ حج کی خدمت کے حوالے سے شروع کیے جانے والے منصوبوں پر کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رائل کمیشن کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ مکہ مکرمہ کے مرکزی علاقے میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے ٹریکس کو کشادہ کیا گیا جبکہ ازدحام کو کنٹرول کرنے کیلیے بھی جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حج آپریشنل پلان کے تحت 'مکہ بس' پروگرام کا بھی باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے، جس کے تحت مکہ مکرمہ میں 400 بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے جو 12 راستوں کے لیے مخصوص ہیں۔ سعودی عرب میں حجاج کرام کی سہولت و سلامتی کے لیے مشاعر مقدسہ (وادی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات) میں بھی ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا جن کے تحت مزدلفہ میدان میں ایک لاکھ 70 ہزار مربع میٹر پر مخصوص ٹریک تعمیر کیا گیا ہے جسے 'نرم راستے' کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ منیٰ کی وادی میں امور صحت کے حوالے سے 200 بستروں پر مشتمل ہسپتال جبکہ 71 طبی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں طبی عملہ ایام حج میں مستقل طور پر فعال رہے گا۔ حجاج کے آرام کے پیش نظر مشاعر مقدسہ میں مختلف مقامات پر سایے کا انتظام کیا گیا ہے علاوہ ازیں پینے کے پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے متعدد مقامات پر 400 واٹر کولرز بھی لگائے گئے ہیں۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کی وزارت صحت اور روک تھام (MOHAP) اور امیریٹس ہیلتھ سروسز نے عازمینِ حج کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اہم حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ اپ ٹو ڈیٹ رہیں، ضروری اشیاء پیک کریں اور سفر کے دوران احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ حج پر جانے سے پہلے ضروری ویکسین لینا ضروری ہے۔ تمام حج ٹیکے سفر سے کم از کم 10 دن پہلے لگوائے جائیں۔ یہ جسم کو ٹارگٹڈ بیماریوں کے خلاف ضروری قوت مدافعت پیدا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

سعودی عرب میں عراقی اور برونئی کے عازمینِ حج کی آمد شروع

مکہ مکرمہ، 16 مئی (یواین آئی) سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کے سلسلے میں دنیا بھر سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں جمہوریہ عراق اور برونئی دارالسلام سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز عراق سے 192 بسوں کا قافلہ 4 ہزار عازمین کو لے کر عرعر کی نئی سرحدی چوکی پر پہنچا جہاں انکا بھرپور استقبال کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق عرعر کی نئی تعمیر ہونے والی سرحدی چوکی پر سعودی محکمہ پاسپورٹ اینڈ امیگریشن 'جوازات' کے کاؤنٹر کے علاوہ ضیوف الرحمان کے آرام کرنے کے لیے خصوصی ہالز بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ جس کا مقصد عازمین حج کو بہترین سہولیات کی فراہمی ہے۔ محکمہ جوازات کی جانب سے اضافی عملے کو بھی تعینات کیا گیا ہے تا کہ عازمین کو امیگریشن کی کارروائی میں کسی قسم کی تاخیر یا دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ برونئی دارالسلام سے 260 عازمین حج کا پہلا قافلہ مدینہ منورہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ پر پہنچا جہاں ان کا بہترین استقبال کیا گیا۔ عازمین حج مدینہ منورہ میں چند دن قیام کے بعد مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے جہاں وہ حج ایام تک قیام کریں گے بعد ازاں فریضہ حج کی ادائیگی کیلیے مشاعر مقدسہ روانہ ہو جائیں گے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں رائل کمیشن برائے مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ نے کہا ہے کہ حج 1446 ہجری کے لیے عازمینِ حج کی خدمت کے حوالے سے شروع کیے جانے والے منصوبوں پر کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رائل کمیشن کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ مکہ مکرمہ کے مرکزی علاقے میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے ٹریکس کو کشادہ کیا گیا جبکہ ازدحام کو کنٹرول کرنے کیلیے بھی جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حج آپریشنل پلان کے تحت 'مکہ بس' پروگرام کا بھی باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے، جس کے تحت مکہ مکرمہ میں 400 بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے جو 12 راستوں کے لیے مخصوص ہیں۔ سعودی عرب میں حجاج کرام کی سہولت و سلامتی کے لیے مشاعر مقدسہ (وادی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات) میں بھی ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا جن کے تحت مزدلفہ میدان میں ایک لاکھ 70 ہزار مربع میٹر پر مخصوص ٹریک تعمیر کیا گیا ہے جسے 'نرم راستے' کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ منیٰ کی وادی میں امور صحت کے حوالے سے 200 بستروں پر مشتمل ہسپتال جبکہ 71 طبی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں طبی عملہ ایام حج میں مستقل طور پر فعال رہے گا۔

اسرائیل نے یمن سے داغا گیا میزائل روک لیا، یروشلم اور وسطی علاقوں میں خطرے کے سائرن

تل ابیب، 16 مئی (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ یمن سے داغا گیا ایک میزائل فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا ہے۔ یہ میزائل حملہ اس وقت سامنے آیا جب یروشلم اور وسطی قابض اسرائیل کے متعدد علاقوں میں سائرن بجنے لگے، جس سے شہریوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ فوجی بیان کے مطابق "قابض اسرائیل کے مختلف علاقوں میں سائرن بجنے کے بعد ایک میزائل کو فضا میں کامیابی سے روکا گیا، جو یمن سے داغا گیا تھا۔ "یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گذشتہ اتوار کو اسرائیلی فوج نے یمن کے تین اہم بندرگاہی علاقوں راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف میں انخلاء کے احکامات جاری کیے تھے۔ ان اقدامات سے چند روز قبل اسرائیل نے صنعا کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بھی بڑا فضائی حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ حوثیوں کی جانب سے داغے گئے ایک میزائل کے تل ابیب کے قریب بن گوریون ایئرپورٹ کے نواح میں گرنے کے بعد کیا گیا۔ صنعا ایئرپورٹ پر بمباری سے قبل بھی قابض اسرائیلی فوج نے ایئرپورٹ کے اطراف کی آبادیوں کو خالی کرانے کے احکامات دیے تھے۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023ء میں غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے یمنی حوثیوں نے اسرائیل کے خلاف متعدد بار میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں، جو انہوں نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی حمایت میں کیے۔ ان حملوں کے جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے بھی یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ یہ سلسلہ صرف فوجی تنصیبات تک محدود نہیں رہا بلکہ حوثیوں نے امریکہ اور برطانیہ سے منسلک جہازوں کو بھی نشانہ بنانا شروع کر دیا، جو کہ ان دونوں ملکوں کی جانب سے کیے گئے حملوں کا جواب تھا۔ اس صورتحال کے پیش نظر امریکہ نے مارچ 2024ء میں یمن میں حوثیوں کے خلاف ایک بڑی فضائی مہم کا آغاز کیا، جس میں روزانہ کی بنیاد پر شدید حملے کیے گئے۔ تاہم تقریباً دو ہفتے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اچانک ان حملوں کو روکنے کا اعلان کیا۔ اس کے فوراً بعد سلطنت عمان نے بتایا کہ وہ امریکہ اور حوثیوں کے درمیان ایک جنگ بندی معاہدے کی ثالثی کر رہی ہے۔ حوثیوں نے عندیہ دیا کہ اگر امریکہ جنگ بندی کا احترام کرے تو وہ بھی اس کا پاس رکھیں گے، تاہم اسرائیل کے بارے میں ان کا موقف بدستور سخت اور واضح طور پر دشمنی پر مبنی ہے۔ اس معاہدے کے بعد ایک اسرائیلی سکیورٹی اہلکار نے کہا کہ ان کا ملک اس امن معاہدے کا حصہ نہیں ہے اور وہ یمن میں اپنے اہداف پر حملے جاری رکھے گا۔

سعودی فنڈ نے انڈونیشیا میں 88 ملین ڈالر کے دو تعلیمی منصوبوں کا آغاز کر دیا

جکارتہ، 16 مئی (یواین آئی) سعودی عرب کے سعودی فنڈ برائے ترقی نے انڈونیشیا میں 88 ملین ڈالر سے زائد مالیت کے دو تعلیمی منصوبوں کا افتتاح کر دیا ہے۔ ان منصوبوں میں جکارتہ سٹیٹ یونیورسٹی اور مولانا مالک ابراہیم مالانگ یونیورسٹی کی ترقی دینا شامل ہے۔ یہ مالی معاونت سعودی فنڈ نے انڈونیشیا کے مختلف علاقوں میں تعلیمی شعبے کی حمایت کے تحت کی ہے۔ جکارتہ سٹیٹ یونیورسٹی کی ترقی اور جدید کاری کے منصوبے کے لیے سعودی فنڈ 32.7 ملین ڈالر فراہم کر رہا۔ اس رقم سے 4 عمارتیں تعمیر کی جائیں گی جن میں سے ہر ایک 10 منزلوں پر مشتمل ہوگی۔ اس کے علاوہ ایک بڑی مسجد اور ایک سماجی ترقی کا مرکز بھی تعمیر کیا جائے گا جس کا کل رقبہ تقریباً 44 ہزار مربع میٹر ہوگا۔ اس سے طلبہ کی گنجائش 28 ہزار سے بڑھ کر 40 ہزار ہو جائے گی۔ اسی تناظر میں مشرقی جاوا میں "مولانا مالک ابراہیم مالانگ "یونیورسٹی کی ترقی کا دوسرا مرحلہ بھی انجام دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کو بھی سعودی فنڈ 55.5 ملین ڈالر سے زائد کی رقم سے فراہم کر رہا ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد قابل تجدید شمسی توانائی سے لیس 5 عمارتیں تعمیر کرنا ہے جن میں انجینئرنگ، فارمیسی، میڈیسن کی فیکلٹیز، ایک ریسرچ سینٹر اور ایک اسلامی مطالعات کا مرکز شامل ہیں۔ تقریباً 42 ہزار مربع میٹر رقبے پر ایک یونیورسٹی ہاسٹل کی تعمیر اور یونیورسٹی کے لیے معیاری سہولیات کی بحالی اور جدید آلات کی فراہمی بھی اسی منصوبے کے تحت کی جارہی ہے۔ واضح رہے سعودی فنڈ برائے ترقی نے جمہوریہ انڈونیشیا کو 1976 سے زراعت، نقل و حمل، صحت، تعلیم، صنعت اور کان کنی کے شعبوں میں 12 ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کی مالی معاونت فراہم کی ہے۔ ان منصوبوں کی مالیت 396 ملین ڈالر سے زائد کے آسان ترقیاتی قرضوں پر مشتمل ہے۔

ٹرمپ کا قطر کے ایئربیس پر امریکی فوجیوں کے سامنے ڈانس

دوحہ، 16 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنے دوسرے دورِ اقتدار کے مشرق وسطیٰ کے پہلے دورے پر سعودی عرب کے بعد قطر پہنچ چکے ہیں، ٹرمپ کی قطر کے ایئربیس پر امریکی فوجیوں کے سامنے ڈانس کی ویڈیو وائرل ہو رہی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دورے میں امریکہ اور قطر کے درمیان بیش بہا اور تاریخی نوعیت کے تجارتی معاہدے طے پائے ہیں۔ اپنے دورے کے دوران ٹرمپ نے قطر میں واقع العدید ائیر بیس کا بھی دورہ کیا اور وہاں تعینات امریکی فوجیوں سے خطاب بھی کیا۔ اس موقع پر ٹرمپ کی صدارتی مہم کے دوران مقبول ہونے والا پارٹی نغمہ چلایا گیا جس پر کچھ لمحوں کے لیے ٹرمپ نے اپنا روایتی رقص بھی کیا۔ امریکی فوجی اس دوران تالیاں بجاتے رہے اور ٹرمپ بھی قطر کے ساتھ 42 ارب ڈالر کے تجارتی معاہدوں پر خوشی سے نہال نظر آ رہے تھے۔ واضح رہے کہ اس رقص کو اب ٹرمپ ڈانس کے نام سے جانا جاتا ہے جسے صدارتی انتخابات کی مہم کے دوران دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہوئی تھی۔

امریکی صدر کا ابوظہبی کی شیخ زاید گرینڈ مسجد کا دورہ، تصاویر وائرل

ابوظہبی، 16 مئی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سرکاری دورے پر آئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ابوظہبی کی بین الاقوامی شہرت یافتہ شیخ زاید گرینڈ مسجد کا دورہ کرایا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو گرینڈ مسجد کا دورہ کرایا۔ اس موقع پر ٹرمپ مسجد کے مختلف حصوں میں گئے اور فن تعمیر سمیت نقش و نگار میں عرب ثقافتی اظہار کو قابل رشک قرار دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ابوظہبی کے ولی عہد نے بتایا کہ اس مسجد کی تعمیر 1996 کو شروع ہوئی تھی اور گیارہ سال بعد 2007 میں مکمل ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق مسجد کی تعمیر میں اتنا طویل عرصہ لگنے کی وجہ دنیا بھر سے لائے گئے معماروں اور اعلیٰ ترین مواد کا استعمال بتایا جاتا ہے۔ فن تعمیر کے اعلیٰ مظہر کی حامل اس مسجد میں 82 گنبد اور ایک ہزار سے زائد ستون ہیں۔ ٹرمپ نے مسجد کو امن، رواداری اور ثقافتی عظمت کی علامت قرار دیتے ہوئے اسلامی فنِ تعمیر کی تعریف کی۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات کی شیخ زاید جامع مسجد میں ایک وقت میں 40 ہزار سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے اور ہر سال لاکھوں سیاح اس مسجد کو دیکھنے دنیا بھر سے ابوظہبی پہنچتے ہیں۔

پوتن نے روسی سلامتی کونسل کا نائب سربراہ مقرر کیا

ماسکو، 16 مئی (یواین آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے فوج کے جنرل اولیگ سالیوکوف کو روسی سلامتی کونسل کا ڈپٹی سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ یہ اطلاع روسی حکومت کی طرف سے جمعرات کو شائع ہونے والے ایک سرکاری حکم نامے میں دی گئی۔ جنرل سالیوکوف کو روسی گراؤنڈ فورسز کے کمانڈر ان چیف کے اپنے موجودہ عہدے سے فارغ کر دیا جائے گا، اس عہدے پر وہ 2014 سے فائز ہیں۔ اپنی مدت کار میں انہوں نے بڑے فوجی آپریشنز کی نگرانی کی اور ماسکو کے ریڈ اسکوائر پر یوم فتح کی فوجی پریڈ کی کمانڈ سنبھالی، جس میں اس سال 9 مئی کو منعقد ہونے والی حالیہ پریڈ بھی شامل ہے۔ تاس نیوز ایجنسی نے اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1955 میں ساراتوف میں پیدا ہوئے، جنرل سالیوکوف کئی دہائیوں کا تجربہ رکھنے والے فوجی افسر ہیں۔

اقوام متحدہ کے مشن نے پرتشدد جھڑپوں کے بعد مسلح گروپوں سے لیبیا کے دارالحکومت سے انخلاء کی اپیل کی

طرابلس، 16 مئی (یواین آئی) لیبیا میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یو این ایس ایم آئی ایل) نے جمعرات کو مسلح گروپوں سے لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے فوری طور پر ہٹنے اور اپنی بیرکوں میں واپس آنے کی اپیل کی ہے، کیونکہ دو دن تک پرتشدد جھڑپوں میں کم از کم چھ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ یو این ایس ایم آئی ایل نے ایک بیان میں کہا کہ "یو این ایس ایم آئی ایل کو طرابلس میں مظاہرین کے خلاف گولیوں کے استعمال کی خبروں پر گہری تشویش ہے جو کل رات سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ساتھ ہی، اس نے کہا کہ وہ دارالحکومت میں "نازک جنگ بندی کی قریب سے نگرانی کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مشن نے کہا کہ وہ ثالثوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے اور موجودہ جنگ بندی کی حمایت اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ایک سرشار طریقہ کار متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے۔ طرابلس میں پیر کو دیر رات وزیر اعظم عبدالحمید دبیبہ کی وفادار فورسز اور صدارتی کونسل سے وابستہ ایک طاقتور عسکریت پسند گروپ سٹیبلٹی سپورٹ میکانزم (ایس ایس اے) کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔ اس جھڑپ میں ایس ایس اے کے سربراہ عبدالغنی الککلی عرف گنیوا کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔

امریکہ نے لبنانی گروپ حزب اللہ پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 16 مئی (یواین آئی) امریکی محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ امریکہ نے جمعرات کو لبنانی گروپ حزب اللہ کے دو سینئر عہدیداروں اور اس ایرانی حمایت یافتہ گروپ کو مالی منتقلی کو مربوط کرنے کے لیے کردار ادا کرنے والے دو مالی سہولت کاروں پر نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ تازہ ترین پابندیاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کے ساتھ لگائی گئیں کہ واشنگٹن ایران کے جوہری پروگرام پر تہران کے ساتھ معاہدے کے بہت قریب ہے اور تہران اس کی شرائط پر" کسی حد تک "متفق ہو گیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ نشانہ بنائے گئے افراد لبنان اور ایران میں مقیم ہیں اور انہوں نے بیرونی عطیہ دہندگان سے حزب اللہ کو رقم پہنچانے کے لیے کام کیا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے کہا کہ بیرونی عطیات گروپ کے بجٹ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے نائب وزیر مائیکل فولکنڈر نے کہا کہ آج کی کارروائی حزب اللہ کے عطیہ دہندگان اور دہشت گردی کے حامیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے گروپ کی وسیع عالمی رسائی کا بتاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی جانب سے دہشت گردی کی حمایت سے نمٹنے کی ہماری مسلسل کوششوں کے حصے کے طور پر امریکی محکمہ خزانہ ایرانی حکومت اور اس کی پراکسیوں کے اہم افراد پر اقتصادی دباؤ بڑھاتا رہے گا۔ امریکہ نے مارچ کے آخر میں لبنانی گروپ حزب اللہ سے متعلق پانچ افراد اور تین اداروں کو نشانہ بنانے والی نئی پابندیاں عائد کی تھیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ پابندیوں میں حزب اللہ کی مالیاتی ٹیم کو نشانہ بنایا گیا ہے جو گروپ کے لیے آمدنی پیدا کرنے والے تجارتی منصوبوں اور تیل کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کی نگرانی کرتی ہے۔

آسنسول لینڈ رجسٹری آفس میں ٹھنڈے پانی کی مشین نصب، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول مارواڑی یووا منچ کی آسنسول سٹی برانچ نے آسنسول کورٹ کے قریب لینڈ رجسٹری آفس میں امرت دھارا پرکلپ کے تحت 31 ویں سافٹ ڈرنکنگ واٹر مشین لگائی ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے افتتاح کیا ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ مارواڑی یوا منچ نے جو کام کیا ہے وہ کافی قابل ستائش ہے۔یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں دور دراز علاقوں سے ہر شعبہ ہائے زندگی کے لوگ آتے ہیں۔ عوام کو اب ٹھنڈے پانی کی مفت سروس بغیر کسی جھجک کے ملے گی۔انہوں نے کہا کہ چند روز قبل آسنسول ضلع اسپتال کے احاطے میں سافٹ ڈرنکنگ واٹر مشین اور موبائل پینے کے پانی کی سروس کا افتتاح کیا گیا تھا۔ان کی تنظیم کو ہر سماجی کام میں مکمل تعاون حاصل ہے۔تمام یوتھ ورکرز کو مبارکباد پیش کی۔اس مشین کے ڈونر شبھ آنجہانی رامنیواس ناووالا کے بیٹے جتیندر نارنولیا کی بیوی سنگیتا دیوی نارنولیا کی یاد میں نصب کیا گیا ہے۔اس موقع پر اسٹیج نے موٹر وہیکل انسپکٹر دیوورت رائے، شوبھاشیش چٹرجی، منوج کمار کو اعزاز سے نوازا۔سٹی برانچ کے کنوینر امرت دھارا ابھیشیک کیڈیا نے کہا کہ ہر سال آسنسول سٹی برانچ عام لوگوں کے لیے شہر کے مختلف علاقوں کا انتخاب کرتی ہے آنند پاریک، صوبائی کوآرڈینیٹر امرتدھرا انکت اگروال، برانچ کے صدر ستیہ جیت باگری، سکریٹری اتل سنگھانیہ، سابق برانچ صدر سدیپ اگروال، امرت دھارا کوآرڈینیٹر ابھیشیک، شنکر شرما، نریش اگروال، ونود کیڈیا، اجے مکھاریا، سنجے اگروال، مکیش شرما، راجکتھ راجوال، جیتو سنگھ، راجا سنگھ۔ونود کیڈیا وغیرہ موجود تھے۔

شدید گرمی کی لہر کے دوران ٹرافک کو کنٹرول کرنے والے پولس اہلکاروں کے حوالے ضروری کٹس

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):ٹریفک کانسٹیبل، فورس، پولیس، اور افسران شدید گرمی میں سڑکوں پر کھڑے ہیں اور عام لوگوں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔لہٰذا، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے سیف ڈرائیو سیو لائف پروگرام کے ذریعے آسنسول کے بھگت سنگھ موڑ علاقے میں ٹریفک میں کام کرنے والے شہری، کانسٹیبل، افسران اور فورسز کو کٹس حوالے کیں۔ جہاں چھتری، گلوکونیٹ، ماسک وغیرہ موجود ہیں وہ اس گرمی میں سڑکوں پر عام لوگوں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔پولس کمشنر سنیل کمار چودھری اور دیگر افسران موجود تھے۔

تالاب کی بھرائی کی جانچ کرنے لوئر قمر پور پہنچی کارپوریشن ٹیم کی شدید مخالفت، پولس کی موجودگی میں کام انجام دیا گیا

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):شہریوں کی شکایات اور احتجاج کے بعد میئر بیدھان اپادھیائے کی ہدایت پر جب اسنسول میونسپل کارپوریشن کی ٹیم وارڈ22 کے جنوبی پی پی کے تحت لوئر قمر پور پہنچی تو تالاب کو بھرنے والے لوگوں نے سروے کے کام میں رکاوٹ ڈالی انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کو کام کرنے سے روک دیا اس کے بعد یہ اطلاع مقامی پولیس اور میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کو دی گئی یہ کام دونوں محکموں کے عہدیداروں کی موجودگی میں کیا گیا میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ آیا واقعی تالاب کو بھرنے کی کوششیں کی گئی ہیں سروے میں شامل ایک افسر نے بتایا کہ انہیں مقامی لوگوں کی طرف سے شکایت ملی تھی کہ یہ تالاب غیر قانونی طور پر بھرا گیا ہے۔میئر بیدھان اپادھیائے کی ہدایت پر آج اس علاقہ کا دورہ کیا اور سروے کا آغاز کیا سروے رپورٹ تیار کر کے اعلیٰ حکام کو پیش کی جائے گی مقامی باشندے گووردھن منڈل نے کہا کہ ہر کوئی اس تالاب کو بچانے کے لیے برسوں سے تحریک چلا رہا ہے یہ تالاب علاقے کے مکینوں کے لیے ہے۔یہ صرف پانی کا ذریعہ نہیں ہے، بلکہ ثقافت اور ماحول کا ایک حصہ ہے انہوں نے میئر اور میونسپل کارپوریشن سے متعدد بار اپیل کی آج کی کارروائی سے امید پیدا ہوئی ہے کہ تالاب کو بچایا جا سکتا ہے میئر بیدھان اپادھیائے نے افسران کو اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے مقامی پولیس انتظامیہ بھی اس سروے میں تعاون کر رہی ہے تا کہ حقائق کی درست تصدیق ہو سکے سروے رپورٹ کی بنیاد پر اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے اگلے اقدامات کا فیصلہ کیا جائے گا یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس تالاب کو بھرنے کے حوالے سے میونسپل کارپوریشن جنوبی پی پی میں پہلے ہی نامعلوم افراد کے خلاف شکایت درج کروا چکی ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ وہی تالاب ہے جسے اس سے قبل بھرنے کی کوشش پر بڑا تنازعہ کھڑا ہو چکا تھا اسنسول میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی اس معاملے میں پولیس میں شکایت درج کرائی تھی یہ تالاب نہ صرف مقامی تاریخ کا حصہ ہے بلکہ علاقے کے پانی کے توازن اور ماحولیات کے لیے بھی بہت اہم سمجھا جاتا ہے ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن کے سینی ٹیشن ورکرز دیوار کی صفائی اور تحفظ کے کام کے لیے پہنچے تو دو مقامی افراد نے انہیں روکا اور دھمکیاں دیتے ہوئے کہا کہ یہ زمین متنازعہ ہیاس کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی اسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران نے واضح کیا کہ یہ کام مکمل طور پر قانونی ہے اور میونسپل کارپوریشن کے پلان کے مطابق کیا جا رہا ہے اور اس میں بار بار رکاوٹ ڈالنا قانون کی خلاف ورزی ہے بعض مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ تالاب کی زمین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں اور اسے نجی ملکیت میں لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔لینڈ مافیا کے کردار کی تحقیقات کا بھی مطالبہ ہے پولیس نے صورتحال کو سنبھالا اور خبردار کیا کہ مفاد عامہ کے کاموں میں رکاوٹیں ڈالنا غیر قانونی ہے اور اگر دوبارہ ایسا ہوا تو قانونی کارروائی کی جائے گی اس کے بعد کام دوبارہ شروع کر دیا گیا مقامی باشندے بابو لال منڈل نے بتایا کہ یہ تالاب ان کے آباؤ اجداد کے وقت سے موجود ہے اور اس کے بچانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں اب جب اسے بچانے کا کام ہو رہا ہے تو اسے روکا جا رہا ہےتالاب کی صفائی کا کام میونسپل کارپوریشن کے پانی کے تحفظ کے منصوبے کا حصہ ہے مستقبل میں اس علاقے میں پارک اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا مرکز بنانے کے منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں۔ میونسپل کارپوریشن نے جلد ہی ایک پبلک بورڈ لگانے کا فیصلہ کیا ہے، تا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ تالاب کی ملکیت ہے۔

طلباء میں سائبر بیداری پیدا کرنے کیلئے پولس کی قابل ستائش پہل

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):اسکول کے ہال میں کرسیوں پر بیٹھے طلبہ۔ پولیس اہلکار کلاس لے رہے ہیں تاہم، یہ کلاس بنگالی، ریاضی، یا سائنس کے لیے نہیں ہے یہ کلاس سائبر فراڈ کے بارے میں آگاہی کے بارے میں ہے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے پولیس افسران طلباء میں بیداری پیدا کرتے ہوئے درگاپور کے جموا بھدوبالا ہائی اسکول کے 'ماسٹر ٹیچر' بن گئے دنیا AI ٹیکنالوجی کی بنیاد پر آگے بڑھ رہی ہے اس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سائبر فراڈ بھی بڑھ رہا ہے کسی نامعلوم لنک پر صرف ایک کلک کے ساتھ زندگی بھر کی بچت بینک سے ایک لمحے میں غائب ہو سکتی ہے لوگوں کو نامعلوم نمبروں سے کال کر کے اور طرح طرح کے فتنہ انگیز وعدے کر کے اپنے جال میں پھنسایا جاتا ہے بہت سے لوگ اس جال میں پھنس گئے اور انہیں لاکھوں ڈالر کا نقصان کرتے ہوئے سائیڈ لائن پر بیٹھنا پڑا درگاپور میں بھی بہت سے لوگ دھوکہ دہی کے جال میں پھنس چکے ہیں اور انہوں نے اپنی محنت اور اپنے بینک کھاتوں میں رکھ کر کمائی ہوئی بچت کھو دی ہے تاہم ریاستی پولیس نے ریاست بھر میں سائبر فراڈ کو روکنے کے لیے اپنی کوششیں بڑھا دی ہیں دور دراز کے دیہاتوں سے لے کر شہر کے قلب تک سائبر آگاہی پیدا کی جا رہی ہے نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن نے جموا گرام پنچایت کے جیموا وڈوبالا اسکول کے طلباء میں سائبر بیداری پیدا کرنے کی پہل کی پروگرام میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر زین الحق سمیت طلباء، والدین اور اساتذہ نے شرکت کی آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اے سی پی (درگاپور) سبیر رائے نے سینکڑوں طلباء اور والدین کے سامنے سائبر فراڈ کے کئی واقعات کو اجاگر کر کے بیداری پیدا کی اس دن سی آئی (اے) رنبیر باغ، نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن کی افیسر انچارج نسرین سلطانہ اور بدھان نگر چوکی کے انچارج مہر ڈے موجود تھے۔

فیکٹری کے سامنے بڑی گاڑیاں رکھنے کی مخالفت

آسنسول: 16رمئی،(عوامی نیوز سروس):کارخانے کی پرائیویٹ پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے فیکٹری اپنی گاڑیاں راہگیری کے لیے بنائی گئی سڑک پر کھڑی کرتی ہے جس کی وجہ سے اس سڑک سے گزرنے والوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور آئے روز سڑک حادثہ کا خدشہ رہتا ہےفیکٹری کی طرف جانے والی سڑک پر قریبی فیکٹریوں کی جانب سے تعینات گاڑیوں کو روکنے کے لیے آج جمودیہ اسمبلی حلقہ کے بورو 1 کے تحت وارڈ نمبر 7 علاقے کے راجارام دگا کے مکینوں نے فیکٹری کی گاڑیوں کو سڑک پر پارک نہ کیے جانے کے خلاف احتجاج کیا جس سے ٹریفک میں خلل پڑا۔یہ واقعہ جمودایا انڈسٹریل ایریا کے راجارام دنگا میں پیش آیا علاقے میں واقع ایک نجی ٹیک فیکٹری گیٹ سے راجا رام ڈنگا تک سڑک پر بھاری گاڑیوں کی غیر قانونی پارکنگ کی وجہ سے مقامی باشندوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس مسئلہ کو لے کر علاقہ مکینوں نے رائس فیکٹری انتظامیہ کو ایک درخواست دی ہے جس میں جلد از جلد مناسب اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے مکینوں نے خط میں کہا ہےفیکٹری گیٹ سے راجارام ڈنگہ تک سڑک پر چھوٹی کاریں اور بائک باقاعدگی سے پارک کی جاتی ہیں لیکن حالیہ دنوں میں یہاں بھاری گاڑیوں کی پارکنگ بھی شروع ہوگئی جس کی وجہ سے سڑک پر چلنا مشکل ہو گیا ہے اور کئی بار ٹریفک جام ہو جاتا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ بعض اوقات گاڑیوں کی وجہ سے سڑک مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے اور تصادم ہو جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے فیکٹری انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پارکنگ میں ان کی چھوٹی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں کھڑی کرنے کا انتظام کیا جائے اور بھاری گاڑیوں کو ریلوے لائن کے سامنے والے پھاٹک پر منتقل کیا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے نہ صرف لوگوں کی مدد ہوگی۔نقل و حرکت ہموار ہوگی لیکن کارخانے والوں کو بھی ریلیف ملے گا۔اس حوالے سے ڈی وائی ایف آئی کے مقامی رہنما بدھ دیورا جک نے بتایا کہ فیکٹری کو بار بار اپنی فیکٹری کی گاڑیاں پیدل چلنے والوں کے لیے بنائی گئی سڑک پر کھڑی کرنے کے کہنے کے باوجود اس سڑک سے گزرنے والے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ٹریفک جام کا مسئلہ بدستور برقرار رہتا ہے۔اس کے علاوہ سڑک حادثہ کا بھی خدشہ ہے لیکن فیکٹری کی گاڑیوں کو اتنی بار اس راستے پر پارک نہ کرنے کے باوجود وہ یہ کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے یہ تحریک مجبور ہو رہی ہے۔

☆

آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول کے طلباء کا سی بی ایس ای 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):تعلیمی سال 2025 میں کلاس 10 اور کلاس 12 کے بورڈ امتحانات میں آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول کے طلباء کی شاندار کارکردگی کا اعلان اسکول کے ڈائریکٹر سچن رائے نے کیا انہوں نے کہا کہ انہیں یہ کہتے ہوئے بہت فخر اور خوشی ہے۔طلباء کی محنت، لگن اور ہمارے تدریسی عملے کی انتھک کوششوں نے بہترین نتائج پیدا کیے ہیں جو اس تعلیمی فضیلت کی عکاسی کرتا ہے جس کے لیے ہمارا اسکول مسلسل کوشش کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 10 ویں جماعت کے بورڈ کے امتحانات میں شامل ہونے والے 189 طلباء میں سے 185 طلباء کامیابی سے پاس ہوئے ہیں جن کی مجموعی کامیابی کا تناسب 98 فیصد ہے جو کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے میں نمایاں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے 137 طلباء نے 60 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔45 طلباء نے 80 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے 12 طلباء نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے یہ نتائج اسکول کی طرف سے فراہم کردہ تعلیمی سختی اور معاون تعلیمی ماحول کا ثبوت ہیں۔ جبکہ 12 ویں جماعت کے 191 طلباء میں سے 179 پاس ہوئے، جس کے نتیجے میں پاس ہونے کا مجموعی تناسب 94 فیصد رہا، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں بہتری ہے۔ 134 طلباء نے 60 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔40 طلباء نے 80 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔9 طلباء نے 90 فیصد سے زائد نمبر حاصل کیے۔ سچن رائے نے کہا کہ وہ اپنے تعلیمی سفر کے اس اہم مرحلے کے دوران اپنے طلباء کی استقامت اور عزم کو سراہتے ہیں۔ہم تمام طلباء کو ان کی شاندار کامیابیوں پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہمارے فیکلٹی ممبران کا خصوصی شکریہ جنہوں نے سال بھر طلباء کو رہنمائی اور رہنمائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ہم والدین کے غیر متزلزل تعاون کو بھی سراہتے ہیں، جن کی حوصلہ افزائی نے اس کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔دعا ہے کہ یہ کامیابی ہمارے موجودہ اور مستقبل کے طلبا کو اعلیٰ مقصد حاصل کرنے اور عمدگی کی روایت کو جاری رکھنے کی ترغیب دے۔

کلٹی پریہ درشنی اسکول کا سکنڈ ٹاپر راج شری کا امتحان اور شاندار رزلٹ سے مرحوم والد کو یاد کر کے تڑپ اٹھی

آسنسول: 16رمئی،(عوامی نیوز سروس): سی بی ایس ای سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کے نتائج نے تمام پاس ہونے والے طلباء کی زندگیوں میں خوشی پھیلائی ہے 88.2 فیصد نمبر حاصل کر کے پریہ درشنی اسکول کلٹی کی سینئر سیکنڈری کے اسٹوڈنٹ راج شری دے نے نہ صرف اپنے اسکول کا ہی نام روشن نہیں کیا بلکہ اپنے والدین کی بھی عزت افزائی کی اس کامیابی کے پیچھے کی کہانی بہت جذباتی ہے۔اسکے امتحان اور رزلٹ کے سامنے اسکے مرحوم والد کی یاد جھلکی ہے۔ اسکول کے اسسٹنٹ سکریٹری راکیش تیواری نے منعقدہ پروقار تقریب میں ٹاپر طلباء کو اعزاز سے نوازا اس دوران تمام ٹاپرز کے والدین اپنے بچوں کے ساتھ اعزاز وصول کرنے پہنچے تھے جب راج شری اپنی ماں اپرنا دے کے ساتھ یادگاری مومنٹو کے ساتھ استقبالیہ لینے آئے تو ماں اور بیٹا دونوں جذباتی ہو گئی ان دونوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کیونکہ راج شری کے والد تپن دے اب اس دنیا میں نہیں رہے تپن دے رائے کالج، بانکوڑہ کے بیلیا ٹوڈ میں کام کرتے تھے تعلیم کی دنیا سے وابستہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے اپنے بیٹے کو اعلیٰ تعلیم دلانے کا خواب دیکھا لیکن وہ اپنا خواب پورا ہوتے دیکھنے سے پہلے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے اپرنا دے نے بتایا کہ جب راج شری کے ہائر سیکنڈری امتحانات چل رہے تھے تو ان کے والد نے اسے چھوڑ دیا اس اندوہناک واقعے سے وہ تباہ ہو گئے، لیکن ہمت نہیں ہاری والد کے خوابوں پر عمل کریں امتحان کے وقت باپ نے اسے چھوڑ دیا، غم کے درمیان ہمت سے امتحان دیا اسکول میں پروقار تقریب میں ماں بیٹا جذباتی ہو گئے آنسو بہا دیئے راجشری کمپیوٹر سائنس پڑھ کر انجینئر بننا چاہتا ہے یہ اس کے والد کا خواب تھا اور اب اس کا مقصد بھی تپن دے نے اپنی بیوی اور خاندان کے دیگر افراد سے کہا تھا کہ راجشری جو بھی پڑھنا چاہتا ہے، اسے وہیں پڑھایا جانا چاہیے کچھ بھی ہو اپرنا بھی اپنے شوہر اور بیٹے کے اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے پرعزم ہیں اب اس کا واحد مقصد راج شری کو کمپیوٹر سائنس پڑھانا اور اسے انجینئر بنانا ہے۔ایک مقصد طے کر کے اس نے خود پر قابو رکھا اور اپنی ماں کو بھی ہمت دی اپنے والد کی یادوں کو آنکھوں میں رکھتے ہوئے راج شری نے امتحان دیا اور اسکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی سکنڈ ٹاپر بنا۔

☆

آئی ایس پی کی رام کرشن مشن آئی ٹی آئی کی اپ گریڈیشن کی حمایت سے علاقائی مہارت کی ترقی کو فروغ ملے گا

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس): علاقائی مہارت کی ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم اقدام میں، ISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ نے رام کرشنا مشن انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ITI) کی توسیع اور اپ گریڈیشن کی حمایت کی ہے اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 7 کروڑ روپے ہے، جس میں سے پہلے مرحلے کے لیے 2.38 کروڑ روپے ISP-SAIL کی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) اسکیم کے تحت فراہم کیے گئے ہیں اس منصوبے کے تحت نئے کلاس رومز اور ورکشاپس قائم کی جائیں گی جس سے ادارہ مزید طلباء کو تربیت دینے اور پیشہ ورانہ تعلیم کے معیار کو بہتر کرنے کے قابل بنائے گا اس وقت انسٹی ٹیوٹ میں 413 طلباء مختلف ٹریڈز میں زیر تربیت ہیں اس پروگرام کا افتتاح 12 مئی کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس) سرجیت مشرا، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (مٹیریلز مینجمنٹ) ابھیک ڈے، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) اروپ مکھرجی، سی ایم او ڈاکٹر سوشانتو سنہا، چیف جنرل منیجر (پروجیکٹس) سرجیت مشرا کے ذریعہ منعقدہ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں کیا گیا۔CSR) وجیند رویرا اور (شہری ترقی اور سی ایس آر) وجیند رویرا اور سی ایس آر اور ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران اپنے خطاب میں شری مشرا نے ہنر مند انسانی وسائل کی ترقی اور خطے میں کمیونٹی کی پائیدار ترقی کے لیے ISP-SAIL کے عزم کا اعادہ کیا۔ "رام کرشنا مشن کے ساتھ یہ شراکت داری نوجوانوں کو معیاری تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے ہمارے مشترکہ وژن کی علامت ہے،" انہوں نے کہا۔اس منصوبے سے مقامی نوجوانوں کے روزگار اور علاقے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اضافہ ہوگا اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

سیتارام پور کے کئی علاقوں میں یرقان کی وبا ایک لمحہ فکریہ

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس): سیتارام پور کی مقامی سماجی تنظیم آدیکرنا فاؤنڈیشن نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کو ایک تحریری میمورنڈم دیا مذکورہ میمورنڈم میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 18، 19 اور پڑا کے کئی علاقوں میں یرقان (یرقان کی بیماری) لوگوں میں خوف اور تشویش کا موضوع بن گیا ہے جس کی معلومات کارپوریشن کو دی گئی تھی۔ آدیکرنا فاؤنڈیشن کے چیئرپرسن سنتوش کمار ورما نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن، سیتارام پور کے گاندھی نگر، مسجد محلہ، تال پارہ، وارڈ نمبر 18، 19 میں چھوٹے بچوں میں یرقان عام ہے۔یہ بیماری بڑی تعداد میں دیکھی جا رہی ہے۔بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ بیماری پانی پینے سے ہوتی ہے شری ورما نے کہا کہ چونکہ اڈیکرنا فاؤنڈیشن صحت کی دیکھ بھال سے منسلک ہے اس لیے ہم صحت سے متعلق مسائل پر نظر رکھتے ہیں جب تنظیم کی طرف سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا تو ہم حکومت سے شکایت کرتے ہیں۔محکمہ کے افسران کو آگاہ کرتے ہیں تا کہ مناسب وقت پر اس کا حل تلاش کیا جا سکے۔شری ورما نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت وارڈ 18، 19 میں کئی مقامات پر یرقان کے کیس دیکھے گئے ہیں۔ تنظیم نے کارپوریشن کے میئر کو اطلاع دینا اپنا فرض سمجھا ہے آدیکرنا فاؤنڈیشن کے چیئرپرسن شری ورما نے کہا کہ آسنسول کے میئر نے عرضی خط پڑھا ہیانہوں نے محکمہ کے افسران سے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کو فوری طور پر دیکھیں۔اس موقع پر ادیکرنا فاؤنڈیشن کے نائب صدر کاوی سنگھ، نائب صدر کاجل داس وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

انٹرنیشنل فیملی ڈے کے موقع پر آسنسول جیل کے قیدیوں کو اہل خانہ سے ملنے کی اجازت

آسنسول: 16رمئی،(عوامی نیوز سروس):انٹرنیشنل فیملی ڈے کے موقع پر آسنسول اصلاحی جیل میں جیل انتظامیہ اور ضلع انتظامیہ کی کوششوں سے ایک بہت ہی انسانیت دوست پروگرام کا انعقاد کیا گیا چار زیر سماعت قیدیوں اور ایک سزا یافتہ مجرم کو ان کے اہل خانہ سے ملنے کی اجازت دی گئی اس موقع پر ایس ڈی او سے لے کر جیل انتظامیہ اور ضلع انتظامیہ تک کے تمام سینئر افسران موجود تھے تمام حفاظتی قوانین کی پیروی کرتے ہوئے ان کی نگرانی میں ان پانچ قیدیوں کو ان کے اہل خانہ سے ملنے کی اجازت دی گئی اس موقع پر انتظامیہ کے کچھ افسران نے کہا کہ آج جو منظر ہم نے یہاں دیکھا وہ انتہائی جذباتی منظر تھا انہوں نے کہا کہ اگرچہ وہ قانون پر عمل کرتے ہوئے کام کرنے کا عزم رکھتے ہیں لیکن آج یہاں جو مناظر دیکھے گئے وہ کسی کی بھی آنکھوں میں آنسو لانے کے لیے کافی ہیں انہوں نے کہا کہ آج ایک چھوٹی بچی تقریباً 4 سال بعد اپنی ماں سے مل رہی ہے اس کی ماں جیل میں قید تھی اسی دوران ایک باپ اپنے بیٹے سے مل رہا تھا ایک ماں اپنے بیٹے سے مل رہی تھی بیٹے نے بھی اپنے باپ یا ماں کے ساتھ ملاقات کر کے روحانی سکون محسوس کیا انہوں نے کہا کہ اصل مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی حالات یا کسی اور وجہ سے جرم کی راہ اختیار کر گیا ہے تو بھی اسے سدھارنے کا موقع دیا جائے اور اپنے گھر والوں کو قریب کرنے کے بعد ہر شخص کے ذہن میں تبدیلی کا احساس ضرور آتا ہے انہوں نے کہا کہ آج ایک تاریخی دن ہے اور مغربی بنگال میں پہلی بار اس طرح کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے اس وقت ہم نے ایک چھوٹی سی لڑکی سے بات کی جو جیل میں قید اپنی ماں سے ملنے آئی تھی جب اس نے بتایا کہ وہ 4 سال بعد اپنی ماں سے ملنے آ رہی ہے تو لڑکی کی معصومیت ایسی تھی کہ اسے یاد بھی نہیں تھا کہ وہ اپنی والدہ سے آخری بار کب ملی تھی اسے اپنی ماں کا چہرہ بھی یاد نہیں تھا لیکن وہ اپنی ماں سے ملنے آئی تھی حکام نے بتایا کہ جب لڑکی اپنی ماں سے ملی تو ماں اور بچہ دونوں ہی رو رہے تھے حکام کو امید ہے کہ ماں کے آنسوؤں سے اس کی جرائم سے وابستگی بھی ڈھل جائے گی اور وہ دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل ہو سکیں گی۔

کھیتوں سے سبزیاں چوری کرتے ہوئے ایک گرفتار، دو فرار

آسنسول:16رمئی،(عوامی نیوز سروس):ایک شخص کو رات کے وقت کھیت سے سبزیاں چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا جب کہ دو فرار ہو گئے۔گرفتار شخص کو بارہ بونی تھانے کی پولیس کے حوالے کر دیا گیا مقامی ذرائع کے مطابق بارہ بونی گرام پنچایت کے بھنورا گاؤں علاقے میں گزشتہ تین ماہ سے رات کے وقت کھیتوں سے پکی سبزیاں چوری ہونے کے واقعات پیش آ رہے ہیں گاؤں کے کسان پریشان ہو رہے ہیں۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گاؤں کے اس علاقے میں تقریباً 50 کاشتکار خاندان سبزیاں کاشت کر کے روزی کماتے ہیں ایک مقامی کسان دیپک منڈل نے بتایا کہ گزشتہ تین ماہ سے سبزی چوری کے واقعات رونما ہو رہے ہیں کل رات جب تین آدمی سبزی چرانے آئے تو مقامی کسانوں نے ان میں سے ایک کو پکڑ لیا باقی دو فرار ہو گئے بارہ بونی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی تھانہ بارہ بونی پولیس موقع پر پہنچ گئی گرفتار شخص کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

سنیچر کو ایف اے کپ میں مانچسٹر سٹی کا فائنل مقابلہ کرسٹل پیلس سے

پورا سیزن ناکامی سے پر ہونے کے باوجود سٹی کو اس فائنل میں کامیابی کی امید

مانچسٹر، 16 مئی: ایک بھیانک سیزن کا سامنا کرنا کے بعد بھی مانچسٹر سٹی سے امید ہے کہ وہ ایف اے کپ میں اپنی کامیابی ضرور ریکارڈ کرے گا۔ اگرچہ مانچسٹر سٹی کے بارے میں اگر یہ کہا جائے تو پھر یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ سیزن اس کے لئے خراب نہیں تھا بلکہ بدترین گزرا ہے جب انگلش فٹبال میں سب سے بہتر اور جیت حاصل کرنے والی ٹیم مانچسٹر سٹی کے نام پر سبھی یقین رکھتے ہیں کہ یہ ٹیم کامیابی کے آخری منزل تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھے گا۔ اسی سنیچر کے روز ہندستانی وقت کے مطابق رات 11.30 بجے مانچسٹر سٹی کا مقابلہ کرسٹل پیلس سے ہوگا یہ میچ ایف اے کپ کا فائنل ہے جو ایمبلے کے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا اور اس فائنل میں مانچسٹر سٹی کی پوری کوشش ہوگی کہ کسی بھی طرح سے اس فائنل کو جیت لے تاکہ پورے سیزن میں جو ہزیمتیں اٹھانی پڑی ہیں اس کا سدباب ہوسکے۔

مانچسٹر سٹی کے اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ جو اس وقت موجودہ فٹبال اسٹاروں کے درمیان میسی، رونالڈو اور ہیری کین کے بعد چوتھے نمبر پر سب سے بہترین اور اسٹار کھلاڑی ہیں، اس نے بی بی سی کے نمائندے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ہر ممکنہ کوشش یہی ہوگی کہ ہم اس میچ میں کامیابی حاصل کریں، کیونکہ ایک سیزن میں بہت زیادہ ناکامی پوری ٹیم کے لئے بربادی کا سبب بن جاتی ہے۔ مانچسٹر سٹی کے منیجر (کوچ) پیپ گوارڈیولہ کی پوزیشن اس وقت سب سے زیادہ خطرے میں ہے اور بہت ممکن ہے سنیچر کے روز اگر مانچسٹر سٹی کی ٹیم شکست سے دوچار ہوتی ہے تو پھر ٹیم انتظامیہ پیپ گوارڈیولہ کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنے لگے کہ 2027 کے لئے اس کے معاہدے میں توسیع کی جائے یا پھر کسی دوسرے انگلش کوچ کو تلاش کیا جائے لیکن ارلنگ ہالینڈ کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔

قطر ورلڈ کپ کے ہیرو لائنل میسی بحیثیت کپتان نیشنل ٹیم میں واپس

5 اور 10 جون کو ورلڈ کپ 2026 کے کوالیفائنگ میں چیلی اور کولمبیا سے مقابلہ

بیونس آئرس (ارجنٹینا)، 16 مئی: ارجنٹینا کی نیشنل ٹیم نے اعلان کیا کہ کپتان لائنل میسی ورلڈ کپ کوالیفائنگ میچوں میں بحیثیت کپتان چیلی اور کولمبیا کے خلاف دستیاب ہوں گے۔ ٹیم انتظامیہ نے بتایا کہ میسی بحیثیت کپتان کے ٹیم میں واپسی کرینگے اور اس خبر سے ٹیم کے کھلاڑیوں کے اندر زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے 37 سالہ انٹر میامی اسٹار مارچ میں دو میچوں میں زخمی ہونے کی وجہ سے کھیل نہیں سکے تھے لیکن اس کے باوجود ٹیم کو یوروگوائے اور برازیل کے مقابلے میں کامیابی ملی اور یہ ٹیم کے لئے بہت بڑی بات ہے کہ میسی کے نہ ہوتے ہوئے بھی ارجنٹینا نے یوروگوائے اور برازیل جیسی مضبوط حریفوں کے خلاف کامیابی حاصل کی اور آئندہ سال 2026 ورلڈ کپ کے لئے ارجنٹینا کی ٹیم کوالیفائی کرچکی ہے پھر بھی اسے مزید کوالیفائنگ راؤنڈ میچوں میں حصہ لینا ہے اور میسی نے اس لئے بھی واپسی کی ہے کہ اگر بقیہ کوالیفائنگ میں بھی ارجنٹینا کی ٹیم میسی کے بغیر بھی کامیاب ہوگئی تو کسی نہ کسی کی زبان سے یہ ضرور نکل جائے گا کہ جب میسی کے بغیر ٹیم تمام کوالیفائنگ راؤنڈ میں کامیابی حاصل کررہی ہے تو پھر میسی کو لینے کی ضرورت کیا ہے خواہ مخواہ ایک نوجوان کھلاڑی کی جگہ ریزرو ہوجائے گی۔ اب دفاعی ورلڈ کپ چمپئن 5 جون کو چیلی کا دورہ کرے گی پھر 10 جون کو بیونس آئرس میں کولمبیا کے خلاف میزبانی کرے گی۔ ان دونوں میچوں کے بعد میسی کو امریکہ جانا پڑے گا جہاں اسے فیفا کلب ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں حصہ لینا پڑے گا جب انٹر میامی کا مقابلہ مصری ٹیم الاہلی کے ساتھ ہوگا جو میامی میں 14 جون کو کھیلا جائے گا مانچسٹر یونائیٹیڈ فارورڈ الیجنڈ روگارنچھا جو اس سے قبل والے میچ میں شامل نہیں تھے اسے ارجنٹینا کی 28 ممبروں پر مشتمل تیاری ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

پاولینی اور گاف کے درمیان اطالوی اوپن میں خطابی مقابلہ ہوگا

روم، 16 مئی (یواین آئی) اٹلی کی اسٹار ٹینس کھلاڑی جیسمن پاولینی اور امریکہ کی کوکو گاف ہفتہ کو اطالوی اوپن کے خواتین سنگلز کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ پاولینی نے جمعرات کو خواتین سنگلز میں پیٹن اسٹرنز کے خلاف 5-7، 1-6 سے جیت درج کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ اس فتح کے ساتھ ہی وہ 2014 کے بعد اس ٹورنامنٹ کے سنگلز فائنل میں پہنچنے والی اٹلی کی پہلی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ دنیا کی پانچویں نمبر کی کھلاڑی پاولینی کو شروعاتی سیٹ میں جدوجہد کرنی پڑی اور اوپننگ سیٹ میں 3-5 سے پیچھے ہونے پر انہیں سیٹ پوائنٹ کا سامنا کرنا پڑا، لیکن گاف اپنی سروس برقرار نہ رکھ سکیں۔ پاولینی نے گھریلو شائقین کے درمیان پہلا سیٹ جیت کر اعتماد حاصل کیا اور دوسرے سیٹ میں مکمل طور پر حاوی رہیں۔ فائنل میں پاولینی کا مقابلہ چوتھی سیڈ یافتہ کوکو گاف سے ہوگا، جنہوں نے چینی حریف ژینگ کن وین کو سخت مقابلے میں (3-7) 6-7، 6-4، (4-7) 6-7 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا ہے۔

لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں مقابلے کے لیے شفاف راستہ نکالا جائے: کرکٹ ویسٹ انڈیز

پورٹ آف اسپین، 16 مئی (یواین آئی) کرکٹ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں ہونے والے کرکٹ مقابلوں میں شامل ہونے کے لیے صاف اور شفاف راستہ نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی ڈبلیو آئی کے صدر نے کہا، " کیریبین ٹیم نے اولمپکس میں ہمیشہ اپنی کارکردگی سے متاثر کیا ہے اور اپنی ایتھلیٹک صلاحیتوں سے دنیا کو متاثر کیا ہے۔ 2028 کے کھیلوں میں کرکٹ کی واپسی ہمارے نوجوان کرکٹرز کو اسی خواب سے محروم نہیں کرسکتی جس نے ہمارے ایتھلیٹس کو متاثر کیا ہے۔ اولمپک چارٹر انصاف اور شفافیت پر زور دیتا ہے۔ ہم صرف یہی مطالبہ کررہے ہیں کہ ان اصولوں کو نہ صرف جذبے بلکہ ڈھانچے میں بھی برقرار رکھا جائے۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ کے لیے راستہ نکالا جانا چاہیے اور اسے مقابلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔" ویسٹ انڈیز، کیریبین جزائر کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کے کرکٹ کا انتظام کرکٹ ویسٹ انڈیز بورڈ (سی ڈبلیو آئی) کرتا ہے، لیکن صرف خودمختار ممالک کو ہی اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے کی اجازت ہے۔ پہلے سے اعلان کردہ مطابق لاس اینجلس اولمپکس میں مردوں اور خواتین کے ٹی 20- مقابلوں میں صرف چھ ممالک حصہ لیں گے۔

آئی سی سی نے لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے دی گئی اپنی تجویز میں مشورہ دیا تھا کہ چھ ٹیموں کو کٹ آف تاریخ پر ٹی 20- رینکنگ کی بنیاد پر شارٹ لسٹ کیا جائے۔ لیکن اس پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

بنگال واریئرز نے نوین کمار کو ٹیم کا چیف کوچ مقرر کیا

ممبئی، 16 مئی (یواین آئی) بنگال واریئرز نے پروکبڈی لیگ کے اگلے سیزن کے لیے نوین کمار کو ٹیم کا نیا چیف کوچ مقرر کیا ہے۔

ہریانہ سے تعلق رکھنے والے کبڈی کے عظیم کھلاڑی نوین کمار کو ایتھلیٹ اور کوچ دونوں کے طور پر خاصی مہارت حاصل ہے۔ فرنچائز کا ماننا ہے کہ ان کی معلومات، جیتنے کی ذہنیت اور لڑنے کی صلاحیت واریئرز کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ بنگال واریئرز کے نئے کوچ نوین کمار کا کھیل میں شاندار ٹریک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے 10ویں ساؤتھ ایشین گیمز (2006)، 15ویں ایشین گیمز (2006)، دوسرے ورلڈ کپ (2007) اور دوسرے انڈور ایشین گیمز (2007) سمیت کئی ٹورنامنٹس میں طلائی تمغے جیتے ہیں۔

کوچ بنائے جانے پر نوین کمار نے کہا، "بنگال واریئرز کے ساتھ چیف کوچ کے طور پر منسلک ہونا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ ایک مضبوط اور چیلنجنگ ٹیم تیار کرنے کا ایک دلچسپ موقع ہے۔ میں کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے اور میدان میں ان کی بہترین کارکردگی دیکھنے کے لیے بے تاب ہوں۔ نئے سیزن سے پہلے ہمارے پاس کافی وقت ہے اور ہم مل کر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ واریئرز ایک چیمپئن ٹیم بنے۔" بنگال واریئرز کے چیف ایگزیکٹو اپوروگپتا نے کہا، "نوین کمار اپنے ساتھ بے پناہ تجربہ اور اسٹریٹجک مہارت لائے ہیں، جو انہیں ہماری ٹیم کے لیے ایک مثالی لیڈر بناتا ہے۔ ان کی جیتنے کی ذہنیت اور نوجوان کھلاڑیوں کو پروان چڑھانے کی صلاحیت اس سیزن میں ہماری کامیابی کے سفر میں اہم کردار ادا کرے گی۔"

پی کے ایل سیزن 12 کے لیے 31 مئی سے یکم جون تک کھلاڑیوں کی نیلامی ہوگی

ممبئی، 16 مئی (یواین آئی) پروکبڈی لیگ (پی کے ایل) سیزن 12 کے لیے ممبئی میں 31 مئی اور یکم جون کو کھلاڑیوں کی نیلامی ہوگی۔

مشعل اسپورٹس نے آج آئندہ پروکبڈی لیگ (پی کے ایل) سیزن 12 کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی کی تاریخوں کا اعلان کردیا۔ سیزن 12 کی یہ نیلامی ایک اور شاندار سیزن کے آغاز کی علامت ہے۔ ایک بار پھر چیمپئن ٹیم اپنی ٹرافی کو بچانے کے لیے میدان میں اترے گی اور ملک وبیرون ملک سے منسلک مداح کبڈی کے جوش کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔ پروکبڈی کے نئے سیزن کے حوالے سے مشعل کے بزنس ہیڈ اور پروکبڈی لیگ کے لیگ کمشنر انوپم گوسوامی نے کہا، "ہم پی کے ایل سیزن 12 کے کھلاڑیوں کی نیلامی کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے خوش ہیں۔ پی کے ایل کی کھلاڑیوں کی نیلامی ہماری ٹیموں کے لیے آنے والے سیزن کے لیے اعلیٰ کارکردگی والی ٹیم بنانے کے لیے اپنی حکمت عملی، عزم اور عزائم کے مظاہرے کا لانچ پیڈ ہے۔ یہ ہندوستان کے دیسی کھیل کے لیے عالمی صلاحیت کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔"

شطرنج کے 18 سالہ عالمی چیمپیئن جن کے والد دوران پریکٹس اُن کے 'پاس بیٹھنے اور فون استعمال کرنے کی ہمت نہیں کرتے'

انڈیا کے گوکیش دوماراجو نے دنیا کے سب سے کم عمر عالمی چیس چیمپین بن کر شطرنج کی دنیا کے بڑوں کو حیران کر دیا ہے۔ یہ سب جمعرات کو چین کے کھلاڑی ڈنگ لیرن کے خلاف اُن کو ملنے والی ڈرامائی جیت کی بدولت ممکن ہوا۔ 18 سالہ دوماراجو سابقہ ریکارڈ ہولڈر سے چار سال چھوٹے ہیں (یعنی اس سے پہلے سب سے کم عمر عالمی چیمپین کی عمر 22 برس تھی)۔ روسی کھلاڑی گیری کاسپاروف نے سنہ 1985 کے دوران ماسکو میں 22 سال کی عمر میں یہ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ دوماراجو کا تعلق انڈین ریاست چنئی سے ہے اور وہ 12 سال کی عمر میں ہی شطرنج کے گرینڈ ماسٹر بن گئے تھے۔ انھوں نے بارہا ورلڈ چیمپین بننے کے اپنے خواب کا اظہار کیا تھا۔ سنہ 2013 میں انھوں نے صرف سات سال کی عمر میں وشوناتھن آنند اور میگنس کارلسن کے درمیان عالمی چیمپین بننے کا مقابلہ دیکھا تھا۔

جمعرات کو انھوں نے ڈنگ لیرن کے خلاف چار گھنٹے تک جاری رہنے والے مقابلے میں اُس وقت سبقت حاصل کرلی تھی جب چینی کھلاڑی احمقانہ غلطی کر کے اپنے آخری طاقتور مہرے سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

وہ موقع جب نوجوان نے اعصاب پر قابو رکھا: مئی 2006 میں پیدا ہونے والے گوکیش دوماراجو اس مقام تک پہنچنے والے سب سے کم عمر شطرنج کے کھلاڑی ہیں۔ گذشتہ تین برسوں کے دوران انھوں نے بطور نوجوان کھلاڑی غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انھوں نے دو گذشتہ اولمپیاڈز میں بہترین کارکردگی پر گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ سنہ 2022 میں انھوں نے چنئی میں انڈین ٹیم کی قیادت کی جس نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ پھر بوداپیسٹ میں 2024 کے دوران ان کی قیادت میں انڈین ٹیم نے طلائی تمغہ جیتا۔

پھر انھوں نے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ جیتا جس کی بدولت انھیں ڈنگ کو چیلنج کرنے کا موقع ملا۔ ماضی میں اُن کے کوچ اور سابق ورلڈ چیمپین وشوناتھن آنند کی اُن کے حوالے سے توقعات محدود تھیں۔ انھیں لگتا تھا کہ دوماراجو کے پاس فی الحال اتنا تجربہ نہیں۔

ٹورنامنٹ کے وسط میں گوکیش دوماراجو کو بڑی ناکامی جھیلنا پڑی مگر اگلے ہی راؤنڈ میں انھوں نے بازی پلٹ دی۔ ورلڈ ٹائٹل میچ کے دوران گوکیش پہلا مقابلہ ہار گئے تھے۔ انھوں نے تیسرے مقابلے میں برابری حاصل کی اور 11ویں مقابلے میں برتری لے لی۔ 12ویں مقابلے میں ڈنگ نے واپسی کی اور میچ دوبارہ برابر ہوا۔ 14ویں مقابلے میں عالمی چیمپین کا ٹائٹل اور 25 لاکھ ڈالر سب داؤ پر تھا۔ لیکن نوجوان دوماراجو نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور ڈٹ کر کھیل کر جیت گئے۔

شطرنج کا گرینڈ ماسٹر جو عالمی چیمپین بنا: گوکیش دوماراجو ایک غیر معمولی ٹیلنٹ ہیں مگر یہ عروج انھیں اچانک نہیں ملا۔ چنئی کے گرینڈ ماسٹر انڈیا میں شطرنج کے تیز رفتار ماحول میں سب سے اوپر ہیں۔ یہ ایسا ماحول ہے جہاں چیس کے بہترین کھلاڑی مدمقابل ہوتے ہیں۔ گوکیش دوماراجو کو اپنے والدین اور سکول کی حمایت حاصل رہی ہے اور انڈیا میں شطرنج کی اسٹیبلشمنٹ ان کا ہمیشہ ساتھ دیتی آئی ہے۔ انڈیا میں شطرنج کے 85 گرینڈ ماسٹر ہیں جن میں سے کئی اب تک گاڑی چلانے کی عمر تک نہیں پہنچے۔ انڈین شہریوں کی ایک بڑی تعداد آفیشل ٹورنامنٹس میں حصہ لیتے ہیں اور ملک میں 30 ہزار سے زیادہ کھلاڑی ہیں۔ گوکیش 10 سال کی عمر سے شطرنج کے پروفیشنل کھلاڑی رہے ہیں۔ ان کے کوچ خود پانچ بار عالمی چیمپین وشوناتھن آنند ہیں۔ گوکیش دوماراجو کو ویسٹ برج کیپٹل نے سپانسر کیا جو آنند کی چیس اکیڈمی کا حصہ ہے۔

ان کی شطرنج کی گیم کو انڈیا کے سکولوں میں لائیو سٹریم کیا گیا ہے۔ گوکیش کے والدین ڈاکٹرز ہیں۔ ان کے والد رجنیکانت ایک سرجن جبکہ والدہ پدما مائیکروبیالوجسٹ ہیں۔ دونوں نے اپنے بیٹے کے لیے اپنے کیریئرز کو روکا۔ جب ایک بچے کو سال میں کئی ماہ تک بیرون ملک سفر کرنا پڑے تو شطرنج ایک مہنگا کھیل بن جاتا ہے۔ ان کے والدین نے نہ صرف اپنی جمع پونجی کو اس کام کے لیے خرچ کیا بلکہ دوستوں سے بھی رقم لینے کے لیے کراؤڈ فنڈنگ کی تاکہ گوکیش کامیاب ہوسکیں۔ ان کے سکول نے انھیں چھٹی لینے کی اجازت دی۔ وہ شطرنج کے علاوہ سوئمنگ اور ٹینس بھی کھیلتے ہیں۔ مگر عالمی فاتح بننے کے باوجود وہ اس کھیل کے نمبر ون کھلاڑی بننا چاہتے ہیں اور میگنس چارلسن کو ہرانا چاہتے ہیں۔ یقیناً اس مقصد کے حصول کے لیے یہ ٹائٹل ایک اہم قدم ہے۔

مگر دراصل گوکیش دوماراجو کا یہ سفر گھر پر غیر رسمی کھیل سے شروع ہوا اور انھوں نے شطرنج کی بنیادی چالیں گھر میں ہی سیکھیں۔ اسکول کے وقت میں ہی انھیں گرینڈ ماسٹر کا خطاب مل چکا تھا۔ ان کے والد کام میں مصروف رہتے تھے مگر گوکیش ان کا بے تابی سے انتظار کرتے تھے۔

والد نے گوکیش کو مصروف رکھنے کے لیے سکول کے بعد شطرنج کی کلاسز میں بھیجنا شروع کر دیا تھا۔ ان کے کوچ نے جلد ہی ان کی صلاحیتوں کو پہچان لیا اور والدین سے خصوصی تربیت دلانے کی درخواست کی۔ اس سپورٹ کے باعث وہ ایک، ایک کر کے کم عمری میں ہی مقامی ٹورنامنٹ جیتنا لگے۔ ان کے والد رجنیکانت ایک ای این ٹی ڈاکٹر ہیں۔ انھوں نے بیٹے کے شوق کی خاطر اپنا کیریئر ترک کیا۔

جب گوکیش کو ورلڈ چیمپین شپ کے لیے منتخب کیا گیا تو ان کے والد رجنیکانت نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ 'گوکیش، جو باہر سے پُرسکون نظر آتا ہے، دراصل بہت شرارتی ہے۔ وہ شرارت کرتے ہیں۔ وہ گھر میں ہم سے جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔'

انھوں نے بتایا تھا کہ شطرنج کے میچوں کی تیاری کے دوران گوکیش اپنے کوچ کے علاوہ کسی سے بات نہیں کرتے ہیں۔ 'میں بھی ان کے پاس بیٹھنے اور فون استعمال کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔ ایسا کرنے سے ان کی توجہ ہٹ سکتی ہے۔'

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے رجنیکانت نے کہا تھا کہ 'میں شطرنج کی پیچیدگیوں کو جانتا ہوں۔ گوکیش اور اس کے کوچ شطرنج کے کھیل کی حکمت عملی طے کرتے ہیں۔ میرا کردار انھیں ٹورنامنٹس میں لے جانے اور ان کی دیگر ضروریات کو پورا کرنے تک محدود تھا۔'

ورلڈ چیس یوٹیوب کے ساتھ ایک حالیہ انٹرویو میں گوکیش نے بتایا کہ کس طرح یوگا نے انھیں ذہنی طور پر مضبوط بنایا۔ 'میں پہلے غصے میں آجاتا تھا اور ہارنے کے بعد ٹورنامنٹ کھیلنا چھوڑ دیتا تھا۔ لیکن اب میں تقریباً آدھے گھنٹے میں شکست کے صدمے سے ٹھیک ہوجاتا ہوں۔ یہ چال سیکھنے کے بعد میں اب اگلے میچ کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتا ہوں۔' اگرچہ گوکیش ٹورنامنٹ کے لیے دنیا کے مختلف کونوں کا سفر کرتے ہیں لیکن اس کے پسندیدہ پکوان اب بھی جنوبی انڈین ڈوسا اور دہی چاول ہیں۔ اس کے علاوہ انھیں انڈین فلمیں دیکھنا پسند ہے۔

☆☆☆☆

48 میں سے 30 امیدواروں کو تقرری نامہ حوالے کئے گئے

مسلم انسٹی ٹیوٹ میں ہوٹل مینجمنٹ کا کورس بے حد کامیاب رہا

کولکاتا، 16 مئی: دی مسلم انسٹی ٹیوٹ جو ہمیشہ سے مسلم بچوں کی ترقی اور ان کی بہتری کے لئے کام کرتا رہا ہے ابھی اس نے انسٹی ٹیوٹ کے ایئر کنڈیشنڈ ہال میں ایک ہوٹل مینجمنٹ کورس کرایا تھا جس میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ 10 مئی رکھی گئی تھی۔ اس کا سارا انتظام انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری جناب نثار احمد نے کارہائے نمایاں رول ادا کیا۔ کل 48 امیدواروں میں 30 کا انتخاب کیا گیا جنہیں فی الحال راجر ہاٹ کے ہوٹل میں بطور تربیت کام کرنا ہوگا اور اس کے لئے انہیں ماہانا چھ ہزار اعزازیہ کے طور پر دیا جائے گا اور وہاں کھانے پینے کا انتظام پورے طور پر ہے جس کے لئے تربیت کاروں کو کچھ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ نثار احمد نے کہا کہ یہ سوچنے والی بات ہے کہ یہ پروگرام جو 'باربی کیو' (نیشن) کی طرف سے لیا گیا اسے مسلم انسٹی ٹیوٹ میں کیوں منعقد کیا گیا اور اس سے مسلم انسٹی ٹیوٹ کا کیا تعلق ہے۔ اس پر انہوں نے وضاحت کی کہ جو بچے یہاں سے یا ہوٹل مینجمنٹ کے طور پر ذمہ داری سنبھالیں گے اور 6 ماہی کورس میں کھرّا اتریں گے انہیں دنیا کے کسی بھی کونے میں اعلیٰ ہوٹلوں میں مینجمنٹ کے طور پر رکھا جائے گا اور وہ ماہانہ لاکھ روپے تک آمدنی کرسکیں گے اور جب بھی وہ اپنی کامیابی کی بات کریں گے تو مسلم انسٹی ٹیوٹ کا نام ضرور شامل ہوگا اور میری بس یہی خواہش ہے کہ مسلم انسٹی ٹیوٹ لوگوں کے درمیان اچھے کاموں کی وجہ سے پہچانا جائے۔ اس موقع پر انیکا ڈے، سشیما بھٹاچاریہ، سدھارتھ ڈے، بٹوپاترہ، جو بھی باربی کیو سے منسلک ہیں ان کے درمیان نثار احمد نے تمام 30 کامیاب امیدواروں کو تقرری نامہ تقسیم کئے۔ نثار احمد نے اس موقع پر بہت ہی جذباتی تقریر کر کے سبھی لوگوں کو بے حد متاثر کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 17th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۷ مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

بارسلونا نے خونی ڈربی کے بعد لالیگا ٹائٹل جیت لیا، یامل نے دوبارہ ہسپانوی ٹرپل کراؤن جیت لیا

16 مئی: بارسلونا اسپینش لیگ کی چیمپئن ہے جس کے دو میچ باقی ہیں۔ لامین یامل نے جمعرات کی رات Catalunya ڈربی میں Espanyol کو 2-0 سے شکست دے کر لیگ جیت لی۔ تاہم بارکا کے ٹائٹل جیتنے والے میچ میں ایک حادثے نے سرخیاں چرالیں۔ اس دن بارسلونا بمقابلہ ایسپینیول میچ شروع ہونے سے پہلے اسٹیڈیم کے باہر حادثہ پیش آیا۔ ایک کار نے کنٹرول کھو دیا اور کئی فٹ بال شائقین کو کچل دیا۔ کئی حامیوں کو لے جانے کے لیے سات ایمبولینسوں کو اسپتال پہنچانا پڑا۔ تاہم ان کی چوٹیں زیادہ سنگین نہیں ہیں۔ ذرائع کے مطابق کار ایک خاتون چلا رہی تھی۔ اس نے اس حرکت کو قابو سے باہر کیا۔ حادثے سے اسٹیڈیم کے اندر بھی عارضی کشیدگی پیدا ہوگئی۔ تھوڑی دیر بعد کھیل شروع ہوگیا۔ تاہم میچ شروع ہونے کے بعد بارسلونا نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ انہوں نے اپنے روایتی حریف کو 2-0 سے شکست دے کر سیزن کا ٹائٹل جیت لیا۔ لامین یامل آج بھی بارسہ کی جیت کے معمار تھے۔ نوجوان ہسپانوی ونگر نے نہ صرف 53 ویں منٹ میں پہلا گول کیا بلکہ وہ پورے میچ پر حاوی رہے۔ بارکا کی جانب سے دوسرا گول فرمن لوپیز نے کیا۔ خونی ڈربی میں 2-0 سے فتح کے ساتھ بارسلونا کی ٹائٹل جیت فوری طور پر یقینی ہوگئی۔ بارکا کی فتح یقینی ہونے کے بعد ایک بار پھر بدامنی پھیل گئی۔ اسپانیول کے شائقین میدان میں داخل ہوئے اور بارسلونا کے کھلاڑیوں کا عملی طور پر پیچھا کیا۔ آخر میں یامل کو جلدی سے ڈریسنگ روم کی طرف بھاگنا پڑا۔

بارکا کے اس وقت 36 میچوں میں 85 پوائنٹس ہیں۔ دوسرے نمبر پر موجود ریال میڈرڈ کے 78 پوائنٹس ہیں۔ یامل ریال میڈرڈ سے ناقابل تسخیر 7 پوائنٹس سے آگے ہے۔ ایک تازہ، پُرجوش نوجوان ٹیم، جس نے ہانسی فلک کی حکمت عملی اور جاندار فٹ بال کا تجربہ کیا۔ بارسلونا سیزن کے آغاز سے ہی رکا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ہنسی فلک کے لڑکوں نے سیزن کے اختتام تک وہ فٹ بال بطور تحفہ دیا۔ اس بار انہوں نے اپنا 28 واں لیگ ٹائٹل جیتا ہے۔ بارکا پہلے ہی کوپا ڈیل رے اور ہسپانوی سپر کپ جیت چکی ہے۔ فلک بریگیڈ بھی چیمپئنز لیگ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔

ٹوٹو بوس کا استعفیٰ ابھی قبول نہیں ہوا ہے، موہن بگان ایک اور میٹنگ کرے گی

16 مئی: خوابسادھن بوس نے اپریل کے آخر میں موہن بگان کلب کے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ یہ بات انہوں نے کلب کے سیکرٹری اور ایگزیکٹو کمیٹی ممبران کو بھیجے گئے ایک خط میں کہی۔ لیکن موہن بگان نے ابھی تک ان کا استعفیٰ قبول نہیں کیا ہے۔ ٹوٹو بوس کے استعفیٰ پر دوبارہ بحث ہوگی۔ موہن بگان کے انتخابات آنے والے ہیں۔ الیکشن بورڈ پہلے ہی ریٹائرڈ جسٹس عاصم رائے کی سربراہی میں تشکیل دیا جا چکا ہے۔ اپنے استعفیٰ کے خط میں توتو بوس نے لکھا، ''کسی بھی پارٹی کو صدر کی کرسی سے ترقی نہیں دی جانی چاہیے''۔ "میں نے کبھی کرسی یا عہدے کا غلط استعمال نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ ایسا کروں گا۔" بعد میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے بیٹے سرنجائے بوس کے لیے انتخابی مہم چلانے کے لیے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔

تاہم، ایمرجنسی ایگزیکٹو کمیٹی نے پہلے ان کا استعفیٰ قبول نہیں کیا تھا۔ اس وقت کہا گیا تھا کہ ممبران منقسم ہونے کی وجہ سے حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ اس فیصلے کے لیے جمعہ کو ایک اور میٹنگ بلائی گئی۔ تاہم ٹوٹو بوس کا استعفیٰ آج بھی قبول نہیں کیا گیا۔ اس معاملے پر پھر بات ہوگی۔ موہن بگان کلب کے نائب صدر کنال گھوش نے کہا، " کلب کے لیے ٹوٹو بابو کی شراکت بہت زیادہ ہے۔ اس سے اتنی جلدی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے، ہم فی الحال ان کے استعفیٰ کو نہ تو قبول کر رہے ہیں اور نہ ہی مسترد کر رہے ہیں۔"

دوسری جانب ریٹائرڈ جسٹس عاصم رائے کی سربراہی میں پانچ رکنی انتخابی بورڈ کے تین ارکان نے مستعفی ہونے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ بشوبرتا باسو ملک، سومک مترا اور ابھیشیک سنہا عہدہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ انتخابی بورڈ اس جگہ تین دیگر امیدواروں کو قبول کرنے جا رہا ہے۔

مچل اسٹارک کا آئی پی ایل کے بقیہ میچوں میں کھیلنے سے انکار

سڈنی، 16 مئی (یو این آئی) دہلی کیپٹلز کی امیدوں کو بڑا دھچکا اس وقت لگا جب آسٹریلیائی کھلاڑی مچل اسٹارک نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل کو مدنظر رکھتے ہوئے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دوبارہ کھیلنے سے انکار کرتے ہوئے ہندوستان واپس نہ آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے ذرائع نے بتایا کہ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز اور اسٹار بلے باز ٹریوس ہیڈ دونوں آئی پی ایل میں اپنے بقیہ میچ کھیلنے کے لیے واپس ہندوستان جائیں گے۔ سن رائزرز حیدرآباد کا فائنل میں نہ پہنچنا طے ہے۔ اس لیے حیدرآباد کی ٹیم کے کھلاڑیوں کی ٹائم لائن 25 مئی کو مکمل ہو جائے گی۔ وہیں، آسٹریلیا کے دیگر کھلاڑیوں کی بات کی جائے تو جوش ہیزل ووڈ رائل چیلنجرز بنگلور کے خطابی مقابلے میں واپسی سے پہلے کندھے کی چوٹ کا جائزہ لیں گے۔ جوش انگلس نے پنجاب کنگز کے لیے واپسی کے اپنے منصوبے پر فیصلہ مؤخر کر دیا ہے، جبکہ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز اسٹارک کے ساتھی جیک فریزر-میک گرک نے بھی آئی پی ایل ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا متبادل منتخب کیا ہے۔

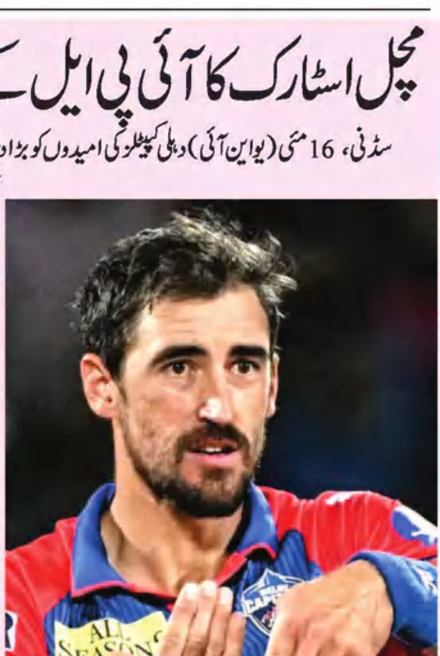

قابل ذکر ہے کہ مچل سٹارک جنوبی افریقہ کے ساتھ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل کے لیے اعلان کردہ آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ ہیں۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ اگر دہلی کی ٹیم موجودہ سیزن کے فائنل میں پہنچتی ہے تو اسٹارک کو آئی پی ایل 2025 کے اپنے تنخواہ کا ایک تہائی حصہ چھوڑنا ہوگا۔ مچل اسٹارک نے ٹورنامنٹ میں اب تک کھیلے 11 میچوں میں 14 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ اگر دہلی کیپٹلز کی ٹیم پلے آف میں پہنچتی ہے تو انہیں اسٹارک کی کمی شدت سے محسوس ہوگی۔

آئی پی ایل 2025 کے لیگ میچوں کے لیے مستفیض الرحمان کو اجازت مل گئی

ڈھاکہ، 16 مئی (یو این آئی) بنگلہ دیش کے مستفیض الرحمان کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے لیگ میچوں کے لیے دہلی کیپٹلز کی ٹیم کے ساتھ شامل ہونے کے لیے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) مل گیا ہے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ مستفیض الرحمان کو 18 مئی سے 24 مئی تک دہلی کیپٹلز کے ساتھ شامل ہونے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ این او سی ملنے کے بعد، مچل اسٹارک کی غیر موجودگی میں مستفیض باقی تین میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ تاہم اگر دہلی کی ٹیم پلے آف میں پہنچتی ہے تو مستفیض الرحمان ان میچوں کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ بی سی بی نے مزید بتایا کہ ہندوستان روانہ ہونے سے قبل مستفیض ہفتہ کو شارجہ میں متحدہ عرب امارات کے خلاف پہلا ٹی 20- میچ کھیلیں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804